

صورت نامہ سید محمد گدہ مخزن تہذیبیہ صحیحہ نجیب ماب حکیم حادق سرزد قضا زمانہ نجیب حکیم بوعلی خاں صاحب

نمبر	جلد	عناوین	صحیح	جلد	عناوین	صحیح
۱	۱۸	کئی پسند	کئی پسند	۱۸	اعلیٰ	اعلیٰ
۲	۴	دوست و بیال	دوست و بیال	۱	اشکر	اشکر
۳	۷	پر دو	پر دو	۹	کلی	کلی
۴	۱۴	طوفان	طوفان	۱۲	بہشت	بہشت
۵	۱۲	حجرات	حجرات	۱۴	فروش	فروش
۶	۱۸	سین	سین	۱۱	شبابہ	شبابہ
۷	۲۴	بارہا	بارہا	۲	گہری	گہری
۸	۲۷	اعد	اعد	۲	میراث	میراث
۹	۲۹	خرابی	خرابی	۱۲	غزرائیل	غزرائیل
۱۰	۳۱	مکمل	مکمل	۱۵	کنا	کنا
۱۱	۳۲	عرضات	عرضات	۳	حضرت عاتکہ کو	حضرت عاتکہ کو
۱۲	۳۵	صعین	صعین	۱۰	یعنی اذیت	یعنی اذیت
۱۳	۳۶	روضہ رضوان	روضہ رضوان کی	۱۶	لولو لاک	لولو لاک
۱۴	۳۷	حکم خدا پر نام	حکم خدا پر بیچ نام	۱	رہی	رہی
۱۵	۳۸	عمریانی	عمرانی	۱۱	تزدیک و سکی	تزدیک و سکی
۱۶	۴۰	بابہ شریف	بابہ شریف	۸	داحمد اکہ	داحمد اکہ
۱۷	۴۰	شیر	شیر	۱۲	عباس بن ادریس	عباس بن ادریس
۱۸	۴۱	ایضا	ایضا	۹	بوہ رات کی	بوہ رات کی
۱۹	۴۱	مناقب و فضائل	مناقب و فضائل	۱۸	حفظہ	حفظہ
۲۰	۴۲	بر	بر	۲	حفظہ	حفظہ
۲۱	۴۴	قرمیا	قرمیا	۷	دمن	دمن
۲۲	۴۷	دریت	دریت	۱۹	طلحہ	طلحہ
۲۳	۵۸	لنا کردن	لنا کردن	۲	امیر المومنین کا	امیر المومنین کا
۲۴	۵۸	قدر	قدر	۱۰	سید المومنین	سید المومنین
۲۵	۶۰	کہ افلاہ	کہ افلاہ	۱۳	کسی کو تہنجا سنا	کسی کو تہنجا سنا
۲۶	۶۱	چینا	چینا	۱۰	سین	سین
۲۷	۶۳	الانہول	الانہول	۱۵	سور عن	سور عن
۲۸	۶۸	جمع اطراف	جمع اطراف	۱۹	پیٹ	پیٹ
۲۹	۷۰	قلعہ خیر کا	قلعہ خیر کا	۶	اوین سی	اوین سی
۳۰	۷۵	فصل	فصل	۱۹	مسم	مسم
۳۱	۷۵	فصل	فصل	۱۲	خازہ برہی	خازہ برہی

اور سرچ ابتدا رسالہ قنانی کی یہ کتاب ختم ہوئی اور قریب دو مہینہ کے بعد اسکی
تالیف یہ صرف ہوئی حق تعالیٰ انہی عنایت سی یہ عمل میرا مقبول کرے اور یہ
کتاب مقبول خیاب رسول ۲ کرے امین برحمتک یا ارحم الراحمین و صلی علی
محمد و آلہ و اصحابہ و اصحابہ اجمعین فقط

حاشیہ

الحمد للہ انت کہ نسخہ نمبر ۱۸۴۹ ج ۱ تاریخ ۲۷ ربیع الثانی ۱۲۸۰ مطابق ۳۰ مارچ
۱۸۶۹ ع روز چار شنبہ وقت سہ پہر ظلم نایز رقم بند کنوین ملوی اختتام ہو کر مطبع جامعہ
مقام میرٹھ میں منشی سرسکھ زائی پور پٹنہ بند کی اختتام سی ہما بہ میرا چاہیہ تاریخ الطبع
نسخہ موصوفہ فکر راو طبع نو و کا خیاب عنایت باب فضل الحکام حکیم سید نور علی خان صاحب مطبعہ
ذیل میں درج ہونے ہی

تاریخ الطبع

یہی مطبعہ خاص جامعہ حیدر گاہا سی جان سی حال عالم
وہ مخزن خان کو بلا کو و ان طبع کیا چشم بچہ نم
نہشتہ لکھہ آرسر لکھو تاریخ یہ بھی صحیفہ ۴۵
تمام شد

نبرنی سو مقبولیہ اوج پاک رہی چین دار ام سی ابرجاک الہی ہنور میں کچھ ہر ایک
 دنان ہی ترار ہم سوئے عتاب بہر آخر کو دج شکر کی ای کریم مجھی بخش دیو کو فضل عظیم
 کرم سی عینایت سی اپنی دنان منرت سی رکھی چھی مستعان دنان مارو ورج ہنر چھی شہر
 لبرت کردن بل سی یارب عبور عیسو بہر محلو دیدار ہے قسط یہ تہا ورنی دلا دہی
 چون با خوشی حوصل کو ترسی تمام بدست غلی شاہ عالم مقام الہی جو عاقبت نہ ہو تہجلی
 تجی رسول و خلی نبول گنہ نہ میری نظر کر حسیم مگر اپنی رحمت کو دیکھ ای کریم
 گنہ میرے یارب ہن پی انتہا دی تیری رحمت کی الکی ہن کیا چھی تیری رحمت یہی بس شہر
 گناہ ہون کام ہندی بیان تیر گنہ گار ہون موبو و سیاہ گناہ ہون کی اندر خراب و تباہ
 بکر ہن توندہ ہون دوسر فحذا یہ شستہ نوہر گر نہیں ٹوٹا نو صاحب سی سیرا ہن ترانہ
 چھی ہونی پد ایکسا لاکلام چھی جوڑ کر کہان کہان حادین ہن بہا ابا صاحب کہان ہون
 جنونی کا صدقہ خدای کریم چھی مت دکھانا عذاب حجیم حیرتی عیب پوشی سی کیجو سدا
 بیان اور دین خاتہ دوسرا میری کام دو نو جہاں کی تمام نیادی تو ای مالک خاص عام
 دعا ہو دی یارب میری تعالیٰ من دست دنان آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 ہر سچ سوا جبہ ختم ذکر فضل شہر کہ میرا ہی دہی بادد و گار بہر اتر سکے تہا دلین مری غم
 ہوئی تار سچ ہی اور کی غم یار قلا پڑہ بیان اس تار سچ کا تہہ ہی کہ غنن کی ہر ار عدد
 ہن او زیم کی چالیس اور ی کے وس اور الف کا ایک اور ز کی دو سو
 پس جبہ عدو دیکر اربہ سو کا دن یعنی چاس اور ایک ہونی ہن العرص جبہ ہم کتاب النہا
 ابابہ ہن سال ہجری بارہ سو اور بجایس ہن اور جب کہ ختم ہوئی بارہ سو اور کا دن
 فانیسی رتہ آخر سارا اول کی اس کتاب کی تالیف ہجرت خجبت ہوئی ہر سچ

فرمود و صیقل کا نام چکھا دی گئی نہین ہی بعید از کرم اچھا اگرچہ میں غاصبی ہوں مگر
 کچھ کارہم خند ہوں لا کلام کہ میں ہو گیا ہوں گنہ خود تمام نفع ہی بڑا و سکی و دیار کی
 دل و خاک کو اسید ہی بار کی نفع کا میری ہی سبب کہ دیکھا تیرا وہلا منی سب
 جس نے کلکھن اپنی ڈالی نظر سنسنی ہاں و تاپاں دیکھی مگر یہ دیکھا کہ غریب عالم تمام
 دیکھا تاپاں جلوہ سپہوں کو رام شعاع او سکی بڑنی ہی جب خاک بر تو پڑتی ہی ہر پاں و تاپاں پر
 اسی طرح وہ ہر چرخ ہرے محمد بنی مصطفیٰ محتسب ا اگر مہربانی ہی او سکی بہان
 نمودار ہو مجھ پر جلوہ کنان نہ میری لیاقت پر رکھی نظر غنا تپاں ہی منظر و سوسر بسر
 عجب ہمیں و سکی اشفاق ہی صفات حسن اور اخلاق ہی خدا میری اور ہی یہ دعا
 کہ غوث سی و تیا میں رکھو سدا تجھی محمد تجھی علیٰ نبوی نبی و برائی و پلے
 سلامت رہی دین و ایمان ہی رہی چین سے یہ دل و جان نہ رعب ظلمت نہ خفت کا نور
 میری دل میں ہر و جیو ای غفور منور ہو جان نور عرفان مشرق ہو دل تجھی کی فیضان
 الہی مسلمان و مومن تمام زمین و جہان میں اسناد کام خصوصاً مری و سید اور آقا
 یہاں اور وہاں خوش رہا جچھی میری اولاد و سنیاں کہہ دل او کی طرف سی نواماد کہہ
 بجا بائیں شیطان نیٹے نہان اور رہتاں طوفان سے سدا حفظ میں اپنی رکھو خدا
 ایمان اپنی ہمسی کیچو جدا گزار انری فضل سی ہی ا کہ نہین تو گنہ نہ کو کرتی تباہ
 تری فضل فیانی یا یا سمن عذاب عالم سی جوڑا با سمن اگر فضل نہ اٹھو تار شوق
 تو ہم جاہ و ثروت میں رہتی غرق کرم فضل ہی ہم پر کہہ دوام تجھی محمد علیہ السلام
 الہی برا خاتمہ ہو بخیر سوا نہ رہی و ندیم نہ ہو یاد غیر نہو جان کنی کی اوت نہت
 اٹھو تو کی یعنی شربت بہشت سچھی و فضل کی خوشنکی کی و رہو اوت نہ معلوم ہو منسل ہون

کائنات ہی کچھ اور عشق کا دو دامن ہی کچھ اور خیر عیش کی مین چوکت ہے
 اول مین جان ہی کچھ اور جانچان اور مین بیت لیکن میری دلبر کی تین ہی کچھ اور
 یون تو افضل مین سپر گوگر آل احمد کی شان ہی کچھ اور قصہ غم نزار مین باز و دن
 آہ بہرستان ہی کچھ اور رشک صدف غم مین سپر درآہ بہر گشتاں مین ہی کچھ اور
 یون تو انہل سخن بہت فصیح لیکن بیان ہی کچھ اور متاع حیات الہی بھی رسول خدا
 الہی بھی علی رضی الہی زہرا کہ ہی وہ قبول شریف الف بہت حضرت رسول
 الہی بھی حسین و حسن کہ ہی اول سی تازہ ہی کچھ الہی زہرا عابد دین بہا
 الہی باقر حبیب اللہ الہی جعفر دیے خدا الہی کاظم شہ آفتاب
 الہی موسیٰ رضا شاہ دین الہی بھی تقی شیک ذات الہی بھی تقی شیک ذات
 بی بی شہ عسکری خوش صفا الہی بہ مہدی دین داوگر برائی سمہ آل خیر البشر
 الہی صلحی و علما بر دین الہی زہرا و فضلار دین الہی بھی شہیدان پاک
 الہی بھی شیر نیاں خاک نبی کا مجھی عاشق زار کر مجھی عشق حیدر مین ہزار کر
 غم آل احمد سے عکس رکھ میرا دین جنتین کا دین رکھ میری دل مین ہر دم سپر رسول
 سدا رہوی سنیہ میں جہنم تصور ہی بر رضی کا مدام شہید کی غم مین سون صبح و شام
 دم گرتے محو حب نبی مجھی اگر کہہ غنا ہی میری بھی دکھاوی مجھی ای صری و احکام
 غنا ہی مین ادرک کمال زہرا بت مجھی ہی سو او کی نصیب ہی از رہی سہری ای نصیب
 شرف کرا دین شہر دیار ہی منور کرا دس مہ کی انوار ہی اگر چہ مین غاصی سونیاں ماک
 کہ تا چہ تون دیر تر خاک ہون مگر تجھی مسیدی ہستار جھی ای خداوند آمد زگار
 کو جس سے تری اگر وہ رسول کبریٰ عرض میری خدا قبول کہہ دیا چہ بنا دکھاوی مجھی

در پیشرو او برائی ہوئی نہی صواعق مین کھاہی کہ آپ کا نام نہایم سب پر ہی آیا
 اور اس کی دہرہ مین کھاہی اسو اسطی کہ آب مدینہ مین رفعتہ ایسہ کم ہوئی اور سب
 ہو گئی کہ گورنر مین کے غایب ہوئی کی حقیقت نہدین کہتی ہی اور بعضی کنابرن مین لکھا
 کہ آپا ہر مین راہ مین ایک سر ذابہ کی حج مین غایب ہو گئی مین شیعہ کہتی مین کہ
 حضرت امام مہدی آخر زمان پہنچیں سگری مین کہ لوگوں کے اندرون ہی غایب مین
 کی اور آخر مانہ کی قیامت کی قریب ظاہر ہوگی اور اہل سنت و جماعت کہتی مین
 کہ حضرت امام مہدی اولاد فاطمہ سے قیامت کی قریب پیدا ہون گے اور وہ
 اب رہوں گے یہ محمد فرزند عسکری کے دو ہمین مین الغرض بالاتفاق سب کے نزدیک
 یہی کہ حضرت امام مہدی آخر کو قیامت کی نزدیک نہور کوئی اور تمام عالم کو
 عدل اور انصاف اور امن و امان سے پر کردین گی اور بعد ظاہر ہوئی کی سات
 برس یا آٹھ برس یا نو برس جوین گے بعد اسکی کلکشت بہشت فرما دین گی
 قیامیدہ جانا چاہی کہ مین اس سالہ کو اوپر ایک نقل کی اور مستاجات کی
 اور تاریخ کتاب کی ختم کرتا ہوں نقل یہی کہ ایک شخص نے خواب مین حضرت
 امام حسین علی النبی وعلیہ السلام کو دیکھا اور عرض کی یا ابن رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت کہ آپ کی پیاسی خلق پر خیر چلا ہوگا تو آپ کو
 کمال تکلیف اور زنج گدرا ہوگا آپ نے فرمایا او سوقت کی خوشی اور رحمت
 کا احوال مت بوجہ اس قدر مزاحہا رہا تھا کہ یہ جی نہا تھا کہ کاش کاش کی تمام
 کائناتیں جسک کے خیر بن جادین اور اسن خلق خشک بر بار بار جل عالم میں نہایت
 کشتگان خیر تہدہ ہر تران از خیر جانی دیگر سب ایسا سب عالمی

ای سے میں فرمایا عام کو سچے اور عبادت کی درستی پہلوں کی تباہی میں سے
 اسات کو فرمایا اللہ تعالیٰ اس کے کلام ہی اَحْسِبْتُمْ اَنْتُمْ اَخْلِقْنَاكُمْ
 وَاَنْتُمْ اَلَيْسَ بِاَعْدَاءِ تَوْحِيدِی **تَوْحِيدِی** یعنی حق تعالیٰ فرمانہا ہے کہ ای بیٹوں میں
 کھان نصبار بہر ہی کہ معنی تلو عبت اور تلو ہی پیدا کیا ہی اور تم یہ سمجھی ہو کہ یہاں
 رجوع اور بازگشت ہمارے طرف نہ ہو دینی یہ بات یہ ہیں ہی بلکہ تم کو علم اور عبادت کی
 ہی پیدا کیا ہے اور تم ہمارے طرف رجوع کئی جاؤ گی اور حرا اور سزا باد کی ہر
 کچھ اور باندن کر کر دو برہلولی سی باتیں شکر حسن عسکری غنی کہا کہ اگر پڑے
 نہیں جب کہ خوش میں آئی پہلوں کی کہا اسی لڑکے کہا ہو انجکونو ابی لڑکا چھوٹا معصوم
 ہی کو لگایا گناہ نہری ذمہ نہیں نہیں اس قدر خدا تعالیٰ سے کہیں خوف کرنا ہی بس فرمایا
 سن تو ای پہلوں کو دیکھنا ہوں یعنی وقت بکائی طعام کی اور گرم کر کے
 بانی کی کہ بڑی بڑی لکڑیاں جلانی کو ہوتی ہی اور وہ نہیں جلتی ہیں مگر جب کہ چھوٹی لکڑیوں
 کو اور چھوٹی چھٹیوں کو جلانی ہی تو پھر بڑی لکڑیاں ہی جلتی ہیں اور تحقیق میں دیکھنا
 کہ کہیں میں جہنم کی چھوٹی لکڑیوں میں سے نہ ہوں پھر آہن چھان ہوئی اور بہت سخت
 اور جہنم کی سانہ رہی اور بادشاہ بہت آگے خدمت کرتا رہا پھر آگے بھی کسی دود
 فی زہر دیا اور آپ فی انتقال کیا قبر شریف آگے سر میں راہی میں انبی قبلہ گاہ کی ہیں
 ہوئی اور آپ کی بعد وفات کی ایک فرزند ارجمند بانی رہی کہ نام مبارک خزون کا
 امام محمد باقر علیہ السلام ہی اور نام ابجا مومن بھی کہتی ہیں بوقت وفات بڑا
 بزرگوار رہی کہے باج بر سکی تھی و اسب العطا بانی اوسن شکوفہ گلزار نبوت کو
 شہدائے آل کی زمانہ میں علم اور حکمت بخشی تھی اور لکڑیوں ہی میں امام و مہدی

بڑی نیا کرکھی گئی اور کھلاڑیاں کرنی لگی اور آپ سے ہی اودن پر ہاتھ پھیرا
 اور تین گنسی اؤ کو من کیا بہر آپ اور گئی اور متوکل کے پاس بیٹھی اور کچھ
 باتیں کہیں پھر وہاں سے رخصت ہو کر صحن میں آئی اور اودن چاروں دن سے
 پھر کھلاڑیاں آپ کے ساتھ گئیں بعد اُنکی آپ اوس محل سے براہِ سرسے اور
 اپنی دولت خانہ میں تشریف لگئی متوکل نے تھو تحائف اور مال و سباب
 بہت اپنی خدمت میں بھیجا اور آپ شہر سر من راہ میں مقیم نہی اور وہاں
 آپ کا دولتانہ تھا چند مدت سے بہر سب کسی مرض کے آپ نے اس خاکدان
 بر ملا سے طرف محل قدس خود الحلال کے انتقال فرمایا اور غیر شریف اپنی
 سر من راہ میں اوس گھر میں کہ جہاں انتقال فرمایا تھا جو یہی ہے بعد وفات
 کی جا رہی بیٹی آپ کی باقی رہی میں افضل اور شرف سب میں امام حسن عسکری
 میں تامہ پاک حسن ہی اور لقب عسکری اور خالص اور زکری اور سراج ہی فہل
 کرتی ہیں کہ ایک دن حضرت امام حسن عسکری طفولت کی زمانہ میں یعنی
 چھ ماہ میں میں ٹرکون کے چند میان میں نہی کہ بھلوی دانا کا گد رسوا بھلوی
 نے دیکھا کہ اور ٹرکی کہیں نہی میں اور حسن عسکری رو رہی میں بھلوی نے
 جاتا کہ اور ٹرکون کی باس کہلوی اور کہیں کے چہرین میں اور حسن عسکری
 کی پاس کچھ نہیں شاید اس واسطی روتا نہی بھلوی نے آپ سے کہا اچھی ٹرکی
 تری واسطی کہلوی اور کہیں کی چہرین میں خربلاون تا تو بھلا کہیں میں
 مشغول ہو وی پس فرمایا اپنی بھلوی کو اسی کم عصل ہم واسطی لہو اور بھلا
 اور کہیں کو کی نہیں سمجھا گئی گئی میں بھلوی نے کہا تا تو کہ کس واسطی ہدا

اور بڑھ جانے لگی اور جواد اور فاضل مین اور علم اور فضل مین سے بہت
 اور رقت اور عزت مین بی اہل مین اور آپ کو بھی زہر دیا یہی وہی ہندو فاسق
 کی حضرت امام موسی کاظم کی قبر کی بھی اٹھو دفن کیا یہی بغداد مین اور بغداد کی مسجد
 اور دوشیان بانی رہی مین اولی اور افضل حضرت امام نقی علیہ السلام کی چھترم آنکھ عالی
 یہی اور رقت نقی اور زہری اور عسکری اور تاج اور منوکل مین صواعق محرقہ
 مین لکھا یہی کہ ایک عورت نے منوکل ہاشمہ کی حضور مین اگر کہا کہ مین شریف ہوں
 یعنی سید ایون بس منوکل نے جاہ کہ دریافت کری تا یقینی معلوم ہو دیا
 کہ یہ سیدانی ہی بس منوکل نے حضرت امام نقی سی ہونہا آپ نے فرمایا کہ ابلا حسن
 اور حسین علیہما السلام گوشت حرام ہے درندہ جانور دن برقعی شہر اور بہر یا اور تہندو
 وغیرہ کہ جانور ہنٹا رکھنا نیوالی مین وہ سیدوں اور سدا نیون کو نہیں ہنارنی اور
 گوشت انکا نہیں چلاتی اور نہیں کھاتی منوکل نے درندہ جانور دن کو منکھا
 اور اس عورت کو بلا یا جب اس عورت نے وہ جانور دیکھی کہا کہ مین عیوٹ کہتی
 ہی مین سید نہیں ہوں لوگوں نے منوکل سے عرض کیا کہ اس بات کا امتحان
 کیا جائیے اور گزرا یا چاہیے منوکل نے اپنی محل مین صحن کے سجوزندہ جانور
 کی چھتر دہی اور آپ ایک بلند مکان پر بیٹھا اور لوگ سب ہٹ گئی اور حضرت
 امام علی نقی علیہ السلام یا اور حالانکہ جانور گونج رہی تھی اور غل جھل رہی تھی حضرت
 امام مدوح جب طلب منوکل کی تشریف لائے اور صحن خانہ مین اولی بزرگ
 جوئی اور زہرہ پر چڑھ گئی کہ منوکل کی پاس جاوین اور وہ جانور کا منوکل
 کو کھانے کی پاس آئی اور گر و شمس ایک چوکی اور اسے سدا ہونہ ایک ملک

[illegible]

حضرت امام حسینؑ خود و سببہ کما چو ترانی تھی کیا یہ ۵۵۵ بابا جانی کے لئے حضرت
امام زین العابدینؑ جنت پیشہ عالم فاضل غابر زاید عارف و مددگار و مددگار
مستغیر کرامات صاحب خوارق عادات بہتہ بہت عجیب و غریب فعل کی سربراہ تھے۔
جس وقت بابائی آپ کی و سرور ناما ہوا تو رنگ چہ مبارک کا زرد ہونا یا نہا کشتی کی بلبل
کی اور برکسی جتنی یاد آتی تھی اور آپ و سرور و تھی تھی کہ انکھون کی گنجیست گوشت علی
کما ہوا تو عمار اوس مقام میں پڑی تھی اور و تھی عارض من بہرہ تھی تھی مردان کے
پیشی نے یعنی عبداللہ بن قننوں تک قید رہا قید خانہ میں پچ بیرون اور بحیرہ کے
اور آپ و سرور ہی کرامت لی جب جاتی تھی قید خانہ میں سی غایب ہو جاتی اور برپاں او
بحیرہ میں و من با و تھی پڑی رہتی تھیں اور بہر قید خانہ میں ٹا ہر تھی تھی اور برپاں
اور بحیرہ میں بنا کرتی تھی اور اپنی بیج اور اوزب بر صبر فرماتی تھی جہاں تک کہ عبداللہ کو
اور و کا بیٹا شام حاکم و تھی کا ہوا اوس مرد و تھی حضرت امام زین العابدینؑ کو
زہر دلوایا اور اپنی وفات پسے اور رقیع میں زہر و یک قبر حضرت امام حسنؑ کی و تھی
کی گئی اور گیارہ بیٹے اور چار بیٹیاں ابھی بعد باقی تھیں اور سب میں کامل کل علم میں
اور زہد میں اور ولایت میں اور معرفت میں حضرت ابو جعفر امام محمد باقرؑ میں مناقب
اور فضائل ان کی بی حد و ملت میں شور و زور و تھی علم و عرفان کا اظہار میں
ہی انکو بھی ظالمون نے زہر دیکر شہید کیا ہی اور قبر آپ کی بھی ابھی سینہ حضرت امام حسنؑ
اور حضرت عباسؑ کی کفند میں ہی اور اولاد میں ابھی چہ شخص باقی رہی سب انہیں
اور و تھی حضرت امام جعفر صادقؑ تھی کہ وہ خلیفہ اور وصی آپ کی تھی
اور تمام ملکوں میں آپ کی علم اور معرفت کی و تھی اور و تھی ملکوں میں

نہ کین کیا علی بن موسیٰ کا تباہ اونکی اکھوں میں همان عکاسیاء دوزخ ابی طرف مکتبی کی
 ازبہ موگا طرح کٹیں سی غدا: دیکھ حلقہ ش سی ناگی کی تباہ اور کہی گی الامان باری نہ
 قادیانہ جانا جا ہی کہ اولاد حضرت امام حسین علی جا رہے اور دوشیان میں بیٹے
 تو علی اکبر علی اوسط یعنی امام زین العابدین اور علی اصغر اور عبداللہ بن
 اور بعضی کہتے ہیں کہ علی اصغر امام زین العابدین کا نام ہی اور وہ لڑکا شہزادہ
 کہ جسکو ترنگا تھا وہ عبداللہ ہی اور بعضی روایتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ جہم بیٹے
 میں چارہ کہ جنگا ذکر ہے ہوا اور بانچوان محمد اور جہا جعفر اور بعضی نواریخ میں بجایے
 محمد کی عمر لکھا ہے اور کر بلا میں بیٹوں میں سے ایک حضرت امام زین العابدین
 باقی رہی ہیں اور بعضی تاریخوں میں لکھا ہے کہ عمر بن حسین بھی باقی رہی ہیں
 اور عمر اذکی جاری کی ہے اور قافلہ اہل حرم کی ساتھ شام کو نہ بدکی پافس بھی گئی
 نہیں اور اس مرد و سی جسی کہ بجی انہیں پیار کی کرتے ہیں کہیں ہیں اور اس
 مرد و دی ابی سینہ سی لگا با ہے اور پیار کیا ہے واللہ اعلم لیکن یہ بات باہدافان
 ہے کہ اس میں کچھ اختلاف نہیں ہے کہ نسل حضرت امام حسین علیہ کے حضرت زین العابدین
 سی جا رہے ہیں اور کسوی نہیں اور دیشیان ایک حضرت فاطمہ صغریٰ کہ کلح اون کا
 عبداللہ سی کہ بولے ہیں حضرت عثمان کے ہوا ہے اور فاطمہ صغریٰ بہت
 عابدہ را مدہ قاضی عارفہ تھیں اور دوسری سکینہ کہ کر بلا میں خور کسال نہیں
 اور کر بلا کی لڑائی میں حضرت مرتضیٰ علی کے فرزند محمد بن حنفیہ وغیرہ اور حضرت
 امام حسن کی فرزند حسن بنی کہ شامل نہ تھے سب بہم ہی کہ پہلی سی کسی کسی طرف
 گئے ان صاحبوں کے فرزند نہیں آتا تھا اور کسی ہوئی تھی اور محمد بن حنفیہ کو

سرخسار کا رو برو جمع ہو کر کہا ہوا تھا یہ قتل کو سوار لا گئے تھے کہ اس وقت
 کہا یعنی عبدالملک بن مروان سے کہ اس شخص کو جابر سر اکب مقام بر میں لے گیا
 اسے با نچوان شہر لایا جہاں وہ کہا دی اور بیعت خرقہ کے پون عبد الملک بن مروان نے
 اسے قتل کو توڑا اور ڈالا اور ڈایا العرض ابد شہادت حضرت امام حسین ع
 قریب نبت پس کی آمد نیرید و بید و رکات جنم میں داخل ہوا اور قریب آمد پس
 بعد ازاں زیاد و عمر سعد اور شہزاد رباقی قاتل اہل بیت کے دو زخمین جو کچی خانہ
 کا جہاں کہ تھے بر کچا غر صہ میں ساریے مرد و عاتبت نامحرم و ساتھ کمال ذلت و
 خواری کیے تا بود ہو گئی کہ نر نام و نشان او نمازا اور نبردن انبی میں دیکھتی ہو گئی کہ کہا
 پر گذر نی ہو گئی اور قیامت کو دیکھیں گے کہ کیا حال بد مال ہو تا جو فوت حضرت جانوں
 قیامت بر این خون آوہ حضرت امام حسین کا لبر کات میں با یہ عرض کو بکریں گے
 اور اسد عالی داد و فرما د کریں گے اور داد خون حسین اور اہل بیت کی نکات
 خفنی سی جا میں گی جنانچہ بہ بات روایات سی ثابت ہی یقین ہی کہ اس وقت عرض
 ہی لرزے گا اور قیامت بر قیامت با ہو گی اور حضرت امام حسین علی قاتلون کا
 حال جو کہہ کہ سو کا ناید وہ عذاب کسی سے دیکھا ہی نہ آ جاوے گا الہی
 نظم ای درینا جس گہری خیرات ات سی بکریں کی عرش کبریا اور
 کہیں گی با تہی العیات داد دی عالم بنای العیات با یہ پیر آسن بکریں کبریا
 جابر بن عبد اللہ کا قتل بی موجب کبریا حسین کبریا انصاف تا جو کچھ
 اہل کبریا کی عرش کا دیو کا حال او کبریا سو کا قہر و احوال خیر ہی ہو لگا انبی خیر کو
 بہرہ ایمن قیامت ہی سنو داد و زہر اجب کہ دیو کا خلا او کبریا عدل حاکم کی بزرگاری

خاندان کے ایک بھائی سہیل برہم کی بعد از مختاری فوت کی سرورانی سرابن زیاد کا اور اسی نے
 اور چھوٹے مرثیہ کا کوثر مین مختاری کی پاس بھیجا دارالامارہ مین سروروس نامی رکھا اور مختاری
 مختاری کے سنا کر یہ کہا گیا کہ جس مقام مین سروربارک حضرت امام حسین علیہ السلام کا روبرو ابن
 زیاد جو ہمارے دیکھے رکھا گیا تھا اور اس سے عجب زیادہ بہت قصہ ہی کہ جو سنت سروربارک
 ابن زیاد کا تو روبرو مختاری کے رکھا گیا اور سروروس کی بارونکی چار کھجی کہ لوگ کہنی لگی
 آیا آیا آیا کہ تاکا ہ ایک سانپ آیا کہ وہ ہرون پر پڑا اور ابن زیاد کی ناک مین گھسا
 اور دیر تک اندر کہ نہر تھا یا کیا نہر نکل گیا اور لوگوں کی نظروں ہی غائب ہو گیا کہ
 توڑی دیر کی بعد لوگ کہنی لگی تاکا آیا وہ سانپ پڑا اور پہلا سا علی کیا پھر
 جھلکے جل گیا اور پھر آیا العرض مین مرتبہ بہت غصہ الہی کا ابن زیاد پر خدا تعالیٰ
 فی خلقت کو دکھایا اور عجیب سرور ایک اور ہی کہ نقل کرتا ہی عبدالملک بن عمر کہ ایک
 سرور فخر دارالامارہ مین ابن زیاد کی پاس گیا مین کیا دیکھتا ہوں کہ خلق کے صوفیوں
 اور سبکی پاس ہو رہی مین یعنی آرمیوں کا ہجوم ہی اور حسین علیہ السلام ایک سرور مین دوسری
 دوسری دہائی طرف رکھا ہوا ہی پھر بعد ایک مدت کے مختاری کی پاس گیا مین دیکھا مین
 کہ سرور ابن زیاد کا روبرو مختاری رکھا ہوا اور خلق جمع ہو رہی پھر ایک مدت کی بعد
 مصعب بن زبیر کی پاس گیا مین یعنی اون دنوں مین مصعب بن زبیر مشط
 ہوا تھا اور کوثر کا حاکم تھا دیکھا مین نے کہ مصعب کے روبرو سرور مختاری کا رکھا ہوا
 مختاری مین ابن زیاد کا رکھا ہوا تھا مختاری کے روبرو اور خلعت جمع کر کے سرور بعد
 ایک مدت کی اسی حکمہ گیا مین عبدالملک بن مروان حاکم تھا اور مالک کو فخر تھا پھر
 مین کی کہ سرور مصعب بن زبیر کا روبرو عبدالملک بن مروان کے رکھا ہوا ہی پھر

یہ ذیالِ سخت کیون سر پر لیلِ مایِ ای مردود تو سمجھا یہ یہ ہی حسین ابنِ علی علیہ السلام
 راجبِ جانِ محمد لا کلام قرہ عین علی شیر خدا راکبِ دوشتن نبی الدین
 جانِ ہم حضرت خیر النسا فخر دنیا فخر دین فخر زمان غرورِ زیبِ ریشی ارض سما
 سید عالی نسب والا حب شاہ عالی جاہ مسیرِ سوا عابد و زائد کریم سید و ناز
 عارف و عالم شریف و باہیا کان فضل و منبعِ خود و کرم سرورِ سرور و ازجلِ اولیا
 عاشق و معشوق رحمن و رحیم صانعِ درجات خاناتِ العلی نورِ عرش و کرسی و لوحِ قلم
 باعثِ سدا نشینِ ہم و دوسرا بحرِ عرفان و خطِ معرفت رہبرِ ذرما و دشا و الفیہ
 مایِ الباشا شمس یون محبوبِ ہم در میان قوم بیدین بیوفا نشہ لبِ ختمہ جگرِ تفتِ خان
 بسکینِ بی یار بی برگ و نوا بالِ بچی پاس سی او کی تمام آہ یون ترمین بصدِ رنج و غنا
 قتلِ ہون آگہو تکی او کی و برو سب بر اور یار خوش مزاج و با اصغرِ معصوم کا حلی صغیف
 اسطرحِ نورِ خمی شیرِ بلا اپنی بابا کی ترپ کر گو دین دم میں ہو و راسی با نقیہ
 اور کفینہ ہی بلک کر یون کے مایِ میرا چو باہای اکبا ہوا رنجِ سب ہم دیکھ کر شاہِ دین
 ہونِ بیخِ خجروم و غا ملکِ دنیا سی کرین او سد م شہر چہوڑ کر سب کو بدستِ کر بلا
 ای نیرید پوفا تری سب بہہ ہوا سی حالِ آلِ مصطفیٰ تومی دنیا کی سی آگہو تکی
 دین اپنی کو ڈوبو یا مطلق اور دینیانی میرے ساتھ کچھ ای احسن دین کی برگز و فا
 جانتا ہی تری نہ دنیا گور میں جو گذر تا چو کا کچھ بر باجرا دیکھہ لی کا شہر کی دنیا و
 اس دنیا کی جو بچی ہوئی سزا دوستانِ آلِ احمد کو سام ملکِ خستہ غنہ و رحمتِ ری ہوا
 اولیٰ اعلیٰ سی دل او کا ہو کر ہی دصا لہ نہتہ جا کی یہہ و غا فصلِ جا بیستی خاتا
 کہ حضرت زین العابدین دینہ میں گوشہ نشین رہی اور کسی جزا ہی بہرے نہیں

اور سارا مرد و عورتوں کی کعبہ السد برہی کہ کہہ معظمہ میں عبد السد بن زبیر ہی ابو لؤن
کی ایسی ہر چیز جو کچھ حکم کو وہ ان سے نکال دیا پس وہ ان جنگ عظیم ہوئی اور
کو او شہر میں کی فوج فی مبین اور گوپٹے مارے کہ حجر الاسود ٹوٹا اور
ایک لگا دیا یہ وہ فوج مرد و کھان تڑپا ہی تھی کہ زید بلید کی مرینے کی
اور وہ فوج شام کی ملک کو بہر لگئی اور کہ معظمہ تا با لؤن کے دفع ہوئے
یہ صاف اور خالص اور منتر ہوا لکھتی ہیں سبب موت اوس تاکار تہا
سبب ہر مردم آزار راندہ درگاہ کردگار کا بہ تھا کہ ایک رات شراب کث
میں چور تھا اور خار بادہ کبر سی محمور تھا کہ حالت مستی اور فی شعور یہ میں
اوٹہ گڑ چلا کہ باون نے لغزش کہا ہی اور گرا اور سر تلامبارک اوسکا زمین
سی لگ کر کہا کہ بہت گیا پس فرشتی دوزخ کے اوسکی روح تاناک کو گھسٹہ
کر انفل اس فلین کو بلیگی والسا علم لکھا ہی کہ چوستہ سبب تہا ہجرت
کا جب کہ تڑبہ ہوا اور ہزار الجزا کو گیا الغرض حضرت امام حسین ؑ کے ہمارے
با شری ہر اوس مرد و عورتی موت پائے اور او بہر لغت کرنی ہی ساری
نفع صید و ریغ واسطی حکومت حیدر دوزکی اور بنا بر محبت دنیا پر ساز و سوز کی
ک صاحب لولاک سی ایسا ہو ہی کی کہ جسکی سبب حاصل طعن اور لعین ایوی
ولا ہر اور ہر تہا اوس مرد و عورت کی جلالت سی محروم رہی اور حزن و
مغموم رہی نسل اوس بیعت کی ایسی منقطع ہوئی کہ نام موت ان کا
نہ بلکید مصداق خسار دنیا والا حرة کا ہوا
سنا و بر چنا قونی اولاد نہی لہجے کہا گیا آہ اتنی زندگی کی

مزار میر و سکی پنجاب میں جہانگیر نے دیکھا اور فرمایا کہ اوسکی قبر میں رہنا
 پس یہ لوگ مدینہ کی اوسکی جگہوں سے نکلا اور پنی قیامت بیزار ہو گئی اور اوس
 بیت سی چوگنی اور عبدالعزیز بن علی سی سب بی بیت کی بہن فریدی مدینہ منورہ
 کی لونوں کا حال اور رغبت شکر چھ مان ترسیدہ کی حیرت سی شہر عظیم مدینہ منورہ
 اور مسلم بن حنفیہ کو سردار لشکر مانگیا اور مدینہ کی بوتہ بھی مستعد خباہ کی معیت اور
 طرف مدینہ کی خدمت و رست کی جبکہ مقابلہ ہو دو دونوں فرعون میں مدینہ منورہ
 فوج غالب آئی اور ہر فوج بزدلی کے قریب تھا کہ فوج مدینہ کی فتح پاوے اور فوج
 مرووی شکست کھادی کہ مروان فی کہ اندر مدینہ کی تھا اور فوج مدینہ سی نظام ہرون
 مل رہا تھا غامگی اور فوج یزد کو اکثر طرف مدینہ کی اندر مانا گیا پس فوج بلدی نے
 اندر آئی ہی قتل عام شروع کر دیا جب کہ قوم معین اور اہل دین کے غالب آئے
 اب مدینہ کا اور پاس روختہ منظرہ کا اون مروو دونوں کی کچھ نہ کہا اور رفت
 عظیم بر باکیا قریب میں سوا صاحب کی شہید ہوئے اور رسل سو حافظ اور قاریا
 شہید ہوئی اور اون ناباکون فی ابسی ایسی بی ادبیاں اور جہر نزدیکیان کیں کہ دل کو
 اونکی کھنٹی کا گوارا نہیں اور قلم کو اونکی تحریر کا مارا نہیں اگرچہ معتبر کتا بہن میں
 سب کچھ لکھا ہی انکین اپنی نبی بند لکھا جاتا انفرض جو کہ بزدلی معیت کرتا تھا
 اوسکو چہرہ زشتی تھی اور جو کھڑا تھا اور سکوی قابل قتل کر قتل ہوئی ہر زشتی
 کا نام تراختہ ہے تحریر کھنٹی ہن اوس رسمن کو جہان بہر بیت ہونی ہن ہن
 جس جا کہ خشک ہوئی نہی سنگستان تھا اور مسلم بن عقبہ کو شرف کھنٹی ہن کہ اونکی
 قتل میں شراف یعنی زیادتی بہت کی کہ ہر فوج بزدلی بلدی کہ ہن جب تک اوس

پانچویں جہاز کہ تیرید پلیدی طرح طرح کیے فلم اور گناہ و فسق و فجور کہیں کہ اونکی
 جد و جہاد نہایت تین جہاز عبد الصمد بن خطلہ کی روح البتہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ لوگوں
 کو اور سبکی عمل اور ایسی مصلحتوں کی فعل دیکھ کر نہ گوارا نہ تھا کہ انسان پر
 سنی پھر بڑھیں گی اور نہ بد نماز نہ بڑھتا تھا اور نہ ہر بڑھتا تھا اور نہ کھانچ کر ڈال دینا
 تھا یا کھینچنے سے اور بہا کی گاہیں سے اور ایسے جہاں سے اور نہ روایات سنی
 تھا ہر ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی یہاں تیرید کی بدداتی اور تیراے
 کی خبریں دین میں نہایت فرمایا عجبہ امر آت میری کل قائم ساتھ ہوا اور خیر کے رہی
 گاہاں تک کہ اول رخہ ڈالیا امر امت میں اور امر دین میں ایک دینی امیہ
 میں سنی کہ نام اور سکائیہ ہو نا اور فرمایا اول کہ میری سنت کو اور میرے
 طریق کو بدلے گا ایک شخص نبی امیہ بھی ہو گا کہ او سکوزید کہنی ہوگی و عنی تد الفیاس
 اور حضرت ابو ہریرہ کہ بڑی اصحابی میں کہا کر سنے تہی کہ خدا یا پناہ مانگتا ہوں میں
 تجھی اوس زمانہ سے کہ ساہوون برس ہجرت کا شروع ہو گا اور پناہ مانگتا
 ہوں میں سرداری اور حکومت لگوں یعنی نو جوانوں نابالغوں کی سی پس
 قبلہ تہی نہالی سنے دعا اونکی کہ وفات بائیں اونوں نی اوس زمانہ میں کہ ہجرت کی برس
 انتہ تہی اور حکومت تیرید کی ہوئی ساہوون برس ہجرت کے التخص مذنبہ کے
 لوگ ایک خوشہاوت حضرت امام حسین کا حال دریافت کر کر تیرید پلیدی ہی ہزار ہو
 تہی تیسری وہابی سنا اور معلوم کیا اونوں نی کہ تیرید طریق شراب پیاہنی اور رشتہ
 دن حرام کی کاموں میں غرق رہتا ہے اچھ شکار می کتون اور نماز سیم کتون کجا
 چکا کرتا ہے اور ہر گواہی پاسنی بٹھاتا ہے اور اون غیا کہلینا ہے اور طلبہ کو اور

میں نے اس وقت شخص ہی حاضر ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی نعنت
 ہو گیا اور اس کی موندہ برتھوک دیا پس جب وہ اوسکا نہر کا ہو گیا روایت ہی ابن
 جبرئیل سے کہ گریلا کی بستی میں ایک شخص فی ضیافت کی تھی اور لوگ اوسکی گھر
 جمع ہوئے تھے اس میں بہہ ذکر کرتی تھی کہ جو کوئی قتل حسین علیہ السلام کا شریک ہوا
 وہ بہت بری حال ہے ہوا اور بد موت اوسنی ہائے ضیافت کو نیاوی فی
 کہا کہ وہ شخص ہی حاضر تھا اور شریک نہا کچھ بھی نہیں ہوتا یعنی لوگوں کے
 بات کو جھوٹ جانا پس پہلی ہزات کو چراغ کی پی کو اوستا سے لگا کہ اگر چراغ سے
 اوسکی بدن کو لگ گئی اور جل کر کو بی کے مانند ہو گیا اور رخصتوں کو اون ظالموں میں
 سی مرض جس کا ہو گیا کہ سیرا پانی سے تھی اور پاس پہنچتی تھی روایت
 ہی ایک مجلس میں لوگ بہت بٹھی تھے وزیرہ ذکر تھا کہ حبشی حبشی کے قتل
 سیر بدولی اور شریک ہوا اوپر کچھ کچھ ملا ہے مرنی سے پہلی ایک شخص نے
 کہ اس مشیخ میں شریک تھا اور منور صحیح سلم تھا اس بات کا انکار کیا جس
 کو درست کرنی لگا کہ چراغ سے لگا اوسکو لگی اور جلا جلا چا رہا تھا یہاں تک کہ
 فرات میں جا پڑا اور غوطے مار بی لیکن اوسی حال میں گرفتار رہا یہاں
 تک کہ ہوا اور انکے شخص نے بوقت سب سے پانی کی کر بلا میں حضرت امام
 کی بی بی نے کہا کہ حسین ابنی ندین گویا جگر آسمان کا جانتا ہی لیکن اب آسمان
 ایک قطرہ پانی کا ہی نہیں رہا تاہی شکر کیا الہی کو بپا یا نہیں اوس
 ہو گئی ہر خد پانی پتا تھا لیکن پاس بجانی تھی اسی حال میں دوزخ کو پہنچا
 اسی وقت حضرت ابیہم حسین علیہ السلام کو لے کر گھوڑی سے اٹھ

اور آپ پی حسین ابن علی کی قانون میں سی اور اس شخص کو اپنی بات سی فرج کہا۔
اور اس شخص کو بھی لعنت کی ایک سلائی اور اس خون سی بہہ لڑ سکی تھکہ میں بہہ
دی پس صبح کو جو یہ اوٹھا تو اندھا تھا اور ایک شخص نی آب کی سپہ مبارک کو آئے
گھوڑ لگی پرانی سیے بانڈا تھا اور سکا مونہ تو یہ سی ہی کا لازا روہ ہو گیا تھا۔ وہ
ہرات و شخص خواب میں اوکو اوٹھا کر ایک جگہ آگ کی قرین بنے جاتی تھ
اور وہ آگ بہت تیز ہوتی اور شعلہ مارتی اور اوکو اوکے آگ میں ڈالتی تھ
جلاتی عرض ہرات یہ واردات اور شہر رہنی یہاں تک کہ برسے حال
وہ مورا اور ایک بوڑھی نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں
دیکھا کہ ایک زور و ایک طشت لہو کا بہہ ہوا کہا ہی اور حضرت امام حسین
کی قبائلوں کو ایک سامنی لاتی ہیں اور آپ انکو لہو لگاتی ہیں یہاں تک کہ او
شخص کو بھی لگتی اور سنی کہا میں تو اس گرایے میں حاضر نہیں ہوا
نی نرما یا چاہتا تو یہی تھا اس امر کو یہ فرما کر اپنی اوکلی بھی اس شخص کے
غرف اشارت کی صبح کو اندھا اوٹھا اور یہ حال یاروں سے کہا اور ایک
مرد و مرد و زنی حضرت امام برحق کے حق میں کہا کہ قتل کیا گیا فاسق
نہ وقت سو کہ حق تعالیٰ فی و سنار علی و سکی انکھوں بر ڈالی کہ وہ نابینا
تھ کہ مر و نہات نام میں کہ مونہ اور سکا خوک کا یعنی سور کا ہونگیا تھا
تھ کہ مر و نہات نام میں کہ مونہ اور سکا خوک کا یعنی سور کا ہونگیا تھا
تھ کہ مر و نہات نام میں کہ مونہ اور سکا خوک کا یعنی سور کا ہونگیا تھا
تھ کہ مر و نہات نام میں کہ مونہ اور سکا خوک کا یعنی سور کا ہونگیا تھا

باب حضرت امام حسن بصری سی کہا تو ہون فی فرما کہ شاید تو فی کوئی بیکاری
 اس کے ساتھ کہا ہن بایا نہا منی حسین کا انیر چکے خزانہ من من سے
 اوپر سات کپڑی لپیٹی اور باجماعت او سبنا بصری اور او سلو دن کو کر تیر او سکی
 نیا دی پس حضرت امام حسن سیئے فرمایا کہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نہر بانی کا
 یہ ہی سبب ہی سلیمان ابن عبد الملک فی کہ بادشاہ تھا اس تعبیر پر پت مال واسط
 حضرت امام حسن بصری کا بش کش کیا قایدہ پایا منی کہ دواعی من کہا ہی نسل
 کسی گئی حضرت امام حسن کی ساتھ کر ملا من انشیل مرد اہل بیت سے کہ وہ بیٹی اور
 ہتھی اور رہا نجی ایک ہی اور بعضی روایت من ہی کہ اکس مرد ہی اہل بیت
 ہی جو کہ آپ کی ساتھ نہید ہوئی کہا حضرت امام حسن بصری فی کہ نہ تھا مانند
 ان کی اوسدن ایک اتومی ہی روئے زمین پر یعنی ان کی مثل بزرگی اور جو
 من زمین کے پروہ بر کوئی نہا

خبر ان سوان

چ وکر حال قاتلان اہل بیت کی اور سچ بان شان نو امام کے *
 علامہ تاریخ وان اور فضلاء عالی شان لکھتی ہیں کہ جو شخص شریک تھا قتل حسین
 ابن علی من دنیا من بھی وہ گرفتار عذاب الہی کا ہوا اور مورد عتاب عالم نبائی
 کا ہوا یا وہ قتل کیا گیا جیسے حال سی یا اندھا ہوا یا اسکا کالا منو نہر ہو گیا
 یا اسکا مال و دولت برباد ہو گیا توڑی مدت من چنانچہ ایک جہود و دینی جواب
 من پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ ستین ایک جڑ ہی ہو من من اور کہ
 چنانچہ منیر بر نہا ہی اور ان کی آپ کے نطع ہی یعنی زید تراز جبر سے کا بھلا ہو ہی

امام حسینؑ اور جمع کئی ہن بعضی روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ زیدؑ فی اسباب
 اسلمہ کا واسطی اہل بیت کی تیار لکھا اور سب کی واسطی بونہا کہ اور خیرج و
 اتنی اون کے مہیا کیا اور عثمان ابن بشیر کو کہ یار ہن پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم کی ساتھی تیس ہزار سوار مکمل کیے ہمراہ رکاب حضرت زین العابدینؑ
 کی اور اہل بیت کی کر دیا اور واسطی محافظت اور نگہبانی کیے بہت سے
 اسکا کید کر دی اور سر حضرت امام حسینؑ کا اور سر شہیدوں کے حضرت امام
 جعفرؑ العابدین کے حوالہ کئی نعمان بشیر بہت تعظیم اور تکریم سی اہل بیت کو ساتھ
 لے کر مدینہ کعبہ عرفہ روانہ ہوئے اور راہ میں خدمت آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کی جلیس جاتی بجا لایے اور سب کو راضی رکھا اور اہل بیت فی بہت دعا
 و استغاثہ سے مدد فرمائی تھی تاہم حضرت امام زین العابدینؑ اور اہل بیت
 کی سب سے پہلے بن پونجی و سر حضرت امام حسینؑ کا بدن سی لگا کر پہرہ دفن کیا
 اور سب سے پہلے ایک ہی بیت کی بدنوں سی ملا کر دفن کئی پہرہ قطع مسافت
 سے پہنچے تھے پونجی و سر کے کی وہ و ذاری اور اصحاب اور اولاد
 کے ساتھ تھے اور جوڑ و کلان کا شور و فغان خارج از
 حد تھا کہ جب دن اہل بیت مدینہ منورہ
 پہنچے تھے پونجی و سر حضرت امام زین العابدینؑ کے
 پہرہ پہنچے تھے کہ یہ ہی کہ سر حضرت امام
 حسینؑ کا بدن سی لگا کر پہرہ دفن کیا
 اور سب سے پہلے ایک ہی بیت کی بدنوں سی ملا کر دفن کئی پہرہ قطع مسافت
 سے پہنچے تھے پونجی و سر کے کی وہ و ذاری اور اصحاب اور اولاد
 کے ساتھ تھے اور جوڑ و کلان کا شور و فغان خارج از
 حد تھا کہ جب دن اہل بیت مدینہ منورہ

سمرہ بی کہا سبحان اللہ بحکومت کا تو باس ہوا اور فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہونیکے رعایت کو تو فی ہن میں پہنچا اور حضرت سمرہ کی بات سے خلافت کو
 رفت اور زاری ہوئی صواعق میں لکھا ہی کہ او سوفت او سکی دربار میں
 اچھی ماہیت و زوم کا حاضر تھا یہ احوال سنکر اور دیکھ کر بہت تعجب کیا اور
 کہا کہ ساری ملک میں بعضی خبر یہ میں ستم حضرت عیسیٰ پیغمبر کے خرقا ہی اور ہم
 لوگ یعنی نصاریٰ ہر برس دور دور سے آکر اوس ستم کا حج کرنی ہیں اور نذر
 نیا ز بہت چڑھاتی ہیں اور اوس ستم کی اس قدر تعظیم کرتی ہیں کہ جس قدر تم
 کعبہ کی تعظیم کرتی ہو یعنی نفظ اتنی واسطی کہ وہ ساری پیغمبر کے بعد ہی کا ستم
 ہی اور تم تعجب سلمان ہو کہ تم فی انبی پیغمبر کے فرزند کو قتل کیا گواہی دینا ہو
 میں کہ تم ناحق برا اور باطل برہو اور اوس دفت ایک یہودی ہی تھا حاضر
 تھا اوسنی کہا کہ مجھ میں اور داؤد پیغمبر میں شتر واسطی ہوتے ہیں یعنی
 سر پڑی ہوئی تھی یعنی وہ حضرت داؤد علی اولاد میں تھا اور اوس ستم
 یہودی میری تعظیم کرتی ہیں تم تعجب لوگ ہو کہ قتل کیا تمہی انبی پیغمبر کے فرزند کو
 انقضہ اہل بیت نبوی بموجب حکم زید کی اوسکی محل خاص میں اور ترے اور کئی
 دن دہان مقام کیا بعد خیدوڑ کی اور حویلی میں تشریف لگئی اور کئی دن ان
 مقام کیا کہ بی بیان کو قہ کی تعزیت کی تھی اور ماتم برس کی واسطی آتی تھیں
 اور اوس اثنا میں کلام اور سوال و جواب کہ درمیان حضرت زینب اور
 زید کی اور درمیان حضرت امام زین العابدین کے اور زید علیہ السلام کی
 ان کا بیان بہت طویل ہو کہتا ہی اور لوگ اس کے

کہا واسدین بدون نقل حسینؑ کی منہاری اطاعت سی راضی ہوتا اور چہرہ
 میری پاس آتا تو میں گذر کرتا لعنت ہو جو ابن زیاد پر کہ اوسنی حسینؑ کو قتل
 کروایا اگرمیں اوس لڑائی میں ہوتا حسینؑ کا سہکنا مانتا اور اپنی فرزندوں
 کو لگے میں اوس پر فدا کرتا تو مضائقہ نہ تھا کہ وہ فرزند فاطمہؑ کا تھا اگر کتابوں
 میں لکھا ہی کہ یہ باتیں زید کے ظاہر کی تھیں تو لوگ لعنت اور نفرین نہ کریں
 اور باطن میں اور دل میں زیدی نہایت خوش ہوا اور ابن زیاد سی بہت
 راضی ہوا کہ اوسکو اپنا اسقدر مصاحب اور مقرب کیا کہ اپنی محل میں اوسکو
 جانی کے برادری دی اور اپنی عورتوں کے پاس جانبکی اعازت دی یعنی
 اوس سے کچھ پردہ اور ستر ہی نہ کیا اور اکثر کتابوں میں لکھا ہی کہ جسد ستر
 مبارک دمشق میں آیا زیدی اپنی شہر کی اور دربار کی محل کی زینت اور
 آرائشگی بہت کی ہی اور فوج کو راستہ کیا ہی اور دہل اور بھارہ جایا بچتی تھے
 گویا کہ عید کا سامان بنایا تھا اور سر مبارک کو ہوتی کی لگن تین اپنی رو برو
 رکھا تھا اور ایک چٹھی مات میں تھی کہ اوسکو لب و دندان بر حضرت امام مظلوم
 کی مارا اور کہا کیا خوب لب و دندان تھی حسینؑ کی سمرہ ابن خندب رضی اللہ
 عنہ بحسب اتفاق کے اوسدن اوسکی دربار میں تھی او وہ پیغمبر صلی اللہ علیہ
 وسلم کی اصحاب میں سے ہیں انہوں نے بیجا کر کہا کہ ای زید کاٹے اللہ تعالیٰ
 تیرا ہاتھ کہ قونی لکڑی اوس مقام پر مارے ہی کہ جھقام بر پیغمبر صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم بوسہ دیا کرتی تھی زید بیدنی غصہ منیٰ کر کہا کہ اگر پاس
 صحبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو نہوتا تو میں نکل کر دن مارنا سبیرہ

جنس کرتی تھیں پاس آیا تاکہ یہ آیت بڑھتی ہیں وہ کہ جب اس کا دل نہ چلے
 تو یہ مختلف ہو گا یہ حال دیکھ کر بہت تعجب کیا اور پوچھا کہ یہ سرکسا ہی کہا کہ حسین ابن
 علی کا بوجھا اسکی کون سے لوگوں نے کہا فاطمہ بنت محمد مصطفیٰ اصلی اسد علیہ وسلم
 پوچھا یہ قیدی کون ہیں کہا کہ یہ حسین عسکری اہل بیت ہیں وہ یو دہی سنگریٹ
 روایا اور کہا کہ اگر اسکی نانا اور باپ کا دین حق نہ ہوتا تو یہ کرامت اسکی سر
 ظاہر نہ ہوتی یہ کہہ کر کلمہ شہادت کا پڑھا اور اسی وقت مسلمان ہوا عمامہ اتھا
 مکر ہی ٹکڑے کر اہل بیت کی بی بیوں کو بھیجا اور یہاں خرکا کہ پہنی ہوئے
 تھا اوتار کر سانہ نزار درم کے نزدیک حضرت زین العابدین کی پہچا موکلون اور
 گاہبانوں نے اسکو بہت سہریش کی اور بجا بھلا کہا اور دربی اسکی بھر متقی
 کی ہوتی تھی کہ جبرعہ شراب عشق اہل بیت سی سرست ہو گیا تھا مقابل اون
 بید نیونکی ہو گیا آخر کو توار چلی پانچ مرد و کو بھئی نے فی النار کیا پھر آپ ہی طم
 شہادت کا پایا تک نزار اسکا مشہور اور معروف ہی حیران کے دروازے
 پر اور حلف بھئی شہید کہتی ہیں اکثر خلق کی دعا اس نزار پر بارگاہ آلہ
 میں قبول ہوتی ہے ہاں خدا علم نابصواب جانا جا ہی کہ کر بلا سی کوفہ تک اور
 کوفہ سی لیکر دمشق تک اس نزار وادان قافلہ اہل حرم کی اور کرامات بریکار
 لی اور فضا یا اتار راہ میں درپیش آتی ہیں کہ بیان انکا فقروں میں نہیں
 آسکتا ہی بس اس مختصر میں نوکب سما سکتا ہی القصہ بعد طی منازل اور قطع
 مراحل کے دمشق میں پہنچی اور شہر سر مبارک کو آگے بڑھ کر لیگیا اور جب
 فتنہ مفصل کہا نیز فی ذریعہ سر اپنا بھی رکھا بعد ایک ساعت کی سداوہا کو

کا سر مبارک لیجانی تھی ممول ان کا بہ ہمارا کہ جہاں تھا مگر انہی سر مبارک کو ہر جہ
 رکھ کر گرواوسکی جو کئی پہرہ تحفیات کرتی تھی اور بہت منافع لاتی تھی ایک مہران
 میں اس اتفاق ہوا کہ مقام ہوا ایک دیس کے پاس کہ وہاں ایک راجہ رہتا تھا
 یعنی ایک عبادت گاہ نصاریٰ کی تھی جیسی کہ حتمی میں دہرہ اور رگمہ فخر جوں کا
 ہوتا ہی اور اوس میں ایک عبادت گاہ نیا لا سہ کر دہ رہتا تھا اور اوسکی خادم
 اور چالی بہت تھی پس اوس راجہ نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں اور کیسی پہرہ
 میں پس انہوں نے مفصل بہ قصہ بیان کیا راجہ نے کہا بہ حرکت کرنیوالی
 بری قوم ہی اگر عیدہ اعلیٰ کا کوئے بنا ہوتا تو ہم اوسکو اپنی آنکھوں پر رکھتی
 پس ہم بری قوم ہو دشمن ہر اردنیار میں تھکودنا ہوں جو ہم آجکی رات
 پہرہ سر جھکود و رات پہرہ کیوسلی وہ لوگ کہ سر مبارک کی نگہبان تھی راضی
 ہوئی اور سر مبارک ایک رات کی واسطی اوس راجہ کی حوالہ کیا اور اس
 نے سر مبارک کو غسل دیا اور خوشبو لگائی اور اپنی گودی میں سلائی رات
 کہا درخت تک دیکھ دیکھ کر سر مبارک کو ادر چہرہ منور گور و ناراجہ
 صبح ہوئے وہ راجہ اور اوسکی سب جلی اسلام لائی اور مسلمان ہوئی اس
 بہت رات ایک نور کہ سر مبارک سی آسمان تک پہنچا تھا کہ اوس
 رات میں نور چہرہ روشن ہوا اور وہ راجہ اور اوسکی خادم شرف اسلام
 پہنچے۔ ہمیشہ خدمت اہل بیت کی اور کاتبہ رہا روضہ
 میں بھی یہودی فی اس قافلہ کو دیکھا اور
 جہنم کی ٹری دیکھا کہ لب خنثی کرتی

سرون کو ہمراہ نذرانہ بخش کی ساتھ باپچہار سوار کیے نزدیک پہنچ گئے۔ پس
 اور بنام اور دمشق کی طرف کہ وہاں نزدیک تھا یہ فاعلم روانہ ہوا۔ کچھ ہی
 ہر منزل میں کرامت سر مبارک سے ظاہر ہوتی تھی خواہ مخواہ منہ کھائی کہ
 جب وہ لوگ کو قہ سے جلی تو پہلی منزل میں جب کہ مقام کیا اور سر مبارک کو
 لیکر ہرنی لکھی گلیوں اور کو چوں میں ایک دیوار میں سے اٹ نہ ہو داز ہوا اور
 اس اٹ میں لوبی کی قلم نہی اور اس اٹ کی ایک سطر لکھی خون سے پس
 وہ لوگ سر مبارک کو چوڑ کر اسی خوف کے ہانگی اور وہ سطر یہ ثبت نہی تھی
 اتر حواصہ فتکت حسینا شفاعت حدیث و صاحب

کہ مضمون اوسکا یہ ہی ایماں آیکس منہ نہی رکھیں گی وہ امید نہیں
 نی ہی کیا شبیر کو قتل کہ حد اوسکا شفیق اپنا ہی ہو گا شفاعت کو ثرا ہی عنو
 میں دخل غرض ہو گی نہ وہاں ہو گی شفاعت یہ ہی اوس قوم کی
 امید ہی اصل یہ روایت ہی مشہور بن غاری سے اور ایک روایت یہ ہے
 کہ یہ بہت باسی لکھی ہوئی ایک پتھر برائے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کی رسالت سی تین سو برس پہلی کہ اوسکی تاریخ کتبہ سے معلوم ہوا اور
 بہت لکھی ہوئی ہی ایک کتبہ میں روم کی زمین میں اور کوئی نہیں جانتا کہ
 کس نے لکھی تھی اور ایک روایت ہی کہ اون دنوں میں کوئی شخص اپنا
 مکان بنانا تھا ایک جگہ جو زمین کہودی تو وہاں سے ایک لوح یعنی تختی
 نکلی کہ اوسپر یہ بہت لکھی ہوئی تھی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی اٹ سے
 کتبہ اوسپر حضرت ابراہیم کا تھا صواعق میں لکھی ہی کہ وہ لوگ حضرت ابراہیم

ماہی سال اب کو ملا اور عید سال کی چہرہ کو بھانپا
 تراوہون سے جاننا اب تھوری دیر کی عید بانی میں چہرہ مبارک کیا اونو
 نی نو کیا دیکھتی ہیں کہ زمانہ نیا اور ہی اور حلیہ سے کچھ اور ہی اور رانچا
 اور ہی نہ وہاں دیکھا نہ وہ زمانہ نہ وہ دین و آئین ایسے اعتبار سے
 نی خدا کی قدر تون کو دیکھ کر تعجب کیا نہ یہاں راقم کہتی ہیں کہ بہت
 فی یہ آواز سے مبارک میں سے سنی نوریت سی بال میری جان پر
 اہری چوکیے اور کہا میں نی کہ واسطہ یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کہ امر نر سب سی زیادہ تعجب کا مقام ہی اور ایک جواب ہے کہ
 وہ اپنی کوتاہی کے کمر کی میں ہنسی ہوئے کلام اللہ پر تہی نی اور جانتا
 اوسوقت تلاوت کرتی تھی کہ سر مبارک کمر کی کی پاس پہنچا اور سر
 مبارک میں سے بہہ آواز آئی اُھری تعجب تعجب یعنی امر میرا
 تعجب ہی اور سب سی زیادہ تعجب کی جگہ ہی زیادہ ابن راقم فی شکر
 کہا سچ فرماتا ہی نو یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکھا ہی کہ
 سر مبارک حضرت امام حسین ع کا سب سروں کی بیچ میں اس وجہ سے ہاں کہ غلی
 چاند چودہویں رات کا ہوتا ہی ستاروں میں اور خوشبو گیسو مبارک کی منام
 جان میں پہنچتی تھی خوشتر عنبر اور مشک سی فرد بوی جان ہی ترید از ہوا
 این بوچہ بوست مشک را این بو بنا شد نکبت گیسو اوست فرد و سندی
 بوی جان باد صبا سی جو حلی آتی ہی اوسکی گیسو کی ہی بو مشک میں نہ پہنچتی کہ
 القصہ بعد اسکی اس زمانہ کی اہل معرفت کو مندوں کی مانند اور سب سروں کی

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوگا اور شفاعت تیری کرے۔ والا باب تبرا ہوگا
 زیادہ لطیفہ اسن نقل میں یہ ہے کہ زیادہ حرامی ہی اور یہہ مات مشہور اور معروف
 ہی ابن زیاد یہہ مر سبجہ گیا اور عرصہ میں آیا اور کہا کہ قسم خدا کی انی ابوہ زہ
 اگر تو میری سایہ حیات میں نہوتا تو میں بچلو گردن مارتا اور احوال ابن زیاد کی
 شیطنتہ اور حرم زدگی کے کتا بون میں بہت لکھی ہیں کہ اس پرانہ گنجائز
 انکی لکھی کی بہن ہے، الفصہ ابن زیاد بدلتا دینے حکم دیا کہ سر مبارک حضرت امام
 حسین ۷ کا اور سر سب شہیدون کا نیروں اور سر پھیون پر رکھہ کر کوفہ کے
 شہر میں گشت کرو لکھا ہی کہ اسلام میں اول سر کہ نیزہ پر رکھا گیا ہی وہ سر
 مبارک حضرت امام حسین ۷ کا ہی کہ یہہ رسم کہی کسی ظالم فی بہن کی نہی ضرور
 سر فرزند ارجمند بنی سہہ نیزہ سب ابو الجہی قزو شہیدی فرزند ارجمند بنی کا
 سر نیزہ کی سر بہ ہو دے نہایت عجیب ہی زید ابن ارتقم نقل کرتی ہیں کہ سب
 سر مبارک نبائہ زادہ کو بن حضرت امام حسین ۷ کا نیزہ پر رکھہ کر کو جون اور کلون
 میں بہرائی ہی میں ابی کوٹھی تھکے کٹر کی میں بٹھا تھا کہ سر مبارک جب اس کٹری
 باس آتا تو میں بے ڈکھا کہ زبان مبارک برآت کلام اللہ کی جاری ہے اور
 آواز برہمنی کی جلی آتی ہے اور لب مبارک بٹنی میں اور وہ آتہ بہہ ہے
 اِنَّ اصْحَابَ الْكَهْفِ فِي الْقُبُورِ كَانُوا مِنْ اَيَاتِنَا عَجَبًا
 حاصل معنی آتہ کا یہہ ہی کہ حق تعالیٰ فرمائیے میں بخشق اصحاب کہف ہمارے
 قدرت کی نشانیوں سی تحب کرنیوالی نہی کہ حق تعالیٰ فی مادشاہ کا فریکے ہست ہی
 اونہن بچایا اور ان بہار کی کہو میں بچایا کہ وہاں کسی کا گذر نہیں اور

نو حسین کو اسبا نہ لیا اور بزرگ جانتا تھا تو کیون تو فی اوسی قتل کیا ابن زیاد نے
 یہ کہہ کر کہا قسم خدا کی تو مجھ سے خیر کو نہ پہنچے گا اور تجھ کو بھی اوسکی پاس پہنچا نہ ہو
 میں یہ ابن زیاد نے حکم دیا اوسکی گردن ماری کا کہ وہ دو زخمی درکات جہنم میں
 پہنچا حاصل جا ہی خانہ کہ یہ معاملات کوفہ میں ہو رہی تھی کہ اس اثنا میں عمر سعد
 قافلہ حرم کا ساتھ لیکر کوفہ میں آیا اور اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رو بہ رو ابن
 زیاد کی بیگیا نظر ابن زیاد کی حضرت زین العابدین پر بڑی بوہا یہ کون ہی کہا کہ ہم
 علی فرزند حسین کا ہی کہ ہمارے اوس موزی نی کہا کہ اسکو ہی گردن مارو کہ اس میں
 حضرت زینب حضرت زین العابدین کی بدن سی جھٹ گئیں اور سب سے گئیں اور کہا
 کہ یہی مجھ کو قتل کر لو تو بہر اس ٹرکے کو قتل کرنا اور حضرت زین العابدین نے فرمایا
 کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قتل ہوتا اور سر دنیا ہمارے میراث اور عادت ہی اور کرنا
 شہادت کی جگہ حاصل ہونی بہ اللہ کی عمر بڑی عنایت ہی اور حضرت زینب نے ایسی
 ایسی سوال و جواب سخت اوس مرد و دسی کہی کہ حواس اوسکی اوڑ گئی اور کہا
 کہ زینب کیون نہ ایسی شان اور دلیر ہو کہ بیٹے مرتضیٰ علی کی بے کہ وہ بہادر اور
 شاعر تھا اور اپنی ملازمن سے کہا کہ مجھ کو اس گشت و گوسی نجات دو کہ ان کو گلو
 فلائی محلہ میں فلائی نے گہر میں اونارو ملازمن نے موافق اوسکی حکم کی عمل کیا لکھنی میں
 کہ ابن زیاد نے ابورزہ کو بلا یا کہ وہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اصحاب میں
 سے تھے اور انوسی بوہا کہ میرا حال اور حسین کا حال دن خیانت کی کہا ہو گا
 کہ خدا تعالیٰ نے خیالی جانی کہا جو تیرے خاطر میں گذرتا ہی دے اور انہوں
 نے میں کہ شفاعت کرو لا حسین ع کا اوسکا نام خیر رسول اللہ

حدیب کربا ہون میں اور شام ہون کا وہ باب کہ بہت ناخوش ہو تو اور اس
 سی بیٹھو میں لاؤنیے وہ بات تجکو دے پہچ کہ میں نے دیکھا ہی رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کو کہ بٹھایا اپنی دامنی ران پر حسنؑ کو اور بائیں ران پر حسینؑ کو بٹھایا
 ہات مبارک دونوں کے سر پر اور کہا تھا خدا بائیں سر پر دکرنا ہون دونوں کو تریسے
 اور تیری نیک بندوں کے پس کیا کیا تو نبی امانت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سانسہ کہ تھی
 وہ امانت تیری پاس ایسی ابن زیاد روایت ہے کہ جبوقت سر مبارک حضرت امام حسینؑ
 کا ابن زیاد کے مکان میں لائے ہن تو اسوقت اس مکان کی زیوارتوں میں
 سی خون جاری تھا تو اس میں ہی کہ جبوقت رکھا گیا سر مبارک حضرت امام حسینؑ
 کا رو بہ ابن زیاد بد نہا دکی تو اسوقت قاتل حسینؑ یعنی سنان بن انس
 نجبیؑ اس کام کا انعام مانگنی ابن زیاد بد اعتقاد کے پاس آیا اور بہہ جنت میں
 ابیات املا سر کا فی قصہ وہ
 وقد قلت المملک المحمدا
 ومن صلی القبلتین فی الصبا
 ادلکراوت لکسا
 قتل خیر الناس ما وایا حکم
 فی امر من محمدا وحرما ویتزیا

ابیات ہندی لکھاب اس شخص کی سونے سی اور چاندی سی تو بہرہ دے
 کہ قتل ایسنی کیا ہی شاہ عالیجاہ وہ ایسا نازین دونوں قبلہ کی طرف برہتا تھا
 عطلی میں کہ اونہیں ایک تو کعبہ ہی دیگر مسجد اقصیٰ کیا ہی قتل اوسنی وہ
 کہ جسکی باب ماہین گے بزرگ و برتر اولاد تو م کون ہی دیا حرم میں
 نجد میں شیرب میں بلکہ ساری عالم میں نہ اسکا نسب یعنی میں آری
 نہیں دیکھا جس غضب و غصہ میں آیا ابن زیاد یہہ متین سنگر اور رکھا اگر

خون کی پہلی سب سے مبارک حضرت امام برحق کا کوٹہ کوئی گناہا بن زیاد بنی اپنی در
میں وہ سر مبارک لیکر اپنی اور بواکبہد لگن میں رہا حضرت انس نے کہا اور وہ واضح
اللہ ہی میں اور سوخت میں یا سوکے دربار میں بھی تھی کہ حسین ابن علی بہت
رکھتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی اور یہ کہہ کر انس سے لکھتی ہیں کہ رئیس
مبارک حضرت امام حسین کی خضاب کی ہوئی تھی ساتھ دسمہ کے یا سخا کی روایت
ی ترمذی ہے کہ او سوخت ایک چھری ابن زیاد بچیا کی مات میں تھی اور اس
چھری کو مارا تھا حضرت امام حسین کی دندان مبارک پر اور اس چھری کو گاتا تھا مینی
مبارک سی اور اندر مینی کے اور رکھتا تھا نہیں دیکھا مینی الباسحن اور البتہ حسین کے
خوب تھی روایت ہی ابن ابی الدیاسی کہ او سوخت زدیک ابن زیاد کے زبدانی ارقم
بنی چھری کو لب و دندان حسین سی یعنی بی ادبی اس سر مبارک کے ساتھ
کر قسم خدا کی یا دیکھا ہی مینی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ دیا کرتی تھی
ان دو لبوں کے بہہ کہہ کر زید برون کی لگی پس کہا ابن زیاد تو دینے کہ
یہ اللہ تعالیٰ تری انہوں کو ای زید اگر تو بوزن او ربی عقل نہوتا تو میں
ت مارتا پس زید ابن ارقم کھڑے ہو گئی اور کہا تم غلام اور پردی ہوے
تج سی بعد کہ تمہی قتل کیا فرزند فاطمہ کو اور امیر اور حاکم کیا تمہی مرجانہ
ی ابن زیاد کو قسم خدا کی کہ ابی ابھوں کو تمہی قتل کیا اور برون کی اور
افران بردارے قبول کی پس عقل سی دوری ہی اس شخص کو
نت کو اور عاز کو بہر کہا زید ابن ارقم نے گناہ

نہ ہو سکتا تھا فایوہ جاتا چاہی بہرح احوال حضرت شہر بانو کی تین روایتیں
 مذکور کاہ نصر شہر کی نظر سی گزری ہیں ایک یہ کہ بموجب وصیت حضرت امام
 حسین علی شہر بانو بعد من حضرت امام حسین علی اسب ذوالحجہ بڑکے آب کے
 سوار کیا گھوڑا انہا سوار ہوئے اور وہ گھوڑا جنگل کو چلا گیا ابدال کی کسو پر
 بہہ حالی نہیں کہو لا کہ وہ گھوڑا کیا ہوا اور شہر بانو کھان گئیں اور روئے
 دوسری یہ ہے کہ کوئے شخص از کی وطن کا اذ کو سہراہ اپنی از کی وطن میں
 لگیا اور ملک نوشیروان میں از کی گھر پہنچا دیا اور روایت شہر بانو
 ہی کہ حضرت شہر بانو اہل بیت نبوی میں سدا رہیں اور اہل بیت سی کہ ہی
 ہونے لکھتی ہیں بہر روایت صحیح ہی داند اعلم بالتصواب القصد جب فاذلہ
 حرم کا ساتھ اہل ستم کی کر بلا سی کو قہ کو چلا آتا راہ میں شہنید و کی شہن
 سگد نہوا اور مخدرات حرات عصمت فی نین بی سدا خاک میں افتادہ و بکھتی نہ
 و زاری و فریاد و ہتھیرائی اہل بیت کی کہ اوست کس قدر نہی امکان نہیں کہ
 انصیر اور رخریر میں سماویے اور آتا راہ میں بعضی لوگ فحاشوں میں از
 کردہ خود شیمان ہو کر پوتے تھی حضرت امام زمین العابدین فی از کو دیکھ
 کر فرمایا کہ یہ و روتی ہیں انسی کوئی پوچھے کہ میری باپ اور بہائیوں و چچاؤں کا
 ہا قتل کنوں نے کیا ہی یعنی آپ ہی قتل کیا ہی اور آپ سے روتی ہیں عجب قوم
 ستمگر و غدار ہیں القصد بعد روا کی اہل حرم اور اہل ستم کی کر بلا سے کو قہ کی طرف
 ملوث ایک روایت کی لوگ ایک گانوی کہ نام از کا حاضر یہی با حاضر یہی کر بلا میں آئے
 اور شہن شہید و کی و سس سس زمین میں دفن باروین یا بروین تاریخ محرم کی القصد

ولا تحسب الله غافلاً عما يعمل الظالمون یعنی اے لوگوں

مٹ جاؤ تم کہہ خدا غافل ہی ظالموں کے عمل اور فعلوں سے یعنی ظلم کی سزا اور کمزور کیا اور مظلوم کی داد اور ان سے لگا اور غلہ چوڑا کر لگی تھی ہاں کہ ہو گیا تھا اور اوٹ جو بکری فرج کیے تھے گوسفت اور کا کڑوا اور زہر ہو گیا تھا

فصل جانا چاہیے کہ عاشوری کی دن عمر سعد بنی سہ مبارک حضرت امام حسین علیہ السلام کا غولی بن زید کے سپرد کیا کہ کوفہ میں عبد اللہ بن زیاد کی پاس لیجاویے اور آب اوسنی اوسدن اور اوسکی دوسری

دن کو بلا میں مقام کیا اور انہی لشکر کی لاشوں کو جمع کیا اور اونہماز گذاری اور دفن کیا اور تن مبارک حضرت امام حسین علیہ السلام کا اور سب شہیدوں کا صحرا کے کربلا میں درمیان خاک و خون کی بڑا اور سب

شہیدوں کے ترن سے جدا کروائی موافق ایک روایت کی تن شہیدوں کی صفیر کی بیسویں تک اسطرح خشک میں بڑے رہی اہل بیت نبوی بی دشواری پہر تی ہوئی دفن کی اور اہل بیت کی بی بیوں کو اور انہوں پر سوار کیا بارہویں

تاریخ محرم کی وہ مرد و بعضی عمر سعد ساتھ اپنی جاہ و چشم کی قافلہ اہل بیت کو اور شہیدوں کی مردوں کو پر چھوٹ اور بیرون پر رکھ کر کربلا سی کوفہ کو لچلا اور خال مسوزات اہل بیت کا اس گنہ کار سی رتم نہیں ہو سکتا لیکن

یہ یقینی جانا چاہی کہ وہ اہل بیت طہارت اور آل و عیال رسالت صح کف حمایت پروردگار کے اور سچ مراد و غیرت حضرت جبار کی محفوظ اور مضنون نہی کہ کسور و دود اور مطر و گشکی خال خال کا اور نظر بد کا و سب طرف گذر نہ سکتا

عالم فی ابدن اپنی تصویر عیش و عشرت کی اور مثال سرور اور فرشتہ کی مٹائی
 اسباب بیان کر کے عاشور سنہ امروز جہاں تارک دبی نور سنہ امروز
 مینی کان بنی را نور ویدہ ست دست خصم شور سنہ امروز بریدہ تلخ لب نہ
 سرزن تن ز سر دور سنہ امروز رخی چون آفتاب ست ای دریا بیخ تیغ
 شور سنہ امروز اسباب ہندی دلا جان نواج عاشور ہی جہاں ہی سید زوری
 و رہی علی با سپر نور چشم بنی نبت اچ منکوم خجور بہ اعدائی احوال او کا
 لیا کہ تن سر ہی اور تن سے سر دور ہی وہ زج ادسکا چون آفتاب ابد رنج
 تیغ تیغ آج مسور ہی کیا ظلم ایسا ادھون سے وصال سلمان و کار کے
 پیر دور ہی انصاف روز عاشور سنہ بر دارید از سرنج کبر و ذر بن نام ملای
 عجز گردن کند جاک سازید از غم شاہ شہیدان جب جان قطرہ ہائی ز زحبا
 ویدہ در دامن کند اسباب ہندی روز عاشور ہی تاج کبر سر پرست
 کون پلاس عجز اس با تم بین تم ہنہی رہو جب جان کو چاک اس غم سی کھردا
 مردمان از می جیب ہم کی دامن کو انہی پر کردہ فائدہ جانا جا ہی کہ جب
 شامیون فی خدیہ اہل کو اور اسباب کو غارت کیا اور لوٹ لیا بس تہلیلان و نیار
 کی کہ لوٹ کر فی گئے نہی او کو کہولا کہ آبہین نفسیم کر لین اور بانٹ لیدج جو نہیں
 کہ کہولا کیا دیکھتی ہن کہ وہ دنیا شکران ہو گئی ہن اور کائی سکے کی
 ایک طرف بہ آب لکھی ہوئی ہی **وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا**
مَنْ قُلُوبُ يَتَقَبَّلُونَ یعنی قریب جانین کی ظالم اور کھیر
 کی کہ کس طرح اولٹ بلٹ ہو جاوین کے اور دوسری طرف یہ است لکھی

کیا تودہ ہی دن تھا قبل حسین کا کہ حبیبیہ خواب دیکھا تھا روایت ہی امام سلمہ
 سی کہا کہ حبیبیہ شہید ہوا حسین ۴۰ و سدن را کی وقت غیب سی مٹی اور سنی
 ہی کہ کوئی بہ کہتا ہی ابیات **الہا القاتلون جلا حسنا** **بالعذاب التذليل** **قل لعنتم علی لسان داود** **و موسیٰ و حام و ال**
 کہ مضمون و نگارہ ابیات ای قاتلان ابن نبی جالان شام خوش ہو
 و لت و لست ہی تم تمام موسیٰ بنی اور عیسیٰ و داود بنی تمہیں یہا ہی لو بہت
 لعنت بصرع و شام بس رویے عین اور کہو لا میں شہنشاہ کو یعنی اوس شہنشاہ
 کو کہ حبیبی مٹی اور کنگر کہ بلا کی رکھی تھی اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی قرابا
 کہ ای امام سلمہ مٹی حبیبی کہ ہو ہو جاوگی وہ دن ترا سخت اور بڑی مصیبت کا
 ہو گا امام سلمہ کہتی ہیں کہ جون ہی مٹی اوس شہنشاہ کو کہول کر دیکھا تو وہ مٹی
 اور کنگر ہو ہو ہو گئی تھی روایت ہی کہ امام سلمہ فی جنوں کا ٹوٹہ اور آہ و زاری
 سنی اور زمین بہان کہ کہ غش میں ہو گئیں الغرض بہت کتابوں میں اہل
 تحقیق کے لکھا ہی کہ دن عاشوری کا کہ حبیبی حضرت امام حسین ۴ شہید اکبر
 ہوئی ہیں عجب دن تھا کہ آسمان و زمین اور سدن روی ہیں اور ہمبر دن کے
 و خون فی اور زمرہ ملا کیا مقررین فی سانہ روح پاک سید الاولین والاخرین
 صلی اللہ علیہ وسلم کی گریہ و زاری کی ہی اور بہت کی عورتوں فی اور عالم
 کی بولوں سینہ سانہ روح مظهر حضرت فاطمہ زہرا کی غم اور الم اور بفراری
 کی ہیا احرار چھلیوں نے سج دریا کی اور جانور و جانے سج ہوا کی فریاد
 و فغان اوٹھا ہی ہی اور آفتان اور جن نے اور ساری جہان اور عالم

الوہ صبر علیا قریشیہ خیر الحلال و مضمون اس ہمدیہ کا ہے

ہی ایسا تہات ہر اہل محمدی محبت سی ہدام اوسکی پیشانی پہ تھا اوسو آٹھویں
 وہ نور تہام اوسکی رخساروں کا چکارہ تہا رنگ ماہ خور نور سی اوسکی منور تہا
 دل ہر خاص و عام والدین اوسکی غیب میں افضل قوم قریش اوس سوانا آ
 کسا جو کہ ہو خیر الامام لکھیا گئے گھوڑا حضرت امام برحق کا خون ہو دہ خلیفہ
 طرقت آیا ہی ادر اہل بیت اوسکو بی سوار تہا وار کے دیکھ کر نور و فغان مجا یا
 اور اوس گھوڑی نی ہر طرف دوڑ کر پہر اپنی سر کو زمین پر اتنا ٹپکا کہ روح نانو اوسکی
 نن نیم جان سی نکل گئی روایت کی نزدیکی نی کہ دیکھا ام سلمہ فی نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 کو یعنی جہن کہ حضرت امام حسین شہید ہو ہی اوسیدین شہر مدینہ میں حضرت ام سلمہ
 فی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خواب میں کہ حضرت روتی ہیں اور گرد و رخسار پیش
 مبارک برادر مبارک بر بڑا ہوا ہی ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں فی بوہا حضرت نبی یعنی
 بہہ کیا حال ہے بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں انبی فرمایا کہ قتل کیا گیا حسین
 ابی اسی وقت اور اس طرح دیکھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شہر مدینہ میں سج
 خواب کی ابن عباس میں فی کہ چہرہ مبارک اور موسیٰ شریف آگیا گرد آلود ہی اور بال
 براگندہ اور پریشان ہیں اور دست مبارک میں ایک شیشہ ہی کہ خون اوس میں ہر
 ہوا ہی عبداللہ ابن عباس کہتی ہیں کہ میں فی بوہا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 سی یعنی ما باب میری پہرہ بردا ہوں بہہ کیا حال ہی یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 انبی فرمایا کہ بہہ خون حسین کا ہی اور اوسکی ساتھ والوں کا آج صبح ہی اہل بیت
 ایک منی جناب ہی اور شیشہ میں رکھا ہی میں ابن عباس و عمرہ لیے جو دریا

پاک ہی پس حق تعالیٰ فی انرا بنی غضب و غصہ کا کہ او پر قتل حسین عکری نہی۔
 ظاہر کیا اور براسان کی کنار کی تاکہ ظاہر ہو دی کہ قتل حسین کا ایسا بڑا گناہ ہی کہ اذکی قتل
 پر غصہ اور غصہ خدا کا ہمیشہ ہی اور قیامت تک دلام رہی لگا اور کہا ابن جوزی نے کہ عباس
 چچا انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جب کہ جنگ بدر میں قید ہوئی تھی تو اذکی آہ و زاری
 کی آواز سی انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نیند نہ آئی تھی پس کچھ نگر آرام و چین نہ حضرت
 رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ سستی آہ و زاری حسین کے اور حسرت و حسرت
 قاتل امیر عمرہ کا اسلام لایا اور مسلمان ہوا انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی قریبا و
 کو کہ میری رو بردہ آیا کر اور مونہ اپنا مجھسی چھپا با کر کہ میں دوست نہیں کہنا
 اس بات کو کہ دیکھوں دوستوں کی قاتل کو اور حالانکہ نسبت اسلام کی پہلی سب گناہ
 پھر جانی میں اور آدمی پاک و عفاف ہو جاتا ہی گو یا کہ اب با کی پیٹ سی پیدا
 ہوا تیر انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وحشی کی صورت نہ دیکھتی تھی پس کیونکہ
 گوارا ہو بغیر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا اور شخص کا کہ حسرتی فرج کیا ہو
 حسین کو یا حکم کیا ہوا و کی قتل کی واسطی اور جبراً با ہو حسین کے اہل بیت کو اور
 مسوران کو اور شوکی پیٹ بر یعنی قید لوں کے مانند اور حضرت امام حسین کے
 قتل کی دن جن اور بری نے انکی شان میں مٹھے کہن میں اور بریوں
 فی نوہ اور زاری اور نالہ اس نم میں کی ہی جنانچہ تہذیب التہذیب
 میں اور مفتاح النجاح میں اور کتابوں معبرین لکھا ہے کہ آسمان کے
 طرفی پر پورے کیے نوہ کی اور مرثی کے آواز آتی تھی ایک بیت بریوں
 مرثی کے یہ ہی **فروغ صبح الکرشول حبہ فله یوفی فی المجدود**

اور تمام جہان میں جس جگہ سنی پہرہ اوٹھاتی تھی سچی سیاخون سرخ بازہ نمودار
ہوٹا تھا اور آسمان سرخ ہو گیا تھا سب قتل امام مظلوم کی اور ایسی حالت درپیش
آئی تھی کہ لوگوں کو گمان یہ تھا کہ مقرر قیامت برپا ہوئے عثمان ابن شعبہ سی روایت
ہے کہ اوس دن سی لیکر سات دن تک بعد اوسکی آسمان کی رنگ کی بہ حقیقت رہی کہ اوسکی
رنگ سی دیوارین مکافون کی ایسی سرخ دکھائی دی تھی تھیں کہ گویا لخت ہیں سنہ
میں رنگی گئی اور ستاری بنیارٹوٹ فی تھی اور کسب میں ایک بڑا ایک بڑا تھا ان
جوزی سی روایت ہے کہ تین دن تک دنیا اندھیری رہی یعنی ظلمت اور سیاہی
چھائی رہی بعد میں دن کی ظاہر ہوئے سرخی آسمان پر اور سیاہی آسمان سے
اور کچھ سی کوسو کی کہ اوس ہو سی سرخ ہو گئی تھی سرخی اوسکی دھوئی دھوئی اور
بہشتی پہٹی بھی نہ گئی قتل کے دوسری دن صبح کو لوگوں کو باتنگی برتن ہوئے
ہری باپی اور ایک روایت یہ ہے کہ باندھ لہو کی آسمان سی سیاہ اور بگہر وکی اور
دیواروں کی جہان میں اور شام میں اور کوٹہ میں اور روایت کرتا ہے تعلیمی کہ
آسمان اوس حادثہ سنی روایاتی اور رونا اوسکا سرخ ہونا اوسکا ہی اور کتا
آسمان کی سطح سی چہ مہینی تک اسی دھبی سرخ رہی پہرہ اوسکی بعد ہمیشہ سرخی
آسمان پر دکھائی دینی ہی ابن سرین کا قول ہے کہ روایت پہونچی ہی اہلو قتل
کہ سرخی کہ شفق میں ہی پہلی قتل حسین علی سنی تھی یعنی پہرہ سرخی آسمان پر شفق
میں اوسی دن سی ہی کہ حیدر حضرت امام حسین ہمد ہوئی اور ابن جوزی
نی کہا ہے اس میں یہ حکمت ہے کہ آدمی جب غضب میں اور غصہ میں ہوتا ہے تو اوسکا
چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور حق تعالیٰ جسم سی اور نقشہ اور چہرہ سی منہ

ہی ایسیات اندرین غم فی ہین ارض و سما گریستند کماہل عالم از زباتا ترا گریستند
 آفتاب و ماه و عرش و کرسی و لوح و قلم در غم شاہ شہید گریستند گریستند در
 ہوا ان لب محروم از آب بر خوات ہای اندر آب و مرغ اندر ہوا گریستند در
 قصو حبت الفردوس جوران سر بسر از برای خاطر خیر النساء گریستند اولیا گشتہ بہ جہر
 زار کیشان انبیا بر اتفاق مستطعمی گریستند ایسات ہندی آہ اوسدن نہ فقط غم
 و شمارونی تہی لی ترا سیسی تہی تہی تہی عرش و کرسی مد و نحو رشید ذلک لوح و قلم نہ
 فرزند بی خیر درارونی تہی خورعین گریہ کنان عالمہ کی ہمرہ تہین انبیا ساتھ محمد کے
 جبارونی تہی اولیا غیب پسرین حیران ہو کر ہمرہ شاہ تہان شہر خدا رونی تہی
 روح و جن و ملک و آدم و العالم نام ہای آب سی تا مرغ ہوا رونی تہی البعضہ بعد
 شہادت شہادہ کونین کے شمر مردود اور کئی منظر و ضخیمہ گاہ کی طرف گئی اور شناع
 اور اسباب جو کہ تھا لوٹ یا لیکن سبب جفا عفت اور رحمت نہی کے مستورات کی طرف تہین
 گئی شمر فی جا اہتا کہ حضرت زین العابدین کو منسل کرے اور زوار کینچ کر قصد کیا ہی
 تھا کہ حمید ابن مسلم فی مات اوس لمون کا بگر لیا اور اس حرکت سی منع کیا کہ بہ
 لڑکا خود بار ہی اور بچہ ناتوان و زار ہی فصل چاہی جاناکہ خوف شہید ہو
 حضرت امام برحق کر ملا من کہ عراق کی زمین میں سی متصل کوفہ کے ہی اور اوسی
 طرف ہی کہتی ہین عالم میں گویا قیامت برپا ہو ہی اور عجائب اور غرائب نشانیاں
 ظاہر ہو مین صواعق محرقہ مین لکھا ہی اون نشانوں میں سی کہ روز شہادت
 حسین ابن علی کے ہویدا اور انکارا ہو مین تہین ایک بہ ہی کہ دنیا میں تاریکی
 اور اندھیرا چھا گیا تھا اور فنا سیاہ ہو گیا تھا کہ دنگو ستاری دکھائی دیتی تھی اور

کہ اس وقت آپ رسول قبلہؐ پر بیٹھی اور اپنی مخلوق حقیقی کی مناجات میں مشغول ہوئے کہ
 ایک دو دو ملعون سر مبارک کی جدا کر نیکی واسطے رو برو آتی تھی لیکن شرم کہا کر چلی جائے
 نہی اور آپس میں کہتی تھی ایسا تھو کہ خداوند قیامت کو خون حسینؑ کا سہاگے گردنوں میں
 ہادی فرمے سہل کاری نیت خون آل احمد بخشن خاک غم برفرق فرزند محمد رنجین و شہر
 خون کرتا آل احمد کا نہیں ہی سہل کام خاک غم جوان بہ ڈالی اوں کا ہی دوزخ مقام
 شمر علیہ اللعنتی دیکھ کر نہ ہارا کہ ای لوگون اب بوقت اور تاخیر کیا ہی کیوں نہیں
 سرکاشی ہو تم کہ اسمن ترا عمر ابن شربک نی آپکی دست مبارک پر ختم شمشیر کا دیا اور سنات
 بن اس بخشی نی نیرہ پت مبارک پر مارا کہ باز کل گیا اور بدن شریف آپکا زمین پر گر گیا کہ
 فی ابن نیرہ اصبحی ابی گھوڑے پر سی اور تاجا کہ اب اس سر مبارک کا پی کہ ابھی تیر نظر
 کی طرف دیکھا پیرہہ ملعون لرزنی لگا اور یہ فعل تسبیح اوس سی ہوسکا لیکن اوسکی
 نی کہ نام اوں کا شہلی ابن نیرہ ہی اور وہ کوڑھی پھنید کوڑہ کا کہ جسی ابرص کہتی
 سر مبارک کو تن مبارک سی جدا کیا اور ایک روایت یہ ہے کہ غریبی کہ وہ بھی ابرص
 کیا اور بہر مبارک جدا کیا اور آپکی بدن مبارک پر گھوڑوں کو دوڑایا اور روح پر
 آپکی اعلیٰ علیین میں تشریف لے گئی فریب و بہر کی جمعہ کی دن دسویں تاریخ محرم کی
 بری ایکسٹ نہی اور عمر شریف آپکی ہمیں یعنی چہمہ اور نجاس بر سکی اور گہنی مہنی
 اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ لکھا ہی کہ اوس دفن زمین
 اور شور و فغان آسمان و زمین میں ہو رہا تھا اور جن و انس اور
 سب حیوان نہ کہ دزاری کوئی نہی اور آفتاب سیاہ ہو گیا تھا اور کائنات
 ہو گیا تھا اور اہل بیت کی زاری اور بنیادی اور بشیر سے خارج از قریب

وَفِيْنَا كِتَابُ اللّٰهِ اٰتِلٌ صٰلِحًا وَفِيْنَا اِلَهَادِي وَاِلٰوْحِي لَنَدِكُوْ

ایمانت سے علی ہی افضل اولاد ہم بسر اور سکا ہونے میں جانی ہے عالم
 کھاتے نخر کرنا ہی مجھ کو کہ جد میرا ہی افضل ہے بارو چراغ حق میں خلق اسد میں ہم
 ہمارا جعفر طبرہا ہی ہم مری مافاطمہ ہی جان احمد سداپا اوس میں ظاہر ان احمد
 سنو قرآن ہوا ہی ہم میں ان ہدایت وحی ہے ہم میں حاصل اور جو وہ قوم حامل ہوئے
 در میان اذکی اور در میان بانی کی یعنی اگر بر تقدیری کہ حضرت امام برحق کو بانی ملتا اور
 غلبہ شکنی نہ ہوتا ہر گرفتار ہوتے مخالف اور برقت اذکی کی اسو اسطی کہ حضرت امام برحق
 برنی تجار اور بہادر تھی کہ ثمنی دای اور جگہ سے یعنی والی نہ تھی اور جھوٹ کہ آکی
 ہر بیون میں ہی ایک ایک میدان میں لڑتا گیا اور خستہ کو راہی ہوتا گیا اور
 پہر آپ تنہا رہ گئی تو اپنی ایسی حملہ کنی کہ مخالفوں کے شجاعوں اور بہادروں میں
 سی بیٹا رہا دیگئی یہاں تک کہ حملہ کیا آپ پر جماعت کثیری اور قصد کیا حرم رسول اللہ
 کا صلی اللہ علیہ وسلم تب آپنی آواز کی چار کر کہ منع کرو جاہلون اور تاوانوں اچوں
 کو متورات اور بچوں کی طرف جانی سی پہر آپ بار بار کرتی رہی چلی اور لڑتی رہی اور
 زخم پر زخم بدن مبارک پر کہانی رہی یہاں تک کہ گھوڑیسی جدی ہوئی اور زمین
 پر گری یہاں تک مضمون صواعق کے عبارت کا ہی الفصہ جب آپ گھوڑی سے
 جدا ہوئے اور زمین پر گری ایک مرد و دنی تر آکی پشانی نورانی پرار کہ چہرہ
 مبارک آجکاخون سے تمام سرخ ہو گیا اپنی فرمایا کہ میں میں صوٹ اپنی جد و
 بدرسی ملاقات کروں گا اور سب تمکلا روئے کے حکایات کہوں گا لکھائی کہ بنائیں
 جا رہی اور دوزخ تیز اور تیر اور نزع کے بدن مبارک برائی نہی کہ اسکو

فوت جان تاوان کے برپا می خاطر خاطر حجاب آل بنمبر آخر زمان کی صلی اللہ علیہ
 وسلم ملک نحر پرین لانا ہوں اور سواداران اہل بیت کو حال مختصر سنا تا ہوں واپس
 اخبار دل خراش اور ناقلان آثار حجاب تریش زوایت کرنی ہیں کہ ریحان روضہ
 رسالت یا سمن گلشن ولایت گلستانہ باغ لافقی لالہ شائستہ چین بل اتی انکار
 خاندان نبوت گل گلزار دودمان قنوت شہباز بلند پرواز اوج جلال غنقا جعفر
 قاف قناعت و قرب شہسوار مضار نجات ہر برنی زار حرات و شہادت شاہ و
 شاہ زادہ کونین شہید اکبر حضرت امام حسین علیہ من التسلیمات افضلہ
 والتحیات اچھا جس گہڑی زخون سی چور ہو اور نشہ شراب عشق میں مجبور
 ہوئی پس آب پی ایک مقام میں توقف فرمایا اور ظالمون ممدون پی آپ
 کا قصد کیا لیکن قبایل عرب کی آپ کی قتل کرنی سی جی چھپاتی تھی اور اس کا ہم کو
 ایک دوسرے کی حوالہ کرتا تھا اور وہ اس کو اشارہ کرتا تھا اور وہ اس کو اشارہ کرتا
 کہ اپنی ایک جام پانیے کا طلب کسی پی ایک پولا دیا اور وہ جام اپنی بھوک لگایا
 اور جاناکہ پانی نوش فرما دین بہتر اس سی کہ ایک قطرہ سج خلق مبارک کے
 جاوی کہ حسین بن علی کی ہانک بہر بار کہ ایک بد پانی کی نصیب بہر پانیات کب طرف واپس ہو اور
 مخالفوں کی تیرد کی نشانہ ہو اور ابی ہریرہ حملہ فرماتی تھی کہ مخاف جان دیکر دوزخ کو جانی تھی صواعق حشر
 لکھا ہی کہ حشر حسین بن علی نی حکم کیا شمشیر بر نہات من تھی اور یہ خبر بڑھتی تھی نہایت
 انا ابن علی الحرام من الہاشمی
 وحلبی رسول اکرم
 وفاظہا معی سلا لہ حمد
 کھانی بھلا مصر احسن افخر
 و محسن سراج اللہ فی الناس
 و عی بدعی و المحاسن

کہ سنو رابت کی طرف کوئی نجاوی

محرران

حاج وکر حصول شہادت حضرت امام حسین کی اور احوال اہل بیت کے بعد شہادت کی
 انبی بھان پلے اور اسی شخصان آل نبی دریافت کرو اور اگاہ ہو کہ قصہ شہادت
 شہید کربلا تمسیل تیغ جفا چشم و چراغ ثقلین حضرت امام حسین کا استدر جانوز
 ہی اور اس مرتبہ کو الم اندوز ہی کہ ساتھ اعانت ناطقہ کے محل تقریر میں نہیں
 آسکنا اور بواسطہ خامہ دوزبان کیے صح مقام تحریر کے نہیں ساکنا ابیات
 محمی ترسم کہ اندر وقت تقریر زبان از انش بحد نسوزد وگو تحریر خواہم از ان
 قلم نگارند کا عد نسوزد ابیات ہند بیان سی خوف بہ آتا ہی محکو ایے ہارو
 کہ یہ بیان یہ انش کہیں زبان نہ جلی نوشت میں ہی بہ خطہ رہی ہی لیں کہی
 نہ ٹوٹ جاوی قلم کا غدا یہ بیان جلی نہ زبان کو طاقت بیان اس روانہ
 کی ہی اور تہ کان کو قوت سنی اس حکایت کی ہی فرد فریاد کہ بار ایے سخن
 نسبت زبان را بر لب غم و غصہ رہ نطق و بیان را فرد و شکر طاقت نہیں
 کلام کی اس جا زبان کو غم غصہ راہ دیتی نہیں ہن بیان کو ایضا زود
 گر یہ ثابت تھی تو انم کرد کہ مینویسم مشغول میشود فی الحال نراہ و مالہ حکایت
 نمیتوانم کرد کہ ضد گرہ زبان می قد بوقت مقال ابیات ہندی یہ
 حال مات سی روئی کے کیونکہ ہو تحریر ادھر لکھوں ہوں او دھر چشم
 دسوئی ہی فی الحال بیان کیا کروں قصہ کہ اہ و مالہ سی گرہ زبان بہ بڑنی
 ہی سو بوقت مقال نان بعد رطاقت دل نیم جان کے اور موافق قوت

اور اس دواع کے بعد فردوس برین کو رونق افزا ہوئے روایت ہی کہ حضرت
امام برحق خیمہ سی میدان کارزار میں آئی اور مبارز جہاد عمر سعدی کہا کہ اسی لوگوں
حسین ہایت نشہ لب ہی اور قریب ہلاکت کی ہی نکلوازم ہی کہ اب سب ملکر کجیا رہے
حکمہ کرو اور کام اوسکا تمام کرو کہ ایک مرتبہ ساری لشکر کی حرکت کی اور سپر شیر گرد
لوگوں رو باہر البیعتوں فی جہین گھبرایا اور وہ سردار شہدا خلف علی رشتہ نامند
شیرخان کی ساتھ تیغ بران کے درمیان اہل طعنیان کی گرتب سپا گری اور
بہادری کی اسطر حسی کرنا تھا کہ ہر جن دانش و یکہ کر صلی علی پڑھتا تھا اور
رکان زمین کو ساتھ صدا انا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ترزلز منہ
لتا تھا اور شعاع شمیر برق تاسی ماتذ معافہ کی چشم دشمنان کو خیرہ و ترہ
دیا تھا القصد دشمنوں نے ہر طرف سی حضرت امام برحق جملہ کہا اور ہر باب
نہ من منا زین سرا باز نمی دگیا گرا محال میں ہی جنگ یا بے رنگ نہونی تھی اور
حیات اعدا کی سزاقاب فنا من دہوتی تھی کہ اس اثنائ میں اون ملعونوں نے
خیمہ گاہ کا قصد کیا اور او دہر کو چلی کہ تاخیمہ و حرگاہ کو لوٹن کہ آب فی
ی کہ ای گروہ اگرچہ دین اپنا منی برنا دگیا لیکن عرب کی غیرت کو تو کام فرما
رات کی طرف بجا دے کہ وہ اہل بیت بنعمہ خدا ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اور
لی برقصی ہیں اور غرض نہاری قتل کرنا مبرا ہی سو میں بیان موجود
ہی جہان تک کہ ہو سکی ٹرٹو آزدو میری ہم ہی کہ اپنی جابلون کو
میری اہل و عیال اور عورت کی طرف قصد مکرین بنمرا ملعون تی کہا
فاطمہ کے یہ بات تری سکو قبول ہی و دشمنی لوگوں کو منع کیا

اوس کا کٹر یکی مانند و نیم ہو گیا پس سب غلبہ عیش کے آہنی دریا و فرات کا قصد کیا کہ
 فوج مخالف آب میں اور فرات میں جا مل ہوئی اور اپنی مرکب اٹھایا اور تیغ بیدار تیغ
 سی سر مخالفوں کا مانند برگ خراکی چھاڑا یہاں تک کہ نام فوج کو براگندہ کر دیا اور رستہ
 آب فرات کا کشادہ کیا اور دریا و فرات پر پہنچے کچھ گھوڑے اپنی پانی میں ڈالی اور جلو میں
 پانی میں کو اڑھا کر اور لب تک لا کر گرا دیا اور نہ پیا ایسا ہی بعضی کتا بون میں لکھا ہی
 شاید کہ نہ پنی کی وجہ یہ ہوگی کہ آپکو تشنگی اہل بیت اور اہل و عیال کی اوس وقت
 یاد آئی ہوگی اور تنہا پانی پیار و نہ سی بعد سمجھا ہوگا قصہ آب فرات سی کلکڑ آب اپنی
 خیمہ کی طرف تشریف لائی لگتی ہیں کہ فرات سی خیمہ تک چار سو آدمی آہنی ماری پر آئے
 اپنی خیمہ میں اترے اور حضرت زین العابدین کو گلی بگایا اور بٹانی براؤنکی جو سب دبا
 اور سب اہل بیت کو و صبت اور نصیحت اور تشغی اور تسلی فرمائی نواب ہی کہ حضرت
 شہر بازونی عرض کیے کہ یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس تک میں غیب
 ہوں سوا بڑی کوئی میرا نہیں اور نہ ہی نہیں اور بٹیان اولاد پیغمبر صلی اللہ علیہ
 وسلم کی میں کسی حلال زادے حرام زادہ کی کو ان پر دست نہ رت نہوگا اور سب
 طریقہ حرمت کا انکی ساتھ لگا رہے کہ میں گے مگر میں کہ بی زید و جرباد شاہ کی ہوں
 مبادا کہ دشمن قصد میرا کریں اور حرمت حرم محترم نبی کی نہ کہیں اب نیے فرمایا
 اسی شہر بازو نوخاطر جمع رکھے اور غم لکھا کہ کسی کو خیمہ پر قدرت نہوگی اور کوئی تیرا
 قصد نہ کرے گی اسکا اور تو ہمیشہ عزت اور حرمت کی ساتھ رہی گی انشاء اللہ تعالیٰ قصہ
 حضرت امام حسین فی ایک ایک کو اپنی اولاد ہی اور اہل بیت سی دواع کیا اور
 بہ دواع آخری اتنی کہ بہ میدان سی بہر کہ خیمہ کو تشریف نہیں لائی اور اوس

تہی کہ ساز او بہادر میدان کی حرارت اور گرمی جنگ مید رنگ او کی سی گر نیران تہی او بہار
 عظیم الشان معرکہ کی قوت اور شجاعت او کی سی ترسان تہی اور حضرت امام برحق باخام
 کار اور مالی حالی اپنی سے عالم اور واقف تہی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
 نبی اور حضرت علی مرتضیٰ اکرم اللہ وجہہ فیہ اس معرکہ سی خبرین پہلی بار دین ہین
 پس اوس قوم بد انجام کو بار ما فہمائش کرنا اور اپنی تشکی اور یکسی کا حال زبان
 مبارک پر لانا محض واسطے قایم کرنی حجت اور دلیل کی تھا اوس قوم پر کہ حق
 تعالیٰ کے روبرو کوئی بات اپنی طرف غایہ نہودی اور شاید کہ خدا تعالیٰ کو کسو کو اس
 قوم میں سی تو نہیں اور ہدایت و بوی القرض و سخال میں بھی پرورش امت کی منظور
 نہی اور برای امت کی آپ کی دل سی سو سو کوس دور نہی کسی کا خوب شرعی فرد
 وہ جو صلہ ہی حسین کا نہ نو دید ہی نہ شنید ہی چلی اوسکی حلق بہ جب پہرے کہا
 عاشق کی بہ عید ہی انقصہ عمر سعدی باگ اپنی لشکر پر مارے کہ ابن حسین کو
 بات نکرنی دو اور جلد اسکا کام تمام کرو ساری فوج عمر سعد کی خوف سی حضرت
 امام برحق کی قتل پر مستعد ہو گئی اول سب سی نیمین بن قحطہ کہ شام کا سردار
 در مبارز نامدار تھا آپکی مقابل آیا اور اپنی پہلی حملہ میں نفع بد زنی سی گردن
 اوسکی بدن سی جدی گودی کہ وہ کئی قدم پر جا کر بڑی فوج ساری بہم تبردستی
 دیکھ کر ہراسان ہوئے اور کوئی مقابل نہ آیا آخر کو تیز بطنی آپکی مقابلہ میں نمودار
 ہوا اور وہ مبارز شام و عراق میں مشہور اور معروف تھا اور جلاوت اور
 شجاعت میں مصراور و تم تک اوسکی و قوم تہی پس اوسنی آتی ہی حضرت
 پر حملہ کیا اور اپنی اوسکی زوار خالی دیکر ایک مات ترور آیدار کا کمر بردیا کہ بدن

کبریا ہی۔ نیک چچا پر کا میریا امیر محمد ہی سرور شہیدان سر دار انقیاس ہے
 نجاسب نسب میں پردہ میں سبھاگی ای انقیاس بنا و دان کون دوسرا ہی
 ای قوم ظلم ہیشہ تم بن۔ ہمیشہ حق وفاق و حیلہ جو رو شتم جفا ہی
 تمہی کمی جواب نفل نر نہ دوش سیر پہ نگر میں ہو میری کس دین میں ہی
 ساری گئی پائی اور میں ہیشہ لب چون جادو کا مجید تم میں حاکم و ان خدا ہی
 پھر آتی فرمایا کہ اسی قوم اگر تم خدا جلوسانہ برادر رسول خدا پر صلی اللہ علیہ وسلم ایمان لائے
 ہو تو مجھ پرستم اور ظلم کرنا رو مت رکھو اور بانی مجھ سے منکر و کہ فرہ اعرضات قیامت
 میں میرا نا اور باپ ملک و خض کو نری پانی نہ دین گی بہ تم نگو یا کس طرف جانی دو یا
 میری اہل و عیال کو بانی و کہ میں قیامت کو کسی کبھہ حضور مت اور ہنگام انکرون گلا اور
 جو تم اس حرکت سی باز نہیں آتی تو خبر صبا بقضار اللہ شام کی اور کو نہ کی لوگ پہہ سنگیز
 خدا کی غضب سی ڈرنی لگی اور حضرت امام حسین کی سیکسی پر و فی لکی غیری اسن ربیعہ اور
 شب بن ربیعہ اور شمر زنجوشن کہ سگ سیرت اور علیہ طعنیت تھی اندیشہ میں آئی کہ ایسا
 ہو کہ لوگ خوف ایسی حسین کو چھوڑ دین اور کام ات سنی کل جادی بس بہ نرمی اور
 حضرت امام حسین کے پہہ نینوں ملعون آئیے اور کہا یا ابن ابی تراب قصہ کو نہ کرو
 کبر میری نکال دال اور عبد اللہ بن زیاد کی ناپس حاضر ہو اور نیرید کے بیعت قبول کر
 س مملکہ سی خلاصی پاوے اور جو تو پہہ نمائی کا تو ہم پانی مطلق نہ دین گی اور
 ہی بلکہ ہو چکا حضرت امام بہ حق نی سنگری اور سحابی ان کی سے تعجب گنا
 ہی کہ وہ اب میری لکھتی ہیں اور پہہ لکھنا اون کا حق ہی کہ اس
 ہی کہ حضرت امام حسین فارس شعلہ بار آتش حرب کی تھی

ڈالی اور فروغ فقار حیدر گیار کی حمایل کی اور نیزہ مات میں بیا اور گہر ز می پرکہ دو
 اسکا نام تہا سوار ہوئی اور قصد میدان کا کہا کہ پر وہ نشینان حجلہ عصمت اور شہ
 کی روئی لگین اور رو کر جان اپنی کہوئی لگین کہ شہزادہ دو جہا کی واسطی جنگ اعدا
 نو جانابی اور سکو تنہا پھوڑ تہا ہی اپنی فرمایا کہ مینی تلو خدا کی سپہ و کیا کہ وہ دکیں اور کھیں
 میرا اور تہا را ہی و کئی باسد و کیلا بہ کہہ کر میدان میں دشمنوں کی صف کی رو برو شادہ
 ہوئی اور نیزہ زمین میں گاڈہ یا اور زبان عربیے میں رجز اسمعنون کا پڑا ایات
 جد من خیر الورافا صلیہ ترین انبیاء است آفتاب راج عزت مجمع جمع اصفیات منقبتہا
 پڑ کر بشمارم دور نیست در درج لافتی و بدر برج ہی آتی است ماورم خیر النساء
 فرزند خاص مصطفیٰ است بر کمال او کلام نصیحتہ منی گواہ است و نہ پڑا کہ بہ یہ پی
 نیست شاہ دین حسن انکہ سبط مصطفیٰ و نور چشم مرتضیٰ است بہت عظم جعفر طیار
 کا نذر باغ خلد و ایما پرواز او تا شہان کبریت حمزہ سرخیل شہیدان باشند عظم بدر
 ایچین اصل و نسب در جگہ عالم کمر است ای تم گلزاران سنگین دل کہ اخلاق شاہ یوسف
 و نفاق و جیلہ و جور و جہالت جملہ فرزندان و خوتان و عزیزان مرا فضل کردید
 این جہ آمین است و این طعنان جہ است این زمان بہر ہلاک من کمر ہا بستہ اند
 نشین من در کد امی مذہب مت روست شہ لب رفتد یاران و من از پی حیروم
 در قیامت حضرت حق خاتم بادشہانت ایات ہندنی تا نامہ ابلا نک سر و بار
 بنیای خورشید اوج عزت کونین کے ضیائی در درج لافتی کا میرا پڑ علی ہے
 برج بل آتی کا ہی شاہ مرتضیٰ ہی خیر النساء ہی مادر شاہ حسن برادر وہ پڑا
 بہرہ جان مصطفیٰ ہی میرا چاہی جعفر طیار نام او سکا پرواز او سکی و ایم تا عرض

باب پہلے قضا ہوا۔ روایت ہے کہ حضرت امام زین العابدین قرظہ حضرت امام حسین کی بی
 نہایت بیماری میں مبتلا تھے کہ حافت نشست و برخاست کی نہ کہنی تھی جب انہوں نے دیکھا
 کہ پدر بزرگوار خلف شیر بردار و گلارنہابی یار و مددگار رہ گئی ہیں اور آپ بذات خود قصد میدان
 کا کرتی ہیں تب وہ بدخواری تمام اوٹھ کر اور خیرہ نات میں لیکر میدان کا رزار کی طرف
 چلی کہ نظر حضرت امام برحق کی اپنی فرزند بیمار نو چشم زار پر پڑی کہ زکو جاتاہی اور ناتوانی
 سی ماپون اوسکا لغزش کہاتاہی بی اختیار ہو کر دوڑے اور حضرت زین العابدین کو
 پکڑا اور منع کیا اور فرمایا کہ اسی بیٹا نسل نبری تجھی دنیا میں رہی گے اور خلوت
 تنگ و بد پرل بہت کہی گی بہ فرما کر انکو خیمہ میں لیگی اور بہت وصیت فرمائی اور نعمت
 عرفا کی اور معرفت قرآن کی کہ سینہ بسینہ آپ کی خزانہ باطن میں محفوظ و مصبوت تھی
 حضرت زین العابدین کو بخشنی اور سونپ دی اور حضرت شہر بانوسی کہا کہ جاندا سنے
 میری تیار و کی لا و اسیات انیکہ آمد نوبت من الوداع الوداع امی عترت من
 الوداع رز و دہائی نما خواہر شدن سوزناک از فرقت من الوداع و مہدم
 خواہید چون ایر بہار گریہ کرد از حسرت من الوداع اسیات سدا آئی اب نوبت ہمار
 الوداع مل لی امی دختر بیماری الوداع عترت حیدر خدا حافظ کہ اب بہر فی من بہم
 ابی ماریے الوداع ہم او دہر جا و نیگی اور تم دروسی بس کرو گی آہ و زاری الوداع
 ہو گی انگھون سی غمہاری رات دن بارش ایر بہاری الوداع دل ہی جوایے
 وصال یار نہ ہجرتی حد جان ماریے الوداع بعد آئی حادانی کی حضرت ام برحق
 فی قبا ی حابہ مصری تن مبارک میں چپ و راست کی اور عمامہ شریف رسول خدا کا
 صلی علیہ وسلم سر مبارک پر رکھا اور سپر حضرت امیر حمزہ سید الشہداء کی منیٹا بردار

ہوئی اور علی اصغر کو اپنی گود میں رکھا اور اگی مخالفوں کی صف کی تشریف لیگی اور فرمایا
 کہ ای قوم موافق تمہاری گمان کی نقیصہ وار ہوں تو میں ہوں اس طفل فی تو کچھ نہ
 نہیں کی ہے ایک گھونٹ پانی کا اور کچھ دو کہ یہ کچھ بغیر پانی کے ہلاک ہوتا ہی ان
 سنگین دل جفا کاروں نے کہا کہ ہم تم کو اور تمہارے بچوں کو بغیر احازت ابن زبیر
 کی ہرگز ہرگز ایک قطرہ پانی کا نہیں دیں گے اور ایک ملعون فی اس قوم بھیجیا میں
 سب نبی حضرت امام برحق کی طرف مارا کہ وہ علی اصغر کی حلقوم میں لگا کہ طائر دم
 اوس معصوم کا آشیانہ قدس میں پرواز کر گیا پس اب فی لاش علی اصغر کے
 لاکر اوسکی والدہ کی حوالہ کی اور کہا کہ یہ لڑکا اب کوثر سی سیراب ہوا بہر انبی زمین
 تہوڑی سی کہو دگر پاس خیمہ کی اوس معصوم کو دفن کیا حضرت شہر نابو
 اور بی بیان اہل بیت کی اوس طفل بگیناہ کی غم میں فغان و زاری کرنے
 تہیں اور حضرت امام برحق بی اختیار روتی تھی ایسا تاجہ اکشتی از کیا
 پدر تیرہ شد بی تو روزگار پدر غمگسار پدر تو بودی و گشت میتو یاد تو غمگسار
 پدر تو برمتی زربش وار پس تو درد دل ماند یاد کار پدر ایضا ای دل و
 دیدہ روان پدر تو خورد بود جان پدر ایلک سرخ ناسگفتہ مینو تو زود رفتی
 ز بوستان پدر ایسا ہندی گودی سی اپنی باب کی بیٹا جدا ہوا اٹھو
 میں اوسکی تیرہ یہ دار الفنا ہوا آرام جان و نخت جگر جب کہ اوٹھ گیا بیٹا
 و بیقرار وہ سیابسان ہوا خورند جس سی جان پدر تھی وہ مر گیا درد و غم و
 الم میں پدر مبتلا ہوا وہ گل ایہی کہلا ہی نہ نہا باغ و ہر میں ماوخران نے
 جہاڑ و یاد کیا ہوا معصوم کو بھی شوق شہادت ہوا وصال راہ خدا میں

نوبہ نزدیک مصطفیٰ رفتی قسعر زہرا و مرتضیٰ بودی بسوی اہل خود رفتی
ایات ہندی ای غم زہریدر بیان سے گیا میری پہلو سی اونٹنہ جہان گیا
 پہل نہ چکھا خیانت سی نوئی ای میری پول گلستان گیا آتہ دہرا بقا میں جا گیا
 چہر کر نکا اس جہان سی گیا جاسی ہونجائی کی خدمت میں جب کہ دنیا میں اپنی
 جان گیا پاس ہرا و مرتضیٰ کے ہی تو کہ دنیا کی دریاں سی گیا ماحدود راجہ اعلیٰ
 افتاد کہ چنین زود در حاق افتاد فرو تا دامن آتہ تازہ گل از دست بردن شد
 چون غنچہ دلم تہ آغشته بخون شد فرو و ہندی کیا مہ تو کو اتفاق ہوا بی نرنی
 کہ حاق ہوا وہ دامن گل بات سی میری جبر و جہ غنچہ دل نہ تہ آغشته بخون
فصل چاہی جاناکہ جب حضرت امام حسین فی دیکھا کہ کوئی یار مددگار سمجھو ار سوادا
 نہیں رہا اور مخدرات حجرات عصمت اور ظہارت کی خروش و فغان کرنی میں ناب
 فرمایا کہ اسی پر دگیان حرم نبوت اور ای پرورش یافتگان پر وہ عفت خاموش
 ہر تو دشمن نہانہ نکرین اور صبر اور شکیبائی اختیار کر دو تو ثواب بحساب با تو بہر آب
 فی اپنی میٹھی سکینہ کو کہ خور و سال تہن پار کیا اور گلی لگایا اور زینب و کلثوم سی
 او کی دلداری و شفقت کی مہی و صبت کی اور بہنوں کو اور بی بی کو و صبت کی کہ اس
 میں زہرا زہرا رسد نہ کہوں اور طمانجہ مونہ پر اور سینہ پر تہ مارنا اور گہری نہ پہارنا
 اور بیان نہ کرنا اور چلا چلا کر نہ رونا کہ ہم گناہ عظیم ہی اور کار جاہلون کا ہی ای
 میں فقط و تنی سی منع نہیں کرتا کہ ہم کام غریبوں اور درو مندوں کا ہی اس
 میں علی اصغر کہ طفل شیر خوار نہی تشنگی سی اور خشک ہونی شیر مادر سی قریب ہلاکت
 کی پہونچی حضرت امام حسین فی بہہ حال اپنی فوہاں کا دیکھ کر گھوڑی بر سوار ہوئے

موتوں اہل بیت کا شکر راہ و درج شہاب عالی ہی انتمہ سیمہ ذریعہ
کی اور طارق بن شہید اور طلحہ بن عارف اور مصراع کو کہ نامی چلوں اور دلاور تہی نامہ
طرح طرح کے صفت سا نگہری اور نیزہ بازی سی اور شمشیر اندازی سی یا اور
راہ عدم کو راہی کیا جو فت کہ مصراع کی سند پر آتی ضرب شمشیر آبدار کی دمی تر و تار سر سے
تازین اس کا کاٹنا اور دھود دھونکر یا سوکر آدھا ایڈ پر اور آدھا آدھ ہر گر ہذا
خروش و فریاد شکر مخالف سی اوٹھی پہر علی اکبر کو دھنراد سوار نا بجا رہی گھبرا اور سہنی
نیزہ بازی کی کرتب سی ہمارا دھونکو مقتول اور مجروح کر کر سب کو آگے رکھ دیا اور طلب
شکر تک ترقی ہوئی چلے گئی اور وہاں سی پہر کر اپنی پدر نیزہ گوار کینہ مت میں حاضر ہوئے
موز کہا یا ابابہ العطش العطش حضرت امام حسین بہت دھمی اور نہ پایا ای جان پر
غم مت کہا کہ آب کو تر سی سیراب ہو گا تو حضرت علی اکبر اس شہادت سی خوشنود ہو کر سید
آئی اور رشتہ چپ شکر کی تاخت لائی اور بدن مبارک پر ہتھیار زخم کھائی آخر کو سنا نہ
طعن نیزہ ابن نمیر کی گہری سی زمین پر گری کہ حضرت امام حسین گھوڑا دوڑا کر
اور فرخج مخالف کو بھڑ نیزہ اور شمشیر مٹا کر میدان سی علی اکبر کو اڑھاکر حمتہ میں
آئی اور روح پاک آپ کی بیچ مقام قدس کے پہنچی احوال حضرت امام برحق کے
گریہ وزاری کا اور حضرت شہر یان کی بےزاری کا اور حضرت زینب اور کلثوم
کی رونی کا اور سکینہ کی بلکنی کا حاج ازرقم ہی اور اسکی رقم سی حیران اور عاجز فلم
ہی کسو شاعر نے خوب بیتیں کہیں ہیں ایسا کہ اسی عزیز پدر کما رفتی وز
کنار پدر چل رفتی بر بخوردی ز بوستان حیات سو کا کشتہ تہمتی اگر
ارکلبہ فنا رفتی بسر پر وہ بقا رفتی معصطفی جدت سیدانم

کہ بر روی زمین سب قطع مہدی پہنت جان کون ہی یہاں اہل زمین میں
 صمد خانہ پرانہ از زمان خانہ زمین میں ہی جلوہ گرا پس پشت فرس نہ مہر تمان
 ہی سر و خرامندہ کوئی شکر دین میں عمر سعدی کہا بہ فرزند ارجمند حسین کا ہی اور شکل
 و نمایاں میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی مشابہت تمام رکھتا ہی العزیز
 حضرت علی اکبر فی میدان میں گھوڑی کو چلان کہا اور یہ رجز میدان میں بکار کر پڑا
 فردا علی ابن حسین ابن علی سخن بیت اللہ اولی بالنبی فرو مہدی میں علی
 ابن حسین ابن علی کعبہ اللہ اور ہم جان نبی روایت ہی کہ حضرت علی اکبر میدان میں چند
 مبارز اور مقابل کو چاہتی ہی اور پکارتی ہی لیکن ان کے مقابل کوئی نہ آتا تھا کہ
 اپنی بہ تنگ ہو کر چپ و راست شکر مخالف کی تاخت اور دوڑ کی اور مخالفوں کو تھوڑا
 دیر میں زہر و زنبہ اور درہم برہم کر دیا اور میدان سی بہر کر پڑ پڑ گوار کی خدمت
 میں حاضر ہوئے اور کہا یا اباہ العطش العطش فرو تنگی فی مجھی ہلاک کہا غم
 فرقت فی در دباک کہا ای پرنر گوار اگر ایک جام آب کا سپر ہو تو بہر میں مار
 اس قوم نابکار سی نکالتا ہوں حضرت امام برحق فی رد کر حضرت علی اکبر کو اپنی اور
 پٹھا یا اور دست منور سی خاک پہرہ منور کی پونجی اور انگستری اپنی علی اکبر کے دہن میں
 دی کہ او سکھو انہوں نے چوسا او سکی برکت سی تنگی گہم کم ہوئے اور بہر میدان میں آئے
 اور بہر رجز پڑتی ہی کہ مضمون اور سکا بہر ہی ایات ساتی کو تر آب میخا ہد میر مجلس
 تر آب میخا ہد بچہ شیر و طریق خطر راہ آب از گلاب میخا ہد مومنان در بہت منکرنا
 سوی و درخ شتاب میخا ہد ایات مہدی ساتی کو تر آب چاہی ہی مجلس
 شہر آب چاہی ہی بچہ شیران گون سی آہ آب کہا چ و تاب چاہی ہی مومنون

توقف فرمائی کہ میں اپنی جان کو آپ کی قدموں پر تار کرکوں نہز باقوی بی حضرت امام حسین
 اور بہنیں اور بیٹیاں حضرت امام سہام کی روضہ میں حضرت علی اکبر کی مائون اور لپٹ
 بڑی تھیں اور ان میں جانی کو منع کرتے تھیں اور حضرت امام برحق ہی روتی تھی
 اور اجازت نہ دیتی تھی جب کہ علی اکبر کی نہایت زاری کے اور دشمن عظیم دین
 تب حضرت امام برحق فی سلاح اپنی دست مبارک سے علی اکبر کی بدن پر راستہ
 کئی اور زہ آہنی پہناتھی اور جبکہ حضرت علی مرتضیٰ کا کمر کو باندھا اور خود فولا دیے
 اونکی سر پر رکھا اور گھوڑی پر سوار کیا ما اور بہنیں علی اکبر کے لگام اور رکاب
 گھوڑی کی پنجور نے تھیں اور بجائی اب کی خون آنکھوں سے برساتی تھیں آپنی فرما
 کہ مات علی اکبر سی اوٹھاؤ کہ وہ ارادہ آخرت کی سفر کا رکھنا ہی فرو جانم بجانب
 سفر انگ می کند صحرا و دشت بردل ماتنگ میکند ہندی سفر کا جو جان
 تو جان من آنگ کرنا ہی بیامان کو ہی میزی دلہ سیدم تنگ کرتا ہی بس علی اکبر
 پدر اور مادر اور خواہر کو وداع کر کر میدان مصاف گاہ میں اسکارا ہوئی اکثر تاریخ
 کی کتاب میں لکھا ہی کہ حضرت علی اکبر اٹھارہ برس کی تھی اور روضی مبارک اونکا تھند
 آفتاب کی اور گیسو اونکی مثل مشکنا کی اور از روی خلق خلی کے حضرت مول
 المد صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ بہت مشابہت تمام رکھتی تھی جنوقت کہ میدان
 میں تشریف لائی فضائی حرجاہ کی شعاع رخسار اونکی سی نورانی ہو گئی اور
 تمام نساہ عمر سعد کی خوبی اور جمال اونکا دیکھ کر حیران ہوئے اور عمر سعد سی
 پوہنی لگی قطعہ این کنیت سواری کہ بلائی دل و دین ست صد خانہ براء خستہ
 در خانہ زین ست باہی ست در خندہ کہ بر پشت سمد است سروی ست خندہ

دامنہاں میں لیکر اپنی لشکر کی طرف چلی کہ سوز و پیادہ بنیاں گرد ہوئی اور پی
 در پی زخم تراوریزہ کی آگ کی بدن مبارک پر آئی لگی یہاں تک کہ دامنہاں آجکا
 نشانہ سی جدا ہو گیا کہنی ہن کہ شک اپنی بائیں کا ندھی بیٹے بھرا و سکو بھی
 ظالمون نے بدن جدا کیا یہر شک اپنی و انتون میں کپڑے کہ ایک تر کر شک
 نہیں لگا اور سورج سو گیا آبا پی فرمایا کہ کہا حکمت الہی ہی کہ بایسوں کے حلق
 میں قطرہ با پی کا نھن پہونچا ہی قطعہ باب نور جہان ترکین لب بہت
 کہ نہریت تو مہیاست ارشاد اب ظہور بدین مصبق فنا دل منہ بجایے دگر
 برای شکر تویر کشیدہ اند قصور قطعہ ہند می بہ آیت پنج جہان کا نہ اپنی لب پر
 رکھ کہ تیزی و اسطی بنیاں ہی شراب ظہور سرا می رنگ فنا میں نہ دل لگا
 کہ و مان برای عیش مہیا ہوئی ہن جو و قصور بعد اسحال کی عباس گئی رہی
 سی گریے اور حجاب فردوس میں جا کر آب کو ترسی سیراب ہوئی حضرت امام علی
 بہت روی اور فرمایا کہ اب پیٹ میری ٹوٹ گئی بعد شہادت عباس علی کے
 حضرت امام حسین اور حضرت زین العابدین اور حضرت علی اکبر باقی رہی مردوں
 میں سی اور ایک طفل صغیر یعنی علی اصغر کہ نام اذکا عبد اسد ہی پس
 حضرت امام حسین نے سلاح اپنی بدن مبارک پر آہستہ کئی اور خود بذات خریف
 کی ارادہ میدان کا کتا حضرت علی اکبر نے جب دیکھا کہ پدر نر گوار امام نامدار
 نے قصد میدان کا فرمایا تب وہ فرزند رشید اپنی پدر سعید کے خدمت میں
 آئی اور عرض کی کہ اسی پدر نر گوار یہ بات خدا نکر کی کہ میں یہ آگ کی ایک
 لمحہ دنیا میں رہوں اب محلو ظالمون میں نہ چھوڑے اور انما توقف

در کف را بر پی سبب زو مایه بناد و بر سر چو چو نر بران فرو مندی ابر
 کی مانند دال اور تیغ بجلی کی فنان خود مثل ماه و مثل جرخ مرکب نر بران
 عرصه جنگ گاه مین اگر عنان مرکب کی تہابی اور بجلی اوس قوم کو نصیحت کی جب
 کہ عصیان اور فرمانی مخالفون کے دریافت فرمای حضرت امام حسین کی خدمت
 مین اگر عرض کی روضۃ الاحباب مین لکھای کہ اس اثناء مین صد العطش کی
 اور آواز ناری اہل بیت کی سچ کان عباس کی پہونچی اور تیاب اور پی طافت
 ہو کر مشک کا ندھی بڑ ڈالی اور سفاگری اپنی بہا جی سینکے ہنگ کی اور آب فرات پر
 پہونچی اثناء دراه مین بانسو سنوارنی او نہر حلقہ کیا اور دارنیرہ و نہر فداؤک کا دنیا
 آہنی سپر سر بر کہہ کر نیزہ بازی سی اتنی آؤ مین کو مارا اور جان سی جان کیا
 اور بانی کو بر آگندہ کر کہ ابھی گھوڑیے کو دریا مین ڈالا کہ فحالفون فی نر اور
 نیزہ سی آہنگ جنگ کا ساز گیا حضرت عباس علیہ پہہ رجز پر مہنی ہوئے دریا
 سی بکلی بیات عباس علیہ نہر غازی ازبٹہ خمر و حجازی آؤرہ
 نر بران و وروست آب مینی دباؤ تازی سدری بازم مگر کہ گہرم
 نزدیک خدا نر نراری ہندی عباس علیہ نہر غازی فرزند
 نہر علیہ حجازیہ فضا مین رکھی سی آب مینی سخی راؤن شیکے باد تازیہ
 سر کو دنیا ہی تاکہ باوی نزدیک خدا کی سدر نراری لوگ اؤ کی شمشیر اور نیزہ
 کی خوف سی بیت گئی کہ آہنی پہر گھوڑیے کو دریا مین ڈالا اور مشک کو بانی سی بہرا
 لکھتی مین کہ آب نی جا تا تھا کہ بانی چون لیکن نہ بیات پد کہ حضرت امام بزرخی کی شکی
 باؤ آئی اور تنہا پانی بنیا مروت نہ جانا الغرض گھوڑیے پر سوار ہو کر اور مشک

خست اما او فرو و هندی رنج و غمناکی قیدی پائی نجات ہی حنت ہی
 نیز گل ہی نہیں اور بات ہی بعد اذ کی حضرت عباسؓ علی فرزند حضرت علی رضی
 کی حالات برادران کی دیکھ کر بہت روی اور مضمون اس بیت کا کہا فرو
 آیا برادران و غریزان کجا شدند در دشت کربلا ہمہ از ہم جدا شدند فرو و سندی
 بہای غریزہ یار ہماری وہ کیا ہوی آپس میں کربلا کی زمین میں جدا ہوئی اور
 علم ای ہوی حضرت امام برحق کچھ نہت میں حاضر ہوئی اور عرض کی امی برادر برادر
 و امی شیدا مدار یار اور بہائی صبا دار اقرار کو کوچ کر گئی اور احباب و اصحاب سار
 گذر گئی تہہ کی حال پر ہی عنایت کجی اور احازت میدانہی و بھی حضرت امام برحق
 تی گریہ و زاری کی اور کہنا ہی بہائی عباسؓ تم ہی تباری کی عرض کی کہ یا اہل
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب دنیا سی بہت تہ نگ ہوں میں اسو اسطی اما وہ جنگ
 ہوں میں جا ہن ہوں میں کہ داد اپنی بہائیوں کی ستمگاردن یونانی لون میں اور
 متکہ ان کو تہ دشام کو جان کروں میں آجی فرمایا اگر یہ نہری مراد ہی نوشیدان میں
 جاتو اور پہلی حجت دین کی اون پر ادٹھا تو کہ نصیحت اور پنڈاون کو سستا اگر تہ مانیں
 تو پھر ٹھیک اونکو بنا العرض عباسؓ علی سبط نبی صلی اللہ علیہ وسلم احازت
 حاصل کر کر عرصہ حرکجاہ میں نمودار ہوئی اور وہ خلف حیدر کوثر مبارز تہ اندار اور
 خلیع عالمی فدا رہی جرات اور قوت حضرت شاہ مردان سی میراث رکھتی تھی رہا
 فتح اور نصرت کا ہمیشہ بلند کرتی تھی اور سوقت او پر مرکب تیز باہن جابر عدہ صدا
 برت تہا کی سوار ہو کر ہاتھ تیغ مضی اور سپہر کئی اور خود ادھی کے مقابل
 انداز رہی دین اور شہید بد آئین کے ہوئی فرو و جیتی گرفتہ در کھت

آیا العزیز قریب و تبار سوار کی حضرت عون کی گرد ہو گئی اور یہ ہے۔ اور نامدار حضرت
 ذوالفقار جس طرف حملہ کرتی نبی شتون کی شبیہ لگ جاتی تھی آخر تاریک
 ابن حیدر گڑا ساتھ تھیں نیزہ ابن خالد ابن صلاح کے ملک سی زمین پر گری
 اور بکار کر کہا یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبی نبی کی نبی مہرہ دنا
 میں پیدا ہوا تھا اور تیری وفاداری میں میدان آخرت کو جانا ہوں میرا ہمت
 و مابعد علی مد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرد گزرم خاک گشت پر در تو با جانا
 سادہ سرفروندی بہ سر جو خاک دربار ہو تو نہری خدا خدیم ہو جو سوار ہو تو نہری
 بعد شہادت عون بن علی کی حضرت جعفر فرزند حضرت علی کے امام برحق سی اجابت لیکر
 حرکت نماں میں اگر اور داور دانگی دیکر قریب اپنی بہائی کے بہشت بہشت
 میں رفتن آفرامی بعد اونسے حضرت عبد اللہ فرزند حضرت علی کے ساتھ
 دیکر گریبان اور دل یربان کے آگے شاہزادہ دو بہان کنی و اسٹی اجازت
 میدان کی حاضر ہوئے اور عرض کی قطعہ ای غمت تخم شادمانی ما و مسلمو
 اصل کامرانیہا میر دم کوہ مایے غم بر دل میرم از درت گرانی ما
 قطعہ ہندی غم عشق اپنی شادمانی ہی وصل و لدار کامرانی ہی
 کوہ غم دلیر کہہ کی ہم تو چاہا کوئی دم کی بہ زندگانی ہی ای بہائی طاقت میری
 بہا یوں کے عبدائی سی طاف ہوئی اور جان میری میدان نخت میں با پال فراق
 ہوئی عرض عبد اللہ جازت پیکر منوچہ صاف گاہ کی ہوئی لکھنی میں کہ ایکسو اور ستر مخالف ماری اور
 ہر آپ در جات حیات میں سد ماری
 نجات یافت ازین دام گاہ رنج و غنا نزول کرو بد رجابت

بی بی بہائی سن کا چھانا اور تاسم علی لکھا کروٹی کہ دو فوج ہوش ہوئے بعد اوس
 حاجی حضرت قاسم کو میدان کی رخصت دی (اور یہ بات کہ غلام میں مشہور رہی کہ حضرت
 امام حسین کو اور سونے وصیت حضرت امام حسن کی یاد آئی تاج مقدمہ کلاں قاسم کی
 اور سو تخت قاسم کو خیمہ میں بجا کر اپنی ایک بیٹی کے ساتھ کلاں کر دیا کوسو منبر
 کتاب میں نہیں ہی مگر ایک توبہ اقل مستحب التوازیچ میں مینی دیکھی ہی رہی کہ وہ کتاب
 تصدیق دہ سو کی سید دن کے مان ہی اور وہ کتاب اون سید دن میں بہت سدری
 مشہور ہی اور وقتہ الشہداء میں دیکھی ہی لیکن عالموں کے نزدیک اور اہل ایمان
 کی نزدیک اس روایت کا اور اس فعل کا مطلق اعتبار نہیں ہی اور جس
 تفصیل سی کہ وقتہ الشہداء میں یہ احوال لکھا ہی محض غلط اور رسد اب تک
 اور نامناسب ہی اس واسطی کہ ایسی باتیں اون خانوں کے شایان نہیں ہیں
 قصہ بعد شہادت حضرت قاسم کی حضرت ابو بکر فرزند حضرت علی کے بیہائی حضرت
 امام حسین کی اجازت حضرت امام برحق سی بیکر میدان کارزار میں آشکارا ہوئی
 اور عرصہ میدان کو بہت نامزدونج سی خالی کیا تا دقتیکہ نقد حیات کو مارا زہاد
 میں فروخت کیا اور قصر حبت کی طرف سبکدوش ہوئی بعد اونکی حضرت بکر فرزند
 حضرت علی کی با حارت امام برحق کی مخافتوں سی جنگ کر کر اور دوشاخست
 کی دیکر وقتہ رضا پروردگار میں شریف نیگی بعد اونکے حضرت عثمان فرزند
 فرزند علی کے سبط بی سی رخصت بیکر دشمنوں سی جائری اور حرأت بی نہایت
 یا کر جلد زین کی حد نہیں ہوئی بعد اونکی حضرت عثمان فرزند حضرت علی کے جوان
 ابصر صفائی ظہنیت پاکرہ طلوت ہی سج خدمت امام برحق کی حاضر ہوئی اور احار

ہوا اور ضرب شمشیر کی او سکی سر بردی کہ قاسم مونہہ کی بل گر پڑا اور بکار کہ یا چچا
 امام حسین حضرت شہسیر فی جب انہی پہنچی کو دیکھا کہ خاک و خون میں غلطان ہوا
 مانند شہر کی کہ او پر شکار گور کی تاخت لانا ہی طرف ابن سعید کی دوڑی اور ضرب ہندوا
 ابدار کی دی کہ مات ابن سعید کا گھنٹی سی جدا ہو گیا اہل کوفہ ابن سعید کو انہی سپاہ
 میں لنگی جب غبار اور گرد مٹی تو معلوم ہوا کہ حضرت امام حسینؑ قاسم کے سر پر
 کھڑی رونی ہیں اور او سکی قتل کرنیوالی کو نفرین کرتی ہیں پھر حضرت قاسم کو
 اوٹھا کر اہل بیت کی لاشوں میں ملا دیا اور کہا ای اہل بیت میری صبر مگر د اور
 خدا کا شکر کرو جانا جا رہی کہ روضہ اہل جباب میں لکھا ہی کہ جب حضرت امام حسین
 فی اجازت میدا کی قاسم کو نہ دی تھی تو حضرت قاسم خنیمہ میں جا کر سر زانو پر
 رکھی ہوئی روتی تھی کہ او کو یاد آیا کہ میری باپ حسنؑ کی محکوب ایک تعویذ دیا تھا اور
 بہت فرمایا تھا کہ تو او سکو انہی بازو پر رکھو جس دن کہ تجکو غم و ملال بی حد دریش
 آوی نو او سکو کھول کر دیکھتا جو اس میں لکھا ہوا ہے عمل کرنا پس آج کہ وہ
 دن ہی لازم ہی کہ میں او سکو کھول کر دیکھوں الغرض حضرت قاسمؑ فی یہ دل میں
 سوچ کر تعویذ اپنی بازو سے کھولا اور کلا غد کو ملا خطہ کیا اس میں حضرت
 امام حسینؑ انہی دست مبارک سی لکھا تھا کہ امی قاسم وصیت کرتا ہوں میں
 تجکو کہ جب میرا ہی حسینؑ دشت کربلا میں درمیان کوفیوں اور شامیوں کے
 گہر جادی البتہ سر انہی کو او سکی قدم بزننا رکھو حضرت قاسمؑ فی جب وہ وصیت نامہ
 پڑا اسی خوش و خوشزم ہوئی کہ کہی نہ ہوئی تھی اور وہ کا غد لا کر حضرت امام
 برحق کو دیکھا با اور رن میں جانی کی رخصت جانی حضرت امام برحق فی خطہ انہی

پہل نیا باغ حسن کا چمن عالم میں سناخ امید سی چہر گر بخش کر پڑا روحۂ الاحباب
 بن محمد بن انس کے شہادت نہیں لکھی ظاہر یہ ہے کہ وہ بھی حضرت عبداللہ بن سنانہ
 شہید ہوئے بعد ازاں حضرت قاسم ابن الحسن اپنی برادر عزیز کی شہادت کو مشاہدہ کر کر اور
 اہل سرحدوں پرورد سی گنہگار اپنی عمو بزرگوار کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیے
 کہ اے ای شاہزادہ دو جہان اگر حکم ہو دی تو اپنی بہائی کا عوض ان بیدنیوں سے یا تو میں
 اپنی فرمایا ایجان عم تو حسن کے یادگار رہی اور میرا میں دل فکا رہی کیونکہ نیکو چار
 دون بعضی لکھنی ہیں کہ مادر قاسم خیمہ سی باہر کل آئین اور قاسم کائنات لکھیا
 قمر و ای بدلم گرفتہ جالطف کن از نظر مرو مرہم سنبہ چون نوی مرہم دیدہ ہم
 تو شو ~~ہست~~ ای گل خوشنما تو میری نظری دور ہو مرہم سنبہ ہی جو تو خیمہ
 کا تو ہی نور ہو لکھا ہی کہ حضرت قاسم بی اختیار روئی نہی اور حضرت امام حسین بھی
 زار زار روئی تھی کہ ایک مرنہ دونوں میں لگی سے لگ کر بیہوش ہو گئی بہر جو ہوش
 میں آئی حضرت قاسم رخصت جا ہتی نہی اور اب رخصت ندینی نہی بہان تک کہ قاسم
 فی مات اور با تو ابکی چومی اور بہت روئی تاکہ رخصت حاصل کیے اور میدان میں آئے
 اور باوجود چوٹی عمر کے قتال عظیم کی اور پختہ مبارزون کو خاک ہلاکت پر ڈالا
 حمید نقل کرتا ہے کہ میں عمر سعد کی سپاہ میں تھا اور نظارہ جنگ قاسم ابن حسن کا کرتا
 تھا کہ عمر بن سعید ازوی نے مجھے کہا کہ میں اس لڑکی پر حملہ کروں گا میں نے اوس کے
 کہا جان اللہ یہ کہا اندیشہ باطل ہی قسم خدا کی کہ اگر قاسم مجھے تلوار مار رہی تو اوپر
 داز کروں بس امر قاسم کا ساتھ اس گروہ کی جھوڑ کہ چہنوں فی اوسکو گھیر رکھا ہی
 اور تو فصد نکر ابن سعید فی کہا واللہ محکوب تحمل نہیں رہا بہ کہ اگر متوجہ نہ قاسم

لشکر میں لچکی کہ راہ میں غیر وزان فی راہ بہشت کی لی عبد اللہؓ نے بہت گویہ کیا لکھا ہی کہ اوپر
 وقت تک حضرت شاہزادہ عبد اللہؓ کی بدن پر سترہ زخم آچکی تھی اور آپنی بہت نابکارو
 فی الناس کر رہا تھا اور بحری کوزخی کیا تھا کہ بہر آب میدان میں آئی تو مقابل انبا چاہا
 کہ کو کتاب تو ان نہیں تھی ماری خوف اور دہشت کے کہ مقابل اوی اسماعیل عمر سعد
 فی اپنی لشکر والوں کو گالیوں دین کہ یوسف ابن الاحجار اور برو عمر سعد کی آیا اور
 کہا کہ فوسبہ لاری کیوں نہیں اس سے مقابلہ کرنا عمر سعد فی کہا کہ فیکو ابن زبایو
 کا حکم لروانی کا ہی لڑنا نہیں ہی پس تم سب میری فرمان بردار ہو ای ابن الاحجار
 چاہو اور اس لڑکی سے جنگ نہیں تو میں تیری نکالت ابن زبایو سی کردن کا ابن الاحجار
 لاجار میدان میں آیا اور عبد اللہؓ کی مات سی جام مرگ کا بیا پہر او سکا بٹیا اور اس
 کا ہتھا میدان میں اگر اکی ضرب تیغ سے دو زخمو روانہ ہوا بہر حضرت عبد اللہؓ فی مبارز
 کو چاہا کوی نہ نکلا حضرت عبد اللہؓ بہت تنگ ہو کر جب وراس لشکر کی ماتحت لائی اور بارہ
 نابکار کو چاشنی موت کی چکھائی اور زہرہ سر مبارک پر پہرائی ہوئی اپنی لشکر میں پرخ
 خدمت حضرت امام حسینؑ کے آئی اور کہا ای چچا صاحب العطش العطش ابی فرمایا
 ایجان چچا کی خبر سے نانا اور باب بہت میں تجھی بانی بلا میں گئے حضرت عبد اللہؓ
 پہر اجازت لیگر میدان میں آئی اور زخم گران نیزہ اور نوار کا وزنا دک اور خجری
 کھائی اور شربت شہادت کا نوش کیا حضرت امام برحق کو اور محذرات عصمت
 کو اپنی غم و درو میں سہوش کیا نظم در داکہ دل از حادثہ عثمان گفت دروین شلک
 خاشاک گفت تو باوہ باع عسکریخ امید بنی انکہ رسید بود بر خاک فنا دہند سی آہ
 اس درو سی ہر بار ہی عثمان کڑا اشک کی سیں سی ہی خشم میں خاشاک پڑا پہل نیا

ساتھ بانسو سوار کی عبداللہ پر حملہ کیا اور حضرت امام حسینؑ نے محمد بن انس اور اسد بن
 ابی ذخانہ کو کہ یہ دو آپ کی یادوں میں باقی رہی تھی اور فیروزان کو کہ غلام حضرت امام کا
 ہی حضرت عبداللہ کی مدد کو آسپی بہا حضرت عبداللہ اور فیروزان سپاہ میں ٹکڑے ٹکڑے کی متقابل
 ہوئی اور بختری میں اور فیروزان میں نیزہ بازی ہوئی لگی اور عبداللہ ساتھ دو نو بار کے
 سواروں پر حملہ کیا فیروزان پہ نقشہ دیکھ کر اور بختری کی آگے سی ٹکڑے حضرت عبداللہ کی با
 گیا پھر چار سواروں نے بانسو سواروں کو آگے دھریا اور ہنگامی ہو قلب لشکر تک لے گئی پھر
 بن بھی ساتھ بانسو سواروں اور بختری متفق ہوا العرص قریب ہزار سواروں نے اون چار
 تن کو بچھین لیا حضرت عبداللہ نے ساتھ اون دونوں بار کی شہیت کی طرف رخ کیا
 اور فیروزان نے بختری فوج پر تاخت کی اور اسکی لشکر کو زیر کر دیا عمر سعد نے نقل ہی
 کہ وہ مرد دو کہتا تھا کہ خدا کی قسم فیروزان اسد بن اسد رخک کرتا تھا کہ اگر ایک
 جام پانی کا پٹیا تو چارے لشکر میں سے ایک ہی دیکھی ہاتھ سے نہ جیتا ایک سو بیس
 نیزہ سی اور بیس آدمی شمشیر سی اوسنی ہلاک اور قتل کی تھی آخر کو فیروزان کثرت
 حرب سی اور شدت تشنگی سی ملاقا ہو گیا تھا کہ گھوڑی سی ایک مرد دو کا نیزہ
 کہا کر گرا اور سپر نہ پر رکھ کر مخالفوں سے لڑتا تھا کہ اسد بھی اسکی پاس آہو چا
 اور چاہا کہ فیروزان کو اپنی گھوڑی پر سوار کرے کہ ابنو کثیر نے دونوں کو گھیر لیا
 اور ہٹھل سی طعن و ضرب نیزہ و شمشیر کی دی کہ اسد نے زاہستان شہادت
 کی لی پھر حضرت عبداللہ نے اگر قاتل اسد کو قتل کیا اور فیروزان کو کہ جو زخموں سے
 سو رہا تھا اپنی گھوڑی پر آگے اپنی بٹھایا گھوڑا کہ کسی دن کا چھو کا پیاسا تھا دو
 آدمی کی بوجہ سے لڑا سو رہا حضرت عبداللہ پیادہ پا ہو گئی اور فیروزان کو زخمی

رحمت حق ہو کر ایوانِ روضہ رضوان میں آرام کیا بعد ازاں علی عبدالرحمن
 بہائی جعفر کی بی مقابل مخالفت کی ہو کر اور بے نہایت دلیری فرما کر کام
 ہی شہرت سناوت کا نوش کیا بعد ازاں محمد بن عبداللہ بن جعفر یا یعنی حضرت قاضی الہی
 رت نامہ عین کی بہائی یعنی بی بی زینب کے بیٹی اپنی ماں اور بی بی زینب حضرت جلال
 علی ہوی تشریف لائی اور حاجت بجا ہو کر خون دل اور دل شکستہ چمن کا یہ مرغ روح محمد طرف
 راز کر کی باغ بہشت میں جا کر کیا حضرت سید فرزند دہلند کی فراق میں راز راز و قیہ میں اور
 علی خلف حیدر کرار مصرع کہ با ابرو و حجب کردگار بعد ازاں علی عون بن عبداللہ یعنی محمد کی بہائی
 بہائی کو دیکھا کہ خاک خون میں بجان پرانی اختیار کر سید انکی ڈوی اور بی بہائی کی قاتل کو تباہ
 شہر کی واسطی جہنم کا کیا اور بری بہادری اور دلوری کر کر بہشت میں رونق افرا ہوئی
 عبداللہ فرزند حضرت امام حسن کی کہ نوجوان طلعت سر و قامت خوب صورت نیک سیرت تہیج
 وزیر گوارا بن شیر بردگار کی حاضر ہوئی اور حاجت میدان کی چاہی اپنی بعد کر اسیر کی ہو کر اور
 تہی بوت ہی کہ فرزند حسن میدان میں مطلق توقف کیا اور اپنی تین دفعہ قلب گاہ میں یعنی
 کی پہنچا یا بیان تک کہ قریب عمر سعد پہنچی اور مقام برائیں دلاوروں کو سنانہ ہونا
 اور عمر سعد ہاک کر سواروں میں چاہی اور اپنی دلاور کو سنانہ خلعت اور غلام کی امید کیا
 تہی کو کی طرح قتل کیا جا ہی اور عبداللہ قلب میں سی میدان میں آئی کہ آہن خنجر سے
 می اور بر عمر سعد کی آیا اور کہا ای عمر دعویٰ سب لاری کار کہتا ہی تو اور اس نوجوان
 سعد بہا گتا ہی تو عمر نے شرمندہ ہو کر کہا کہ جان عزیز ہی اگر اس وقت ادکی آگے
 میں تو بہر ہر جگہ کھنورتا اور ای خنجر ہی اگر تو میری بات کو سچا جانا جا ہی تو بہر ہر جوان
 میدان ہی اسکی مقابل آ اور انہی بہادری دیکھا خنجر ہی فی عصہ میں اگر سنانہ

حضرت عبدالعزیزؒ کی گھوڑا بھی چھوڑا اور نیزہ بھی مات سی ڈال دیا اور شمشیر میان سی ڈال
سیادہ پاؤں پر اور قدمہ نی پر گزیرہ آپکی سینہ پر مارا کہ اپنی زخم کھا کر نیزہ اوسکا
دیا اور نیزہ اپنی گھوڑی پر سوار ہوئی قدمہ نی اپنا گھوڑا بھی بکرجا تا کہ حملہ دوسرا کرے
کہ عبدالعزیزؒ کی تلوار اوسکی گلی بردی کہ آؤنگلا اور گیا پھر عبدالعزیزؒ کی اوسکی گزیرہ
مات ڈال کر خانہ زین سی اوٹھا کر زمین پر پھینکا کہ قدمہ تخت انرا کو پہنچا اور اب اوسکی
گھوڑی پر سوار ہوئی اور اپنا گھوڑا اپنی غلام کی حوالہ کیا اور اپنا نیزہ جا کر بیا سلام بن
قدمہ نی عمر سعد سی کہا کہ میں نی بہت لڑائیوں اور پہلوان بہادر دیکھی ہیں لیکن
اس نامی جوانکی برابر کوئی جوان شجاع اور جری نہیں دیکھا فردوس صاحب اسمعیل
ملک جوگان قدر تا چنین شاہ سوار سی سوی میدان آرد فردوس صاحب جبرج جوگان قدر
برسون تک اگر گوشہ گری جب کہیں میدان میں لاوی اسطر حکا شہسوار الغرض حضرت
عبداللہؓ بہت اور چپ شکر عمر سعد کی تاخت کرتی تھی اور بیسون مرد و دون کو خاک
ہلاک برسرنگون ڈالتی تھی کہ ایک مرتبہ سوار اور پیادوں نی آپکو گھیر لیا اور ماری نشنگی
طاقت اب میں نہ رہی اور دو بانو آپکی گھوڑی کی قلم ہو گئی کہ اب گھوڑی سی جدا ہوئے
زخم گرانبار اوٹھا کر خست کو شریف لیگی عبدالعزیزؒ کی جعفر ابن عبیدل
یا ہتھی کیو سطلی زار زار رو کر حضرت امام برحق سی اجازت لیکر میدان میں آئی اور
نجات حیات دشمنوں کا ضرب تیغ سی پہنچ سی او کہا ا اور کشتوں کی ہستی ڈال دی جب
کان مردم خواری دیکھا کہ ہم اس شیر کار زاری درماتہ اور عارضے گز
نی نکر او نکو در میان میں لیا اور زخم نیزہ اور شمشیر کا چار طرف سی دیا آخر کا
ر فی دریا شہادت میں غوطہ لگا کر کشتہ ہوا و شرف کا کف امید میں لیا

کائناتی در عرصہ عالم زدند بقتہ ایلکھند فر عالم بر جسم زدند تاشدہ روز قیامت
 اہل عالم را چہ شد تا دمیدہ صور فرزند ان آدم را چہ شد آبیات ہندی
 یارب بہہ آگ کسی جہان مین بگائی ہی عالم ہوا تباہ خدا تا د آئی بی بی شمع
 صور خشر بہہ کس طرح ہو گیا بگر آہیان اگر چہ قیامت نہ آئی ہی روا بت ہی کہ جب
 حضرت امام معنوم شہید مظلوم فی دیکھا کہ حملہ یارون سی اور زمرہ ہوا دارون سی
 کوئی باقی نہ رہا ہائیون اور فرزند و کی طرف سی غم دالم زیادہ تر او بردل مبارک کی
 مستولی ہوا اور اہل بیت بی جاناکہ انگو سہاری طرف سی اندیشہ و غم کال ہی سب
 فی متفق ہو کر عرض کیے کہ اہی نور دیدہ صدر مسند رسالت اور اہی سرور سینہ شاہ
 عرصہ دلالت آپ کچھ اندیشہ نغمائی اور غم غصہ نہ کہا ہی کہ ہم سب آپ کی بعد اپنی زندگی
 سی راضی اور خوش نہیں ہین اور روز کہتی ہین کہ آج اپنی سرور کو ہماریسے قدم
 مبارک بزننا کر پین توکل کیے دن خشر مین سرورازی با دین حضرت امام برحق روی
 اور سبکی حق مین دعا و خبر کی اول سبسی حضرت عبداللہ فرزند حضرت مسلم کی اجازت
 لیکر اور حضرت امام برحق سی رخصت ہو کر میدان مین آئی کبھی نہہ شمشیر اتبار کی مانند
 مینخ تیغ زد کی کام قربانی نہی اور کبھی سات نیزہ آتش بار کی مانند شہاب ثاقب کے
 حملہ کرتی نہی اور برج استقام اور عووض بدر زبر لگوار کی امداد مبارک کو زیر و زبر
 کرتی نہی کہ تادمہ ابن اسد فرازی مخالفون مین سنی حکمر مقابل ہوا اور وہ بڑا مشہور
 بہلوان نہی و سلاح بدر پڑا ستمہ کئی تہوی اور مرکب زبر کام کی نمودار ہوا تعظا ہر ہونے
 صنعت سببا لگاری طرفین سی حضرت عبداللہ فی او سہر حملہ کیا اور وہ بہاگ نکلا عبداللہ
 فی گھوڑا ادھکی بھی دوڑا یا از بسکہ کئی دن سی گھوڑی فی بانی نہ پایا تہارہ گیا حضرت

اور اصحاب آپ کی بہت روئی اور حضرت امام حسینؑ فی کئی سنین اوسکی مرثیہ
 میں اوسوقت کہیں ایک شاعر اوسکی مدح میں کہتا ہے **ابیات** خوشاחר
 فرزند نامدار کہ جان کرد برآں اخذ شمار ز رخس بگر فرو آمده شدہ بیرق
 شہادت سوار ز غنیمت جگر گوشہ مقتطفی بر آورد از جان دشمن و مار
ابیات ہندی واہ حرمی خوب مرو نامدار آل احمد پر کیا جانگو شمار کبریکے
 مرکب سی اور تر با خوشی پھر خوا اسب شہادت بر سوار دشمنان دین کو اوس
 دوست فی اثنی دوزخین ڈالا مار مار بعد اوسکی مصعب بہائی حرم کا مخالفوں
 سی جانرا بعد جنگ اور کارزار کی اور کشت و خون بسیار کی شہادت کا پیشکش
 کیا بعد اوسکی حرم کا بیٹا کہ علی نام تھا اور حرم کا غلام مخالفوں میں غنی بھگت حضرت
 امام برحق کی خدمت میں آئی اور آپ کی طرف ہو کر مخالفوں سی مثل فرار و رجم اور
 قاتل مقابلہ کیا اور کمال مرتبہ کو داو بہا داری کی و بکبر شرف شہادت سی شرف پہنچا
مصل عالم تاریخ دان اور فاضل خبرت نوامان لکھتی ہیں کہ آخر کو سوار حضرت
 م برحق کی اور سوائی امام زین العابدینؑ اور پیشین تن مروں میں سی شمار
 اوت امر میں باقی رہی سونہ تو برادر اور فرزند اور دو یار حاجت انداز اور ایک
 م شیک انجام قطعہ جو نوبت برآں ہمبر رسید بہان جامع معبر بہم رسید
 رافضہ زولہ فلک کشت بر شورش و غلغلہ **ابیات ہندی** جبکہ
 آل پیغمبر کی پوچھی مردمان چاہک عالم فی کیا بین جامعہ معبر و سب زبات غفلت
 پان میں فتنہ ایک بر پامو چہ پور نمود و فتنان سی سب زمین و آسمان زمین
 زان حال سی بہ حال چو طلال آواز فی زمین **ابیات ہندی**

اور صفحہ میں برخون سیاہی دلاور و نیکی رنگ کرنا ہی آپ فی گھوڑا تازی پاس
 گرانمایہ کی حرکتی سوار کی واسطے بھی حرکتی رکاب کو بوسہ دیکر گھوڑی پر سوار ہو کر
 اور جولان دیکر باگ نچا فونکی طرف پہری عیسٰی عنان مرکب خود تازی
 بخون نوک سنان را آب میداد ہندی عنان مرکب تازی کو تاب دیتا تھا لہو
 سی توک سنان کو وہ آب دیتا تھا اور جوق کی جوق اور بری کی بری براگس
 کر دی پہر جا تا کہ حضرت امام کی خدمت میں حاضر ہو دی مگر گویا آواز ہاتھ غیبی
 کی گوشش ہوش میں پہونچی کہ ای حو حورین تبری منتظر ہن کہ حرکتی دہن سی بچار کر
 کہا کہ ای شہادہ حسین تبری نانا کی خدمت میں جاتا ہوں حضرت امام حسین ع
 فی رو کر کہا میں ہی عنقریب آنا ہوں پہر حر اسقدر لڑا کہ نیرہ اوسکا ٹوٹ گیا اور
 شیخ آبدار بات میں بی اور جسکی کمر بارتا تھا دو نیم کرنا تھا اور جسکی سر بردتا
 تھا سینہ تک شکاف ہوتا تھا یہاں تک لڑا کہ عمر سعد کی علم دار تک پہونچا اور جا تا
 کہ علم کی اور علم دار کی دو ٹکڑی کر دی کہ شمر ملعون نے سات فوج کثیر کی حملہ کیا اور
 سب طرفی حرب تیر اور نیرہ اور تر واربڑنی لگی کہ قصور ابن کنانہ فی حرکتی سینہ بی کینہ
 پر نیرہ مارا اور زخم کاری لگا تسیر ہی جھپٹ کر حرکتی شمشیر فی نظیر تصور کی سر برد
 کہ اوس حال میں ہی تر واربڑنی تصور کیا اور قصور کا سر سینہ تک کاٹا اور قصور پر
 بقصور قصر جہنم میں داخل ہوا پس حضرت امام حسین ع مرکب نہر کام دوڑا کر حرکتی
 پاس پہونچی اور حر کو اوٹھا کر اپنی شکر میں لای اور اپنی زانو مبارک بر حر کا سر
 رکھا اور اسٹین مبارک سنی اوسکا رخ پاک کر فی تہی کہ حرکتی شمشیر کہوں کہ حضرت
 امام حسین کی طرف نظر کی اور مسکرا با اور نصرت جان کو نثار کیا حضرت امام نہر حق اور

انشا اللہ تعالیٰ میں اور تو دو تو شفاعت حسین ۴ سی پرہ مند ہو دین گے حرا بنی بہا
 کو پرج خدمت حضرت امام برحق کی لایا اپنی اوسکو ہی گلے سی لگایا اور بشارت جنت
 کا کلام فرمایا القصہ حرم دانه اور دلاور فرزند او پر سب باد پلٹا نری نرا دکی سوار
 ہو کو میدان میں نمودار ہوا اور مقابلہ کرنی والا چاہا صفوان کہ کو فیکے بہادر ت
 میں سی مشہور اور معروف ہوا مقابلہ حُر کی آیا اور دار نیزہ کا حُر کی سینہ کی طرف کیا
 حُر نی نیزہ سے نیزہ کا دار اوک کر کال چا بکدستی اور تیری سی ایک نیزہ صفوان کے
 سینہ پر دیا کہ پارنگی گیا اور صفوان کو صدر زین سے اوٹھا کر سربراہ زمین پر ٹپک
 دیا کہ جان اوسکی دارالجزا کو پہنچی خروش دونوں لشکری اوٹھا کہ صفوان کی تین بہائیں اور
 ہی اون تینوں فی یکبارگی حُر پر حملہ کیا حُر نی ایک کی کمر میں مات ڈال کر زین پر سنے
 اوٹھا لیا اور زمین پر دیے مارا کہ گردن اوسکی ٹوٹ گئی اور دو زرخ کی طرف بہاگا
 اور ایک کی سر پر ضرب تیغ پیرین کی دی کہ سینہ تک کھل گیا اور جہنم کو پہنچا اور
 تیسرا بہاگتا تھا کہ نیزہ اوسکی پیٹ پر مارا کہ بار ہوگیا اور وہ مردود فی النار
 ہو گیا جرمیدان سی پر کرج خدمت امام برحق کے آیا اور زمین خدمت کی جرمی اور
 رض کی یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو محبی راضی ہی ذاب فی فرمایا میں
 سی راضی اور خدا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تجھی راضی بہر حرمیدان
 آیا اور ہر طرف تاخت لایا نہوڑی دیر میں کشتوکی پستی لگا دی کہ اسین
 قون نی حُر کے گھوڑی کو پی کیا اور حُر گھوڑی سی جدا ہو کر بڑنا ہتا اور نیزہ
 نروازی وہ کلام کرتا تھا کہ سب دیکھ کر اوسکو دنگ تھی اور مخالف او
 ی پتنگ تھی اور حضرت شاہزادہ حسین نی دیکھا کہ حُر با سادہ جنگ کر رہے

کی سرباوی پر کہ باندھی تھی حُرّنی حضرت امام برحق کی شکر کی طرف رخ کیا گئے لرزہ
 حُرّ کی اعضا کو شدت سی تھا اور رات بانواو سکی کا نیتی تھی کہ عہا جبرین اوس کی کہا
 تو حکم شاہیر اہل قبضہ و تمشیر سی ہی اور حب کہیں کو نہ کیے شجاعون کا اور بہادرین
 کا ذکر آتا ہی تو پہلی زبان پر ترا نام ہوتا ہی کہا باعث کہ تو اس جنگ میں لرزتا ہی اور
 کا نیتا ہی حُرّی کہا خدا کی قسم مینی اپنی نفس کو اختیار دیا کہ بہہ و زنج کو قبول کرنا ہی یا
 بہشت کو اختیار کرنا ہی افسوس فی بہشت کو اختیار کیا حُرّی یہ کہہ کر اور کوڑا اگھوڑے کو مار
 کر دوڑا کر حضرت امام حسین ع کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیے کہ یا ابن
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں وہ ہوں کہ پہلی تیری مقابل نکلتا تھا یعنی راہ میں
 تیرے گرد لایا کی خباثت ذکر اسکا پہلی گوزا اور راج میں ہی پہلا تو یہ کر نوا لا ہوں اس قوم
 میں سی کہ تیری خدمت میں حاضر ہوا ہوں یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں
 فی تیری مقابل اور لڑائی سے تو یہ کری اور تیری دشمنوں سی لڑائی کے نیت کی
 آیا میری تو یہ قبول ہی یا نہیں آپنی فرما یا تو یہ تیری قبول اور توجہ ہی یعنی ازاو
 ہی دنیا میں اور آخرت میں یعنی برای سے اور دوزخ سی البتہ حُرّنی عرض د
 معروض کر کے توجہ بڑا کی طرف کی اور مقابل مخالفوں کے ہوا مضمت کہ بہا ہی
 حُرّ کا ہی دیکھا کہ حُرّنی دنیا پر بہشت باہری اور آخرت کو اختیار کیا اور رات سج و امن
 نہا کی مارا بس نیز عشق اہل بیت کا اوسکی دل شوق منزل کی تو وہ میں
 نہا کی مارا اور گھوڑا دوڑا کر تہی پہاڑی سے اٹلا اور کہا ای بہا سے خدا
 د اور محکو ظلمات مکروہات میں تھی نکال کر اور ہر جہم
 ہوں اور کو زمین کا مخالف تفتا اللہ تعالیٰ

تیرا رہی اور کئی شخص کو دوزخ کو روانہ کیا آخر کو آپ ہی شہید ہوا بعد اسلی ہر مہر
 حضرت امام نیرتھ کا آتا تھا اور آپ رسول اللہ کریم اور حضرت ہونہر میدان میں جانا
 اور آپ کو سلام کرنا اور حضرت ہونہر میدان میں جانا تھا اور وہاں شجاعت کی وجہ سے
 شہداء کا چستا تھا یہاں تک کہ مقدمہ انکرہ نجا کہ سوا اہل بیت کی بارون میں ہی کو
 باقی نہ رہا اور حضرت امام حسینؑ کے کئی اصحاب کا حوالہ بن فی بین لکھا اور چہاں
 کی کتابوں میں لکھا ہے اور ان صاحبوں کے ہی حوالہ جو کہ اس کتاب میں لکھا ہے بہت مختصر
 اور تھوڑا تھوڑا ہے انہیں کہ لکھا ہے جو کہ یہ رسالہ پڑھو غایت

شہداء شہوان

پہلے ذکر شہادت حضرت حمزہؑ اور بیان شہادت خویس و اقرباء حضرت امام حسینؑ کے
 اور پھر خاطر سعادت مائتہ جانب اہل بیت کی تباہی اور باہر جو وہی کہ مدو غن مختصر میں لکھا ہے
 کہ جب پچاس سی زائد ہزار حضرت امام حسینؑ کی حمایت شہادت کا اپنی بدولت چہاں
 کر چکی اور حضور بادی تعالیٰ میں پہنچ چکی اور وقت حضرت امام حسینؑ کا رستہ
 کہ کوئی ایسا نہیں ہے کہ حمایت اور مدد کریں رسول اللہ کی صلی اللہ علیہ
 وسلم خربن نیردین غارت رہا ہے کہ کوفہ کی سرداروں میں تباہی و زہار ہوا اور برابر ہزار
 سوار کی گنا جاتا تھا عمر سعد کی لشکر میں سے جدا ہو کر حضرت امام حسینؑ کی خدمت
 میں آیا لیکن اور تاریخ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ خربلی ہی ایکی خدمت میں آیا
 ہے کہ ہنوز لڑائی شروع نہ ہوئی تھی ہر تقدیر پہلی خربلی عمر سعد کو نصیحت کی کہ ابن
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا معاملہ کرنا موجب دوزخ میں جانی کا ہے
 اور سب زوال دنیا و آخرت کا ہے جب وہ کہا کہ اوس ملعون نے اپنی دین و دنیا

غرض کی کہ یا ابابعد، سد تری سوا کوئی میرا غریب اور دوست زیادہ نہیں ہی اگر توبہ
 جز تفتیش جان سے ہوتی میں وہ بچہ ہذا کرتا مگر جان سی زیادہ اور بچہ کوئی نہیں ہی
 بس وہ بچہ نما کر تا ہوں ہم کہہ کو اور شمشیر کنجکر صفت اعدا پر حملہ کیا اور عیت اور د
 اوسکی مخالفوں کی دل میں زیادہ تر شیر زمان اور پیل دمان سی بڑی اور میر سباہ گز
 کی اس قدر اوس سی ظاہر ہوئی کہ ظاہر ہوش و حواس و بکھنی دامن کا اشیانہ دماغ سی
 صحرائی بکھر کو پرواز کر گیا اور مخالفون میں سی کسی کو قدرت نہ تھی کہ مقابل اوس شمس
 نادر کی آویسے عمر سعد تی کہا کہ سب ملکر کیا بار اور غبر حملہ کرو ابوہ کثیر فی اوس پر حملہ
 کیا اور نبرد کا اور بہتروں کا ہنہ اوسکی اوپر بریا کہ عایس فی لاچار ہو کر ذرہ اور
 خود اپنا ہنک کر اور ہلکا ہو کر تاخت مخالفون پر لایا ربیع ابن عیمیم کہتا ہی کہ میں بکھتا
 تھا قسم خدای زمین و آسمان کی کہ قریب دو سو آدمی کے اوسنی اپنی آگے رکھ بیٹے
 نہی اور ہلکا سی بیٹے جانا تھا اور گشتو کی پستی لگاتا تھا یہاں تک کہ عایس اور غلام
 اوسکا تیر دن اور بہتروں سے اور نیردن اور تیون سے نہایت زخم کہا کر دار اسلام
 میں داخل ہوئی بعد اوسکی عبداللہ اور عبدالرحمن کہ نبی غفار سی میں حضرت امام
 برحق سی احزابت یکر اور تبارش بہشت کی باکر میدان میں آئی اور اوضہ خون
 میں بہو بچی بہر غلام نبرک حضرت امام حسین علیہ السلام کہ حافظ قرآن اور قاری تھا
 میدان میں آیا اور بہت درد و دواں کو مارا اور زخم گران اوٹھا کر گرا کہ آبا و سنی
 سر بر جا کر کھڑی ہو آگودیکھ کر تھسا اور سنا نہ رحمت حق کے حاصل ہوا بعد
 اوسکی خطلہ بن سعد الخلی میدان میں آیا اور خبگ مروانہ بجایا تاکہ شہادت
 باقی بعد اوسکی نیرید ابن زیاد المشعب میدان میں آیا اور اعدا کی طرف کسی تیر

کہ طلعتہ مثل شمس الضحیٰ کہ غرہ مثل بدر منیر ایات ہندی حسین ابن
 حیدر ہی میرا امیر مبارک امیر و بشیر و تدبیر میری جانڈل اور جی کا ہی جہن علی
 کا طلعتہ کا ہی وہ نور عین جہان عین نہیں آج اسکا نظیر وہ ہی جرج عزت کا
 بدر منیر وہ طلعت میں ہی مثل شمس الضحیٰ وہ خلعت میں بشک ہی نور الہدیٰ
 اور قلع اور فتح و شمعون کا فرار واقعی کر کر تمام شہادت کو پہنچا لگتی ہیں کہ مخالفون
 فی از روی شیطنت اور برہمی کے سرو کا کاٹ کر طرف سبہ حضرت امام حسینؑ کے پہنک دیا
 کہ ماوس لڑکی کے دوڑی اور سر انہی فرزند کا اڑھا کر انہی انگہون ہی اور مونہ ہی ملا اور کہا
 خوب کام کیا فونی ای فرزند میر اور ای فرحت دینی دے مبری دل کی اور انہی خلی انگہون بہر کی
 بعد اسکی دہ سر و پرایک کی مخالفون میں سے کہنچ کر مارا اور وہ مخالف ماوس صدر سے
 اسوقت بہنم کو پہنچا پر اس بی بی مروانہ دل تھی جو ب خیمہ کی لیکر مخالفون پر حملہ کیا اور وہ
 شخص کو مارا اور دوسرے کو پہنچا تب حضرت امام حسینؑ نے اسکو منع فرمایا اور مستورات
 میں بھجوا یا بعد اسکی عمر بن فرطہ انصاری نے جام شہادت کا پیا اور بعد اسکی عبدالرحمن
 بن عروہ فی غربت شہادت کا نوش کیا اور ان دونوں کی کمال دلاوری اور بہادری کے
 پہر عافیس ابن شعیف ساگری نے قصہ قتال کا کیا اور انہی غلام سی کہ شہوت اسکا نام
 ہی پوچھا کہ تواج میری ساتھ کیا معاملہ کر گیا اس غلام نے کہا کہ امی آقا ہی تاملار
 ہمراہ رکاب تیری کی حسینؑ کے دشمنوں پر زور دارین مارون گاتا کہ شہید ہو گیا عاشر
 نبیؑ کہا میرا ہی گمان تھا کہ تو ایسا ہی کہی گا اب قدم آگے رکھ آجکا وہ دن ہی کہ ہم خدا
 اجر طلب کرنی ہیں جسقدر کہ ہماری واسطی آج مقدر ہی اور بہر بہر دن کثرت
 آتا ہی بعد اسکی عافیس صح خدمت حضرت امام حسینؑ کے آیا اور سلام کیا اور

کی عبد الرحمن ابن عبد اللہ بن ابی سہل نے عرصہ کارزار میں اگرچہ رجز پڑھا **فیرا**
 عبد الرحمن من آل نیرن دینی علی دین حسین حسن فر و من ہون عبد الرحمن
 آل نیرن میرا دین دین حسین حسن اور یہاں تک لڑا کہ شہید ہوا بعد اسکی
 بھئی بن سلیم باز فی شہید ہوا اور بعد اسکی قرہ بن قرہ غفاری فی شہادت ہوا
 بعد اسکی مالک بن انس الممالکی فی بعد کوشش بسیار کی رخت زندگانی کا طرف نہرای
 آخر کی گنجی بعد اسکی عمر ابن شاع الجعفی سات غز شہادت کی قاتل ہوا بعد اسکی
 حبیب منظر ہدی عرصہ قتال میں آسکار ہوا اور خوب لڑا آخر کو خلعت شہادت
 کا پہنا بعد اسکی غلام ابی ذر غفاری کا چون نام دلاوری کر کر شہید ہوا بعد اسکی
 مہاجر جعفی فی شہادت بائی بعد اسکی سردق بن حجاج کہ حضرت امام حسین کا
 موفق تھا شہید ہوا بعد اسکی حناوہ بن حارث انصاری محاربہ کر کر طرف فرو
 کی گیا بعد اسکی عمر بن حناوہ مبارزت ساتھ محاربہ کی کر کر خبث میں اپنی باب کی
 نزدیک ہو گیا بعد اسکی ایک نوجوان میدان میں آیا کہ اسکا باب پہلی شہید ہو گیا
 تھا اور اسکی مان فی او کو میدان میں پہنچا تھا کہ حسین ابن علی پر اپنی تین
 قد اکر می اور تین بہت ہوئے گا اور اکر می جب کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے
 دیکھا کہ وہ لڑکا داعیہ قتال کہتا ہی اپنی فرمایا کہ اسکا باب اپنی شہید ہوا ہی پس
 اسکی مادر اسکی قتال سی کا ہی کوراضی ہوگی لڑکی فی سنکر کہا میں اپنی مائے
 رخصت لیکر آیا ہوں اور اسی فی محکم میدان کارزار میں پہنچا ہی بہرہوستی میدان
 میں مقابل صفت اعدا کی بہرہ رجز پڑھا **فیرا** امیر حسین و نعم الامیر ہر دور
 فرادی بشیر و نذیر ہ علی دلی فاطمہ دالہ ہ قتل تعلیم کہ من نظیر ہ

بن درین اندیشہ کیسویاں عالم را فغانی بن طریق عشق میخوای جز و اولاد کو بسط
 غرب میخوای بلار امر حجازن ایسات ہندی جو ہی یار کی تریے دلین ہوا سر
 خوش نفس بر بار بہت رہ تو اس رہ میں ثابت قدم جو تامل بلا ہو تو کہہ حیرا
 طریقہ ہی بہم عشق کا میر حیاں نہیں کا خم یہاں عقل کا مطلقا وہب حکم مادر مہربان کا
 بجالایا اور میدان میں آمو جو د سوا اور جو کہ او کی مقابل آتا تھا کسی کو ساتھ نہ تیرہ کی نسبت سب
 سی اوٹھا کر زمین پر بہکتا تھا اور کبکو ساتھ تیغ بیدریغ خاک ہلاکت پر ڈالتا تھا یہاں تک
 کہ نشون یی پستی لگا دی اور دشمن بہ تنگ آگئی آخر کو بقضار انہی راضی ہو کر روضہ قبول
 کو سدا را بعد او کی عمر بن خالد میدان میں آیا بعد اظہار کمال مر دانگی کی شہادت بائی
 پیر سعید ابن خطلہ شہسئی کہ سردار اور بڑا بہادر ہی میدان میں آیا اور خوب مقابلہ اور
 مقابلہ کیا اور بہت دوزخون کو دوزخ کی طرف روانہ کر کر آب خود صدر نشین بہشت کا ہوا
 پیر مسلم بن عوسجہ ہندی واد مر دانگی کی دیگر حضرت امام حسینؑ کی خدمت میں آیا کہ دفع
 بن ہلال حملی نے بمقابلہ کر کر بہت ظالموں کو قتل کیا اور اس قدر دلاوری کی کہ بیان ہے
 تاج پج ہی تب عمر سعد کی سرداروں نے بہم صلاح کی کہ اس طرح ہم حسینؑ کی بہادر رو
 سی سربراہ ہوسکیں گی بہتر یہی کہ سب ملکر ایک دفعہ حملہ کریں انحضرت بہت سی
 سواروں نے ملکر حضرت امام برحق کی لوگوں پر حملہ کیا اور با شہمی بہادر روں نے اور
 آب کی ملازموں نے سعی بیخ کر کر او کو دفع کیا لیکن مسلم بن عوسجہ جو زرخون سے
 ہو کر گھوڑی سی گرا اور حبیب ابن مہر کو وصیت کی کہ بغیر شہید ہونی کے
 نہ ہی ان ملعونوں سے جنگ کی جائے تاکہ حسینؑ کی روبرو شہادت بائیو
 حبیب نے کہا قسم ہی اب کعبہ کی ایسا ہی کروں گا بعد شہادت مسلم اور تافہ

رستم کہاں مردان اسلام تہور اسقدر اذکھا ہی بسن کام وہ رو میں تن اگر صد گودہ
 توڑی براؤ کی برو برو سی مونہہ کو موڑی اخلا امر بعد کمال قتال کی نیرت شہنشاہ
 کا نوش فرمایا لکھتی ہیں کہ بریزا بدتر گوارا اور عابد پاکیزہ روزگار تھا اوز جگہ بفرما
 درگاہ الہی اور زمرہ خواص ان اہل اللہ سی نہا بعد واقعہ برسر کی قمر والدہ دہب
 بن عبد اللہ کلبی کی دہب کی پاس گئی اور کہا ای فرزند ولدنا دہب اور زہد فرزند
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کراؤ قصور اس کام میں دوام رکھو اوسنی
 کہا ای مادر جاتا ہوں اور قصور نکردن کا انشاء اللہ تعالیٰ اور دہب نوعروس
 تھا کہ تہوڑی دن ہوئی تھی اوسکو نکاح اور شادی کی ہوئی اور دوہن بھی ہمراہ
 تھی اور نوجوان خوب صورت اور نیک سیرت تھا الغرض تبارہو کر میدان میں آیا اور
 اہل شقاق اور بفاق کے ساتھ خوب لڑا اور کئی شخص کو مارا اور پھر اپنی والدہ کے
 پاس آیا اور کہا ای اما راضی ہوئی تو یا پس راضی نہیں ہوئی ماننی کہا ای بیٹا
 کہ کہ حسین بر تو اپنی تین ساز نکریگا اور شہید ہوگا میں راضی نہ ہوں گی اور دہب
 کی دوہن کہتی تھی ای دہب بچکو قسم خدا کی کہ مجھ کو جدائی کی آگ میں جلا دے گی
 آتش فراق کا داغ میری دل کویت دلا میریت جدائی آتش تیرست میوزد
 دل و جان را الہی در نصیب کس ساز دناغ ہجران را میریت ہندی جدائی
 تیر آتش ہی ہلاتی ہی دل و جان کو کسی کی دل پہ مت رکھو الہی داغ ہجران
 اور مان اوسکی کہتی تھی کہ ایے فرزند عورت کا کہنا نہ کیجو اور کینہ حسین کا اوسکی
 دشمنوں سی لیجو تو روز جزا کی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری شفاعت کریں
 اور ہم گنہگاروں پر عافیت کریں قطعہ سرگوشی ہوا داری ہوا را پشت بانی ان

اچا زبہ جا ہی تھی اپنی اونکو اجازت نہ دی کہ اتنی مین عبدالمدین عمر کلبنی یا اب سی اح
 چاہی اپنی اونکو اجازت دی اور فرمایا کہ یہ دونوں اسکی مات سی ماری جاوین گے
 الغرض غید اللہ اجازت لیکر اون دونوں کی مقابل ہوا کہ اونمیں سی ایک فی عبدالمدین برنبرہ
 چلا یا اور دسنی یزہ خالی دیکر ایک مات تر وار کا ایسا دیا کہ وہ زحمی ہو کر گھوری سی گرا
 عبدالمدین چاہا کہ کام اور کتا نام کمری کہ دوسرا تیغ کھنچی ہوئے غنچی سی آیا اور قصد
 کیا کہ ایک مات تر وار کا ماری اور حضرت امام حسین کی لشکر مین سی لوگ پکاریا کہ ای عبدالمدین
 خبر دار ہو اور عبدالمدین کچھ خیال نہ کیا اور وہ جو گھوڑی سی گرا تھا اسکی سینہ پر پیلا
 تر وار کا رکھ کر جو زور کیا تر وار پیٹ سی او دھڑکھل گئی کہ دوسری غلام فی تر وار عبدالمدین
 پر ماری اور دسنی مات پر بی اونگلیاں عبدالمدین کی قلم ہو گئیں عبدالمدین تر وار ویش
 پہلی غلام کی سینہ سی کھنچ کر سر پر غلام دوسری کے ماری اور کام اور کتا نام کیا
 اور دونوں کو مار کر میدان مین پکارا کہ اب کون میری مقابل آتا ہی دہ ظالم عہد شکن جا بظرف
 سی او سپر گری او بر عبدالمدین کھڑا ہوا تھا اور چپ در است تاخت کرتا تھا اور داد دلاوری
 کی دیتا تھا اور بہت مرد و درون کو جہنم کی طرف روانہ کرتا تھا آخر کو زخون سی جو رہو کر
 شربت شہادت کا پیا اور بہشت کی طرف راہی ہوا بعد شہادت عبدالمدین کی بربر
 ن حصہ ہدائی ساتھ اجازت حضرت امام کی میدان مین آیا اور قتال اور جدال
 الفنون سی کی اور ایسی بہادری اور دلاوری کے کہ فلک و داراوس خجک اور
 کی کو دیکھ کر حیران ہوا اور میرنج خنجر گدازا گشت تخرید بدان نہا بمیت گران
 رستم بدیدی پنجاب شہدی از نسیم ویش زہرہ آب قطعہ شہدی
 نم زد کتا وہ خواب مین جنگ تو اونسکا زرد ہوتا خوف سی رنگ کہان

[illegible]

آبا بھائی کہ نصیحت کیو سنی حاضر ہوا ہون تو ایسا تجلج او ر جری ہی اگر ابن زیاد کی خدمت
 میں رہی تو دولت اور مال ہی کمال بہرہ مند ہو وی تری کیا عقل ہی کہ حسین کے
 پاس پیسے تو کہ وہ مال اور مثال اور اختیار اور اقتدار نہیں کہتا نہ ہرے کہا ہی
 ملعون جو دولت کہ حسین کے پاس ہی وہ اس مرد کی پاس کہاں ہی تسرع
 یہ نسبت خاک را با عالم پاک نہ ہر بی ہم کہلکہ ملکہ او سبر کہا کہ وہ ہا کا نہ ہر کو پیش
 آیا کہ بہم غدار مکار است سی جدا بہتر بہ ہی کہ اسکو ہی واصل جہنم کا کیجی نہ ہرے
 گھوڑ کیو باگ و کیر او سکی چھی زور آیا کہ تجربے ہا کہ گہات کی جاہ ہی نہیں لڑا با اور
 پایہ ہوا اور چار کہ جلدی پنجو سوار کہ گہات میں لگ رہی ہی نکلی اور نہ ہر کو کبیر سیا
 اور ہر طرف سی طن اور ضرب نیزہ و تیغ کا سر زد ہوئے لگا نہ ہر بی کچنہ نہ شہ کیا اور نہ فر
 نوشہر ہی سواروں پر تاخت لایا کہ سواروں فی پیہم جبر دی اور نہ ہر ہی گہات کی تلک
 پہنچی کہ نہ ہر ہی ہلکا تا ہوا دن تک پہنچا اور وہاں جنت مردوں کو مار کر ہر نہ ہر
 جگہ پہنچا آخر کو سواروں سے ہر طرف سی کبیر لبا اور نہ ہر بی نیزہ انہی بات سی ہا
 نمشہر بران میان سے لی اور سواروں پر جب و رہت سی تانت لایا اور بہت ڈونڈ
 تن سے جدا کی مژدہ افزین بر برق تعبت کو سیکدم خصم را فرقی پیدا نہ رسیان ترک
 و مغضرمیکند **فسر** و سپہد افزین صدا افزین ہی نری برق تیغ کو دم غن جکستر
 کیا چھیے زندگی الغرض چاس سوار کو نہ ہر بی راہ عدم کارا ہی کیا اور نو وں حم
 ہری باؤں تک کہا ہے جب زخونی چور ہوا اور حضرت امام حسین فی وہ حال
 مشاہدہ کیا فرمایا کہ نہ ہر کی مدد کرو اور لاؤ کہ سعد غلام حضرت امام حسین کی نے
 سانہ دس سوار کی اوپر فرج خائف کی حملہ کیا اور کئی سواروں کو جان سی بجان

کہ تو پشت و بٹاہ بہری لشکر کا ہی مقابل نہ میری ہو اور جو تیرے عرض اور حکم
 ہوگی میں رو کر ڈنگا اور بہت تجھ کو انعام دون کا حجر فی کہا میت میتات
 ای عمر سعد کوڑی اگی شیر کے کہا کر سکتی ہی اور بیڑ آگے شہباز کی لب و سکتی
 ہی از بہر بن الفتن دلاور اسدی یعنی قبیلہ تہی اسدی ہی اور نہ ہا بہر بنار سوار
 کی عرب میں گنا جاتا ہی میں اپنی حان سے سر نہن آیا کہ اس سے مقابلہ کرو
 قمر و گوزنی کہ با شیر باز سے کند بخون ریز خود تر گنازیے کند قمر و
 شیر سے جو گوزن جیک کرے ہی وہ شبنہ کہ قصدنگ کری مگر ایک صدام
 ہی جو تجھ کو پسند آوی کہ بن مفاہون میں سو سو سوار گناہ کے جگہ میں ستا وہ
 رہن اور میں اس سے مقابلہ کرتا ہوں جو فت کہ مجھن اور او سپن نہ رہ باز سے
 اور تیغ آواز ہی اور صفت اور کاری گری سبازہ گری کی ہوئی ملی گے اور
 وہ مجھ حملہ کری گا تو میں بہاگ کر بہلی سو سواروں میں آؤں گا جب وہ اس
 صف کو بھی توڑیگا تو میں دوسرے سو سواروں میں آؤں گا جب وہ اس صف
 کو بھی توڑے گا تو میں تیسری سو سواروں میں آؤں گا بہر سب ملکر اسی گہر بن
 گی اور نہ ہر طرف ہی اور سب ضرب نہرہ اور شمشیر کے دین گی شاید کہ اس حکمت
 سی وہ گھوڑی سے گری عمر سعد کو بہرہ را ہی بند آئے اور وہ ہی کہا اور بہر
 بی خبر اس مکر سی میدان میں کھڑا ہوا منتظر تھا کہ مخالفوں میں سے کون سا
 بہادر نکلتا ہی اور لب خشک ہو رہی تھی اور خشکی کا غلبہ نہا کہ ناگاہ حجب
 میدان میں آیا اور دو در کھڑا رہا نہ میری کہا ایے حجر تر دیک آؤ ہم اور تو
 آسمن کام سبازہ گر کہا بجا لاؤں حجر تی کہا کہ میں بخشی ٹرنکی واسطی نہیں آتا

غیبی کہ قدم سپر آن کوی نہیز قدم کو چہ عشق ہی اور زخم بلا ہی در پیا
 من کہ بیان کون قدم رکھتا ہی اہل عراق اور شام فی کہ نام اوس
 شاکر کا سنا اور چہ ہی آوازہ اوسکی شجاعت کا اور دبدبہ اوسکی بہت
 کی کانوں میں پہنچا ہوا تھا سب سے سرنجی ڈالا اور اوسکی مقابلہ سے
 ی حب عمر سعدنی اپنی فوج برآوار کی کہ یہ کیا بی ہمتی ہے کہ کون سے
 میں سب میدان میں نہیں جاتا کہ اس میں نصر ابن عبید کہ بڑا بہادر
 ی اور برابر سوار کیے عرب میں اوسکو ہستی نہی مقابل زہیر کے میدان
 میں آیا اور اوسنی چاہا کہ زہیر کو باتوں میں لگا کر اور غافل دیکھ کر نیرہ
 مارون زہیرنی فریب اوسکا سمجھ کر سانہ کال چلا کی کی ایک ضرب خمیر ہی سہا
 اور اوسکو اوسکی ہائی نصر کا کہ صالح اوسکا نام ہی میدان میں آیا اوسنی ہی جام موت
 کا زہیر کی بات زہیر کی ہاتھ نوش کیا بہر بیٹا صالح کا کہ کعب نام ہی زہیر کی مقابل
 ہوا زہیرنی نیرہ اوسکی ناف پر مارا کہ پیٹ سی نکل گیا اور صحرا ہی عدم کو روانہ ہوا
 بعد اوسکی زہیرنی گھوڑا پاد کی صف چھٹا یا اور کئی گورہ فنا کو بھجوا یا اور او دھڑچ
 بہر کہ مقابل سوار زہیر کی کہ کہا کہ اور کون مقابل آتا ہی جو اوسکی مقابل آتا تھا سانہ نیرہ
 کی کہ مانند غمرہ خوابان چین کی قنہ اگلیہ تھا اور مانند زہ عاشقان مسکین کی خون
 تھا خون اوسکا گرا تا تھا اور خون کو سانہ خاک میدان کی ملاتا تھا بہان تک کہ تھوڑ
 دیر میں ستائش سردار بہادر کو شربت موت کا جکھا یا قدم و غریب
 بہر جانی نیستافت۔ بہ نیرہ دل دشمنان مشکافت عمر سعدنی حجر الاحجار سی
 تھا اسانہ دشمنی دلو دنیا نہا شکاف

کہ او سکون جو کہتی ہیں القرض حضرت امام حسین اپنی لشکر کی صف میں تشریف لائے
 اور مستعد جنگ ہوئے کہ اتنی میں عمر سعد کی لشکر میں سے ایک مرد دلاور قاتلار میدان
 میں آیا کہ نام اوس کا سامری اور بعضی کہتا ہوں میں لکھا ہے کہ نام اوس کا سامری
 اور کوئی کہی سردار دین اور بہادر دین میں بڑا ہی تاملور اور مشہور ہے ہر کب بزرگام
 بر سو اور دو دستہ ملو کا تہ اوسکی سلاح اور تیار گھوڑا پہنکیتا ہوا اور جولان دنیا ہوا
 میدان کارزار میں آشکار ہوا اور زجر کھڑا تھا ہل میں صبا بڑی دی اور مقابلہ انتہائے
 کرتیو لاجا حضرت امام حسین کی پاس زہیر القین کھڑا تھا اوس نے عرض کی کہ
 یہ مرد کہ میدان میں آیا ہے مبارک صف شکن اور دلاور مردانگن ہے مجھ کو اجازت
 ہو کہ تواسے ہمیری گردن میں اور علم لاف دگدات کا کہ ساحت میدان
 میں اسنی لبند کیا ہے اوسکو سانہ بازوی فہر اور غلبہ کی توڑ دین میں اپنے زہر
 کو اجازت دی زہر کہ مبارک مردانہ اور دلاور فرزند تھا مقابل سامری میدان میں
 اور گھوڑا بکھولان دیے فرو در افگند مرکب میدان دلیر لغزید غمزدن تندر
 فرو اپنی گھوڑا کیوڑہ لایا دفعتاً جولان میں شیر کھانند دی آواز پھر میدان میں
 سامری بون پر خوف زہر سی لڑہ بڑا اور دہ مقابل اگر نصیحت کرنے لگا کہ زہر
 فی ایسا نہرہ اوسکی مہر پر دیا کہ گردن کی چھنی کھل گیا اور سامری گھوڑی سے
 گر کر ساتھ خواری ہیکے جان دی اور داخل جہنم ہوا زہر برابر نہر عمر سعد
 کی آیا اور نہرہ مارا کہ میں ہون زہر القین کون ہے کہ مہری سامنی آوی تا
 بلکہ نگر زور زمائی کرین ہم دیکھیں کہ بخت کسویاری دنیا ہے اور کس کی بخت
 کو خاک و خواری پر ڈالتا ہے فرو کوی عشقت در و زخم بلائی زہر

۱۶۷

ایسی گرامتہ و کبھی دیکھتی تھی لیکن ایسی جہالت اور عناد پر استقامت رہی
نفسیا منکر کلمات اند برابطہ مناکرت یاسند اولیاء جو خوش نینار
پس صفا فرو نازد قطعہ ہندی سننی جو بہن شکر کلمات کی وہ قابل نہیں
کی آفات کی نہوں منعقد اولیائی کہیں گرفتار میں اپنی ہی بانی اور بہہ با
ہر ہی کہ اگر اوسوف حضرت مستجاب الدعوات سنبہ خاص قاضی الحاجات شاہزادہ کوٹن
قرۃ العین بی الشملین جناب امام حسین اوس قوم ہو یا پرجھا کی واسطی حبیبی عا
کرتی امید قبول ہے کہ تہی کیا تاب و طاقت نہی اوس قوم جیسا کہ آپکی جناب
مین نے ادبی اور ستاخی اور بی اعتنائی کرتی لیکن چونکہ نقد یاری سانہم جانکہ
اہل نبوی کی بانظرو متعلق تھی اور جناب شہادت مآب کو درجہ شہادت عظمیٰ حاصل
کرنا تھا پس ہر حال میں راضی برضا رہی اور تابع تقدیر و قضاء رہی اور صبر و سکون
اختیار کی اور نقد جان راہ عشق دوست میں شمار کی القصہ حضرت امام حسین فی بعد
تصیحت اور فحاشی مگر کی جب دیکھا کہ ہم قوم قاضی القلب بہر گر چیل اور عنادی
باز نہیں آئی اور کچھ وی چوڑ کر سید ہی راہ کی طرف نہیں جاتی اور بہہ ہی کہتی ہیں
کہ یانریذ کی بعثت قبول کرو یا ہم سی لڑو تب آپنی لاچار ہو کر فرمایا بہتر جنگ میں
قبول کی لیکن جاہلی کہ ایک سی ایک لڑتا جائے تا معلوم ہو دی کہ مرد کوں
اور نامرد کوں ہی اور نہر مند کوں ہی اور بی نہر کوں ہی مخالفوں نے کہا بہر
ہم اسطر حسنی لڑیں گی اور عرب کی لڑائی کا بہہ ہی طنز ہی کہ ایک کی مقابل ایک
آماہی اور معرکہ حرب و قتال میں نام اور لقب اپنا اور خراجی قوم او
کا اور انہی دلاوری اور بہادری کا ظاہر کرتا ہی اجزا سلسلہ مشتمل کی

اوس مردود و دوزخی کا رکاب میں سی ٹھل گیا اور باگ مان سی جھوٹ گئی اور گھوڑی بیٹے
 اور ہر ادھر دوڑ کر اوس ناری کو خندق کی آگ میں ڈال دیا اور وہ مردود جھک کر گیا
 خردش و فغان لوگوں سی آوٹھی حضرت امام حسین فی سجدہ شکر کا گیا اور بچار کر کہا
 کہ الہی ہم ذریت اور اہل بیت تیری رسول کی ہیں صلی اللہ علیہ وسلم داد ہماری ان
 ظالموں سی بچو کہ یہ سنکر ابن اشعث نی کہا کہ اسی حسین تجھ کو سانہ بنمیر خدا کی صلی اللہ
 علیہ وسلم کیا قرابت اور خویشی ہی کہ دم بدم لاف اور شیخی مارتا ہی تو بس حضرت امام حسین
 کو یہ بات سنکر غیرت آئی اور سر نہایت سی سج درگاہ کریم کا رساز کی دعا کی کہ الہی بسر
 رشت کا میری نسبت قطع کر تا ہی اور مجھ کو تیری بنمیر کا صلی اللہ علیہ وسلم فرزند نہیں
 سمجھتا تو آج ہی اسکی خواری تجھ کو دکھا اور رگ جانکی قطع کر منور تیر دعا کا ہدف آسمان
 پر نہ پہنچا تھا کہ شہباز قضا کا قضا عالم دیر سی دیر بھٹا اور فی الفور اوس منور کی
 پیٹ ڈرو اوٹھا اور قضا کی حاجت کی واسطی گھوڑی کی نیچی اور تر بٹھا کہ ایک سیاہ
 چھوٹی اسکی ستر میں ڈنک مارا کہ وہ نجاست میں لوٹا لوٹتا گیا اور حجبہ فرسینے
 نی آگئی ان کہ کہا اسی حسین یہ بانی قرأت کا کہ دیکھتا ہی تو مریج ار رہا ہی نسیم خدا
 کی کہ تو ایک قطرہ ہی نہ چکھی گا اور تشنگی سی ہلاک ہو گا حضرت امام حسین فی دعا کی
 کہ الہی مارا سکونشہ فی الحال گھوڑا اوس مردود کا کودا اور بہا گا اور اسکو اپنی اوپر
 سی ڈال دیا کہ وہ مردود گھوڑی کی بھی دوڑا بہان نہ کہ تشنگی اور پیاس فی او سیر
 غلبہ کیا اور العطش کہتا تھا اور بی تاب تھا لوگ اسکو لب آب پر بلگی مگر اسکو مارا
 اعطش رہی اور بقیاری کی قدرت بانی مینہ کیسے نہوئی اور اوس حال میں اوسنی
 جان دی الترمق اہل عراق اور اہل شام اسقدر تھی سیاہ بالین اور بدنجام کہ

غرض پروردگار ہی تمکو اوسکی ملنی کی بس انگ کرو جان و عشق سی جو باوجود
 ۱۰ میں فرحت خوشی رنگ کرو اس شان میں حضرت امام حسین مخالفوں کی فوج کی آگے نہ
 لائی اور یہ آواز بلند فرمایا کہ اہل عراق تمکو قسم خدا کی کہ تم بہ جانتی ہو کہ میں نواسہ محمد
 مصطفیٰ کا صلی اللہ علیہ وسلم اور جگر گوشہ فاطمہ زہرا کا اور قرۃ العین علی مرتضیٰ کا
 اور زہرا و حسن مجتبیٰ کا ہوں اور چچا میرا جعفر طیار و طاہر جناب العلی ہی اور میرے
 باب کا چچا حمزہ سید الشہداء ہی کہا اس قوم نے ای حسین جو کہتا ہی تو صدق اور راست
 ہی اپنی فرمایا جو تم محکوم و مجبور ہو رہے ہو پس کس طرح حسی قتل کرنا میرا درست سمجھتی
 ہو اور وہ پانی کہ پیو اور رضا را اور جان و زار و سرگ اور خیر برینی میں مجھی بند کرتی ہو
 کہ جان میری اور اہل بیت میری ماری نشنگی کی ہلاکت کو پہنچی ہی اور میں تمہارا بھائی
 ہوا آیا ہوں اور پرہیزگار کر کہا آئی کہ امی عمر سعد اور امی عمر ابن حجاج اور امی شہب
 بن ربیع اور امی فلان فلان تمہی محکوم و الجی بھیج کر بلوایا اور آج میری مقابل
 قتال کی واسطے آئی ہو یہ کیا حرکت ہی اور تمہوں نے خطوں کی بھیجی ہے انکار کیا کہ ہم کو خبر ہی
 اپنی اور تمہی خط منگا کر دکھا دی وہ بھی سراسر باجہا کہنی لگی کہ ہمیں جو قبوتی اور نبی عقیلی ہی
 لکھی نہی اپنی فرمایا کہ تم خدا اور رسول خدا سی شرم کرو اور روز قیامت سی اور ظلمات جہنم ہی
 فرد فرماؤ ان زمان کہ بلرز دستون غرض از ہول دای دای شہیدان کر بلا فرد شہدی
 لرزنگا غرض روز قیامت کو جب کہ آہ کہوین گی و آدای شہیدان کر بلا بعد اسکی
 اپنی فرمایا کہ احمد المدحبت میری تم پر تمام ہوئی اور تمکو محشر حجت کہہ نہیں ہی اور جو کہ
 نہ خدا اور نصیحت کا تھا میں بیا لا با عمر سعد نے کہا ای حسین نہتہ باتیں اب کام
 نہتہ باتیں کی بیعت قبول کر یا اپنی ہلاکت اس مردود فی ہر نہتہ کر ترکان میں

خدائے ربی یقین کی بات سی ماندہ کر میدان میں آجی عمر سعد فی تعبہ اپنی لشکر کا اس
 طرحی کیا کہ تیسرے نامیوں کو یعنی داہنی طرف کوچ عہدہ عمر ابن حجاج کی اور مسیدہ
 ناسرہ کو یعنی بائیں طرف کوچ عہدہ شمر ذی الجوشن کی سپرد کیا اور علم اپنی غلام کو
 دیا کہ نام اوسکا زید پی اور حکم دیا کہ سوار عروہ ابن نفیس کی فرمان بردار رہیں
 اور پیادی شہت میں ربیعہ کی تابع حکم کی رہیں اور حضرت امام حسین فی اپنی فوج
 میں کہ موافق ایک روایت کی پیش سوار اور چالیس پیادی تھی سو ہی حضرت امام
 کی اس طرح انتظام کیا کہ داہنی طرف لشکر کی زہیر ابن الیقین کے سپرد کی اور بائیں
 طرف حذیفہ ابن مظلہ کو دی اور علم اپنی بھائی عباس ابن علی کو عنایت فرمایا جب
 کہ صفین دو نو طرف کی آستہ ہوئیں اور حضرت امام حسین کی دلاوری اور بہادری
 فی نقد جان کو کف کفایت اور دست عنایت پر رکھ دیا گویا کہ اتفاق غیبی ہے اور
 عالم لاریبی اونکی گوش پوش میں بہ نڈا ہوئی **ایات** روز جنگ ست جنگ باکر
 گوشش نام رنگ باید کرد تا خود مرد عرصہ در میدان تنگ برستنگ باید کرد
 شکم ماہ دشت باپی را ز اشک شمشیر زبک باید کرد اندرین بحر غوطہ باید خورد
 جا بجا مہنگ باید کرد رزم با این سنگان رو بہ باز سچو شہر زبک باید کرد
ایات ہندی آج ہی روز جنگ جنگ کرد باسن ناموس باسن تنگ کرد
 صفیہ دشت کر بلا بر تم ہاں شجاعہ کی خون ہی رنگ کرد جنت و چالاک اور دلیر ہو
 اپنی گہوڑوں کی تنگ تنگ کرد ہن عدد بی شمار تم ہو ریے پر شجاعت سی امت تنگ کرد
 ان شہادت کی بحر میں غوطہ کہاؤ ماشوش مت درنگ کرد ہن بہنیک سنگان رو بہ برا
 جنگ تم ان سی چون نیک کرد جان کا شیشہ گرہ ہی نازک بر نہ اس ماہ میں خوف تنگ کرد

خواہیم کرد مابا کرامیم چون یوسف درین زندان اسیر مصر غرت را غرتی را
 سفر خواہیم کرد حاصل دنیا متاعی نیست کا نرا قہمتی ست زو چو صاحب عثمان
 قطع نظر خواہیم کرد کمازین جانشاد و خورم میروم از بہر آنکہ منزل اندر قہمت
 زین خود تیر خواہیم کرد ہر کرا غم تماشائی ریاضِ خلعت است کومہا بشود کہ ماریچا سفر
 خواہیم کرد اربابیت رخصت ای دوست کہ ہم بیان سی سفر کرنی ہن اپنی مٹی
 کی جگہ جابی و گر کرنی ہن مثل یوسف نہی جو ہم قہمت میں دنیا کی اسبر جہور بہ
 مصر فراغت میں گذر کرنی ہن رخت دنیا کو جو دیکھا تو ہی دہ بی قیمت اسکی سبب
 سی اب قطع نظر کرنے ہن اسلمی خوش ہن کہ دہ گہری بیان بہتر کوچ اب
 جلد ہم اس جاسی اود ہر کرنی ہن جاپتی ساتھ ہودہ جو کہ ہی چو پائی وصالی
 لوگ دہ رہوین جو مرتی سی حذر کرنی ہن بس بی بی آپکی شہر بانو اور اولو انجاد
 اور دونو ہنیں زینب اور کلثوم اور اہل بیت سب جمع ہوئی اور اپنی نصحتیں اور
 وصتیں فرماہن اور سب کو گلی لگایا اور روی اور شہر بانو نسی کہا ای یار فدا
 اور ای دوست غم خور ای رفیق دیرینہ اور ای سرور سینہ صبر کیچو اور سر اس واقع
 میں نہ کہہ لیا اور توفہ نہ کیچو اور مونہہ اور سینہ نہ پٹو خردش اور فغان اہل بیت سی
 اوٹھی اور قیامت جیمون میں بر با ہوئی کشتی صبر و سکون کی سج گزرا اب اضطراب کی
 پڑی اور سل غم و الم کی دروازہ دل براری سے در بای انشک کا دیدہ تر سے
 جاری تھا اور اوس میں شور آہ و زاری تھا **قطع** سوچ زن میہ بینم
 از ہر دیدہ طوفان غمی میرید در گو شمع از ہر لب صدائی ماتمی اہل عالم را
 انمیدانم چہ کار افتادہ ست انیق در و انم کہ در ہم رفت کار عالمی **قطع**

اور مسلمانوں میں بہترین اور محاسبہ دل اور زہنی رحم لوی میں فی ہفتین دن کہا کرتے
 فی سیرتہ فی دال اور ایک خطہ خاموش رہا پھر سر اٹھا کر کہا کہ اے میرے چچو کہتے ہیں تم
 اور رشتہ ہی چکھو یہی یقین ہی کہ جو حسین لڑی کا مقام اور سکا دوزخ میں ہوگا
 لیکن ملک رہیے کہ جنوری کو دل میرا نہیں چاہتا اور طمع ملک و جاہ فی اور ہو
 فوج و سپاہ فی اور شخص کا دل سپاہ کردہا ہی بعضی راویوں نے لکھا ہے کہ
 عثمانوری کی رات کو قریب بیچ کے آسمان سے آواز آئے کہ اے لشکر خدا کی تیار ہو کہ
 دلائل کا آیا اور اٹھو اور خبردار ہو کہ دفت رحلت کا ساتھ دار القدر کی پہونچا عشر
 امام حسین کے مکتوم نام ہی جو شان اور خیر شان مانند ہونو کی حج خدمت امام
 سام کی آئین اور کہا ہے یہاں ہی منی ہی بہہ آواز سنی اپنی فرمایا کہ سنی اپنی بھی
 ہزار غوغائی سے لگتی تھی کہ میں نے بہہ خواب دیکھا کہ کئی رکت میں کہ مجھے تھک کر فی میں اور
 انہیں ایک کتا خا رشتی ہی کہ وہ بہت چونکتا ہی اور میری نزدیک آتا ہی بجلو گات بہہ
 ہی کہ قتل کر دیا میرا بیٹا ہی یعنی اسکو بدلتی سفیدی کا مرض ہی اور ساتھ اس
 خواب کی میں فی اپنی مانا پیغمبر خدا کو صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا کہ فرماتی ہیں کہ ایسے
 فرزند میری روح پاک کی استقبال کی ذاتی ساکن عالم بقا کی باہر مقرب بلا اعلیٰ
 کی آئے ہیں اور ساتھ مرتبہ اور درجہ میری کی اشارت اور شہادت کرنی میں تو ہی ہے
 اور کوشش کر کر آجکی رات روزہ میری پاس آکر افطار کرو اور توقف و امانت رکھو
 کہ مکتوم یہ سنکر راز رازی اختیار دینی لگیں اپنی فرمایا کہ اے عہدہ صبر کر اور
 یہاں میرے پیغمبر کی رات اسکو وداع کرو دنیا میں اور رخصت ہون میں اپنا
 یہ یہ سیرتہ میں یہ سفر خواہیم کرد مسکن اصلی خود جابی ذکر خواہیم

سچ نام خانہ غروب کی مقام بکرا اور شب مشکفام فی لباس سبایہ سچ نام خاندان رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کی بہنا اور شفق فی خون دیدہ اوپر دامن سپہ گرایا اور عصہ زمین
 فی گرد و عنبار کو اپنی سربر اوڑا با فرو دو و ظلام روی زمین را سبایہ کرد مدو
 خویش را بخر شش تباہ کرد فرو عنبار و گردنی روی زمین سبایہ کبا رخ اپنا
 ماہ فی من خاک بس تباہ کیا یعنی کہ آفتاب غروب ہوا اور رات ہوئی حسین ابن
 علی اور رب اہل بیت نبی اور رب یار اور دوستدار تمام شب از روی نیاز کی بچ
 در گاہ خدای کار ساز کی پہونگی اور بیاسی ساتھ ذکر الہی کی اور در و درالت بنیاسی
 کی اور سچ طاعت اور عبادت کی اور استغفار اور انابت کی مسئول رہی اور برج جنگ
 و جدائی کے اور تیار لڑائی کی اور قتال کی بنائی سواری رہی اور بنوق و دوق بے
 اور پنج درد و دوق مافوق سی روتی و ہونے رہی فرو اشک چشم تا بجا ہی رقت
 و اہم تا ماہ ماہ و ماسی را یا اشک و آہ میگرم گواہ فرو ہندی اشک تا ہفتم
 زمین اور چرخ یک پہونچی ہی آہ ماسی و آہ اشک و آہ اپنی کی ارکبنا ہون گواہ
 روایت ہی کہ بریر ابن حصیر مدانی حضرت امام حسین کے بارون میں سی کہ برا عاید اور
 زائد اور متقی نہا مصلح حضرت امام ہمام کی زانو عمر سعد کی پاس گئی اور و سکو
 سلام کیا اور بیٹھ گئی عمر بنی کہا عصہ ہو کر نوئی مجکو جو سلام نہ کیا میں کہا مسلمان
 نہیں ہوں اور خدا و رسول کو صلی اللہ علیہ وسلم کہا میں نہیں بھجاتا ہوں پریر
 فی کہا قتال کرنا ساتھ فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور شمع کرنا بانی کا
 اور سکی اہل بیت سی بہ خاک ایمان ہی تیری شکر کی جانور اور کشتی فرات پر جا کر
 بانی ہوں اور حسین وار و سکی بال بھی ایک فطرہ کو تر سین پس تجکو نہ کر گزیرہ سلام

اور بہا یون اور قرقر ندون فی عرض کی کہ ہم اپنا چننا بعد اب کی مری کی بہتر
 جاتی تھی اور جو چہ کریم کہاں جانی میں ہمہ گرہ نہ گزرتا تھا مسلمہ ابن عوفہ اسدی نے کہا جس تک
 کہ جان بات میں قبا اور رشتہ میں ہی اور شمشیر سیرہ ات میں ہی اور زناقت و قدر
 ذات میں ہی ایشقبا و اعدای دین اور دشمنان قرہ العین رسول رب العالمین سے
 مفادہ و رنگ لرون تا اور بنس نہ ہون کا یہاں تک کہ زمانہ اجل کا آچوٹی مشرور
 بقیامت برہم ان مہد کہ بستہ با تو تاگوئی نہ دوران روز و نایت ہو و
 فرو نایقاست یہ ہی کا عہد بیان استوار تاہم جلوسینا کہنی نالی دس وزیر جب
 و بکما حضرت امام حسین فی کہ سب زفر سناؤند اور سب بار و غبار اور سب بار و نادر سراج راہ و نادر
 ثابت قدم اور راجہ مہربت فرمایا آپ کی خیمہ پاس پاس گہری کرد و رتین طرف نسا کر گاہ کی خندق
 کہہ اور خندق کو لکڑی اور کوڑی سی بہرہ و اور کھڑک و لڑائی کی صاف رکھو کہ او دہری جانی
 آئی کی بندہ میں راہ ہی موجب حکم عالی کی سب ہو کون پیاسون فی لکڑ خیمہ متصل کی اور خندق
 تیار کی اور یہم تیز ہڑائی کہ یوسف خیمہ کی اس خندق میں آگ لگا دین تو یہ قوم شمشکار
 خیموں کی جانب دست و پا کی طرف آئی تیار دین کی فائدہ جاتا جا ہی کہ کہتی ہن دوسرے تاریخ
 محرم کی حضرت امام حسین مقام کربلا میں پہنچی اور ساتوین تاریخ ہی مخالفوں نے بانی
 بند کیا تین دن بانی بند رکھا اور دسویں تاریخ شہادت ہوئی اور بعضی لکھتی ہن کہ اٹھویں
 تاریخ محرم کی مقام کربلا میں پہنچی اور دسویں بانی بند کیا اور فوج مخالفوں کے
 پس یا بانس ہزار سپاہ اور سوار تھی اور حضرت امام حسین کی سات کل بہتر ادجبا
 لڑنی دلی تھی اور صواعق محرقہ میں لکھا ہی کہ اسی اور کئی آدمی تھی حسین ابن علی
 کی ساتھ **وضاحت** جا ہی جاتا کہ توین تاریخ جب کہ دن گذرا اور مہر عرب نی سح

بلا شیطان تعین : نہ خلعت ہی نہیں مہر و جہا ہی تمہاری دل میں نہ ہو
 نہیں تم جانتی آل عبا کو نہیں پہانتی تم مصطفیٰ کو اری یہ آل نضر
 مصیبت میں ابد کرب و بلا میں روایت ہے کہ نوین تاریخ ابد و پھر کی خدمت
 حسین فی ایک خواب دیکھا اور اپنی بہن زینب سے کہہ رہی تھیں کہ ہا کہ
 ہمشیر زمین فی پیغمبر خدا کو صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا کہ آب فراتی ہیں کہ اسی حسین تو اب
 ہمارے باپس آتی والہی حضرت زینب شکر رونی لگیں اور بی اختیار کی عالم میں اپنا
 بہر حال کرنی لگیں کہ آن بی او کی بہت تسلی اور سکین فرمائی اور ورسن حضرت
 امیر المومنین امام المسلمین عاشق زار ذات کبریا حسین ابن علی رضی فی اپنی بار
 اور بہائیوں اور بہائیوں کو جمع کر کر فرمایا کہ حمد و شکر خدا ہی تعالیٰ کا
 ہی حالت فرصت میں اور حالت مصیبت اور محنت میں ابی غریب و میں فی جان
 دبا کہ میری باریوں سے وفا و ارکویے دنیا میں نہیں پس حق تعالیٰ تمکو جزا و خیر دیوی کہ
 سے بہرمان اور نیکو کار دنیا میں نہیں پس حق تعالیٰ تمکو جزا و خیر دیوی کہ
 تمنی میرا ساتھ خوب نبھا لیکن اب میں رشتہ بیعت کا تمہاری گردنوں میں
 لگا لٹا ہوں اور تمکو آزاد کرتا ہوں اور نہ رخصت کی کہتا ہوں کہ
 انبی مستور اور بی بیوں کی ہات بکڑ بکڑ کر چلی جاؤ تو محنت سے رہائی با
 شدت سے فرج اور خوشی حاصل کرو اور مخالف منجھو جو حاضر باو میں
 فراحت اور تمہاری حسرت و چونکرین گے فتر و من خدم غزنہ گہ
 آن بہ کہ شمشاد کشتی خود سلامت سہی حل رائد
 غم میں غرق بہان مت آؤ تم انہی کشتی کو کناری پر کہیں لٹاؤ

معین اور ابن ابی اوفیہ و سید بن علی ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ
 نامناسب ہیں اور ان میں امت کی غیر حسنیت ہی ابن ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ
 نوٹ کیا کہ میں نے یہودیوں میں سے کسی کو نہیں دیکھا ہے اور میں نے کسی سے نہیں
 اور دارود و درغری اور غیری پہلی غاروں میں گری اگر حسین میرا حکم مانی اور غیری کی
 بیعت قبول کرتی تو لوگوں میں دو سالوں کا اور زمین تو اسکو فتنہ کر دروستی بیعت
 اور سید کو گویا وہی سمون سے شمع کی کڑی کو یہ بیعت قبول کرتا ہی تو یہنا و ان میں پرست
 ہی کا شکر لوگوں کا اور ہر اہل منصب و موقوف و موقوف کا پس چچی چا بھی کہ حیدر و
 نام تمام کو در اس مقدمہ میں شمع ہشام کو فرستہ فی ہی بیعت میں نفس و
 حضرت ابومحسین کا دل میں نہایت گہرا گہرا چھوٹا ہو چکی ہو چکی ہو چکی ہو چکی ہو
 حیدر اسباب قتال و عدال کا بنیاد و رہبر کو کہ فرین ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ
 اور جناب کو کہ فرین حضرت ابومحسین کے ہاتھ پہنچا دیا اور ان کو بیعت
 ہی میں چا چا ہون کہ اس رات میں پنج ساعت اور چار ساعت حق تعالیٰ کی مشغول رہا
 درہم ہی درہم اور درغری اس رات کی موقوف نہ دین میں صبح و شام کے
 ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ کی حرکت سی ماہ اور اگرچہ عمر بنی ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ
 کہ میں نے نہایت ایک خط کی تھیں کہیں عمر عدنی ساتھ مشورہ میرا بیوی ویت
 مانی اور نہایت و عدال کو نوین تاریخ موقوف رکھا ایک ساعتی عمر وغیرہ کی حق میں
 غریب ہی و سید بن ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ
 درہم و سید بن ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ
 سید بن ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ و سید بن ابی اوفیہ

یا بھی اور راہ میں ٹرا کے ہوئی پرگڑھ بہت قلیل تھی اگر مار گئی تھی اور بانی پر لکھو
ت کہانہ حضرت امام حسین فی ہر خان شکر بہت حسرت اور فزون کیا فایدہ خان
کہ اون دنوں میں ایک رات کو حضرت امام حسین فی عمر سعدی ملاقات کی اور طرح طرح سے
کے اور عذاب و رنج سے ڈرا با اور نعمت بہت کا امیدوار کیا اور سنی کہا کہ میں نصرت کو ملک سے
کے اور نعمت بہت کی ہی بات سی نہیں کہو نا العزیز ابن زیاد کی بسنا
کے عیوض فرض کی کہ نعمت بہت کی ہی بات سی اور حسین کہیں کہیں اپنی
کے عمر سعدی اور حسین ابن علی سی راتوں کو مشورت ہوئی سی اور حسین کہیں کہیں اپنی
لوگوں کو ہجرت دے دیا تھی نہ شکر بہت غصہ اور غصہ میں آتا روایت سی کہ ابن زیاد کی عمر سعد
کو لگا کہ آج تیرا کانبد و لب قرار دے کر تو حسین اور عمر سی بالکل بانی بنادین
کو لگا کہ آج تیرا کانبد و لب قرار دے کر تو حسین اور عمر سی بالکل بانی بنادین
عمر بن سعد فی بانسو سوار قرآن پر تعجبات کسی کہ حسین شکر میں بانی جانی تیرا رے لکھتی ہیں
کہ تین دن بانی بانی کو کر کو اور ان کی مسورات اور بچوں کو نہیں ملا اور شہادت سی
ہاں روایت سی کہ جب شنگی کا غلبہ ہو اس پر قی کو تر پر اور سب بال بچوں پر عباس ابن
علی ساتھ تین سوار اور رئیس باد و کی دریا ہی قرآن پر پہنچی اور درمیان عباس
کی اور فوج عمر سعد کی ٹرائی ہوئی حضرت عباس علی غالب آئی اور تیس سوارانہ
سی شرفی تھی اور سیاہ مشکین پہر کر حضرت امام مام کی شکر میں لی ہوئی کہ
بانی لوگوں کو پہنچا اور سب خشک و زائر ہوئی روایت سی کہ حضرت امام
عمر سعدی کہلا بھیجا کہ تو بن بانون میں سی ایک بات اخبار کر اول بہنہ کہ مجھ کو
جانی دے اور جو بہ نہیں مانتا تو مجھ کو کسی اور طرف جانی دی کہ ملک
سی کبھی طرف کو میں جلا جاؤں اور جو بہ نہیں مانتا تو مجھ کو کسی اور طرف جانی دی کہ ملک
دی کہ جو میرا اور اسکا معاملہ ہو ماسی خود سی عمر سعد فی بہنہ باغین

روئی ہمہ قبلان عالم سوبت امروز کسی کہ از تو گردانند و فردا بگرام دیدہ بگذرند
 قطعه ہندی تراخ صاحب ایمان کا قبلہ بلا شک مقصد بونگی جان کا قبلہ
 سبہن کا رخ تیری زخکی طرف ہی بچھی ہی قبلہ عالم شرف ہی یہاں تجھی جو
 کوئی مونہ کو پہری دامن کس آنکھ سے دیدار دیکھی ای گلستان روغنہ است
 دای باہمن گلشن جلالت سکھو بوستان دصال سی ساہنہ خارستان قراق کے
 حوالہ مت کر اگرچہ تمام عالم گل دنگذاری لیکن سہا سے نزدیک تیری خارشن
 کی رو برو سب خار ہی قطعہ ما خار غم عشقت او بچنہ درد امن کو نہ نظری باشد
 زلفن بہ گلستان ما گرد زلفیت ارارنجی برسد غم نیت چون غم حرم باشد
 سہلت بیامان ما قطعہ ہندی خار غم آب کا جس روز کہ دامن سی نکا بہر
 نادرسی دل اپنا گلستان سی نکا گل غم آب کا جس روز سی ہی ظہر تب
 جی خار مغیلان بیابان نکا فرد گرد و صدار دامن نشانی نگذاریم دامن تیر دست
 فرد جو تو جا ہی کہ دامن کو چوڑا دی پنجوڑن گی رہی جان یا کہ حاوی فرد
 دامن دولت جادو گر بیان امید حیف باشد کہ بگردد و گردانند فرد تیر دامن
 بگر کر چوڑو دنیا کتہ بہہ بس نہیں ہی سر پہ لینا دوست و فادار بہہ کہنی نہی اور
 روئی نہی اور آب ہی روئی نہی اور او کی غن میں دعا خیر کرنی نہی فائدہ نقل ہی
 کہ کر بلا کی قریب قیلہ نی اسد کا تہا کہ او کی باس ایک شخص حضرت امام حسین کی شکر سی گیا
 اور کہا حسین ابن قاطمہ زہرا اسطر حسی کر بلا میں گہرا سوای اوس قیلہ کی لوگون فی موجب
 انبی سعادت کا اور ریاعت نجات کا سمجھ کر حضرت امام سہام کی مدد کا ارادہ کیا جنانکہ نووہ
 مرد مسلح اور کل دامن سی کر بلا کو منو بہہ نوی عمر سعد فی بہہ خیر سنگر جابر ار سوار او کی

دل لکھا دس بد باندی لکھا کہ تو سب سے کہہ کر بہت نیر بدی قبول کرے پس اگر
 ن فی اور دسکی ساتھ الون فی بوند نیر بدی قبول کی تو عطا ہو ورنہ سب سے
 ہر مہر کہ بہر مہر کا سدا در ہوتا ہی ہر سعدی و بد نظیر کہ ہر حال میں فیے جان
 کہ نیر بدی و عاقبت نہیں جانتا یعنی قتلہ اور سنا کہ جانتا ہی اور نہ عاقبت
 بن نہاد خیر و عاقبت نہیں جانتا یعنی قتلہ اور سنا کہ جانتا ہی اور نہ عاقبت
 امام حسین کے خدمت میں بیجا اپنی فرمایا کہ جو بہت تیر بدی کی عاقبت بول نہیں ہی
 بہ خبر ابن زیاد کو پہنچی اس بد باندی غصہ میں اگر حصین ابن نیر اور حجاز ابن
 اور شیب ابن ربیع اور غزو فی الجوفین کو سنا ہون سوار و پیادہ کے وہ بھی بد و مردار
 بیجا ہند کہ ابن زیاد جماعت کشمیر کو حضرت کی مقابلہ میں سنا بنا لیکن اللہ اول سنا کہ
 تیرا اور کردہ جانکر ہر آتی نہی آخر کو ابن زیاد فی اون میں سے بہ نفس کو کبیر کر
 گردن مارا پھر بہی رحمی اسکی دیکھ کر ماری خوف کی کو تو پھر نا ہا در کر ملا کو
 لو کہ جو حق و اسطی مقابلہ اور مقابلہ حسین ابن علی کی سیکے تیلی جانی نہی ہنمو
 کہنا ہون میں لکھانی کہ حضرت امام حسین فی اپنی ہر امیون کو جمع کر کر فرمایا کہ ای
 غزیر و نین فی تیکو برضا و خوشی اجازت اور رجعت دی جہاں منہا راجعیا جاب
 چلی جاو اور اپنی خان و مال کو بجاو اور مجکو بہہ اور شیب آباہی میں ہون
 بہہ ہر سب مایون اور وفادارون نے زبان اخلاص کی کہو لی اور سا
 صدق نیت کی اور حسن طبیعت کی عرض کی یا ابن اللہ صلی اللہ علیہ
 جان ہماری تیری خاک قدم بردا ہو جو کہ تو سپہر ولایت کلمات ہی اور سنا
 کاشا ہی تاج کی دن جو تجہ سی مونیہ بہنیری وہ کھل کو خشد کی دن کر
 اس آئینوں سے تیرا دیدار دیکھی

[illegible]

نہیں تو اسکا میں نصیر وار نہیںوں گا آپ فی فرمایا کہ اس مقام کا اور اس
 میں کا کیا نام ہی لوگوں فی کہا اس زمین کا نام کر بلا ہی آپ فی فرمایا عجیب
 حالت ہی کہ میں اپنی باب علی مرتضیٰ کی ساتھ تھا سفر میں کہ جب وہ ضعیف کو لیے
 ہی اور اس زمین پر جب گذر سوا تو فرمایا کہ اس زمین کا کیا نام ہی لوگوں فی اسطرح
 کہا تھا کہ اسکا نام کر بلا ہی اور آپ فی یہ نام سن کر فرمایا کہ یہ وہ جگہ ہی کہ انکی انٹ
 اور بار بار بیان یہاں کہلین گی اور یہاں خون انکے گرائی جاوین گی کسوی سمجھ
 میں آ یا کہ آپ کسکی حق میں فرماتے ہیں اور کہا کہتے ہیں جب آپ سی بوجہاں
 اپنی کہا کہ ارادہ از ہی حق تعالیٰ کا چون ہی کہ اس زمین میں ایک گروہ آل محمد کی صلی اللہ
 علیہ وسلم اور ترین اور مقام کدین بہر گذری او نہر جو کہ گذریے اور ایک روایت یہی
 کہ حضرت شاہ بابا کہہ کر اناروی کہ ڈاہری ابکی سب آفتون سے نہ ہوگی اور
 انکھوں سے زمین تک ایک ٹری آفتون کی بندہ گئے حضرت امام فی بہ نفل اپنے
 قبیلہ گاہ کی کہا فرمایا کہ بہن آفتون کو اوتارو اور یہیں خمیہ آدہ کر دیا
 بارکین سید کا نیاجون ما خواہند نخت آردی با خاک کر بلا خواہند رخت
 کو دکان جعفر حنف را خواہند نخت گرد بر رخ را آل مصطفیٰ خواہند
 ابیات ہندی کہا شبیر فی یہ کر بلا ہی یہاں کا حال سارا بر ملا
 ہی آل محمد کا ہی منتقل بھی گی یہاں علی کی گہرگی ہمارا حال یہاں ہوگا پڑ
 بدن بہر ہوگی خاک و خون غلام بہ بی جعفر طیار کی سب یہاں ہون قبل بہر ہی
 طبری خوار آل مصطفیٰ بر غبار و گرد خاک راہ سیر بس آب و آفتون کو اس حال
 بہن ہند کہیں اگی نجاو کہ بہر کر بلا جائی شہادت سعادت او سکی جوبہ

فی قسم کہا ہے کہ مجھ کو بہتر نہیں اور میں اس زمرہ میں سے نہیں ہوں کہ جنتوں سے
 مجھ کو بہتر نہ لکھی ہیں لیکن مجھ کو امیر ابن زیاد کا بہتر حکم ہے کہ پنجویں میں جدا ہوں گا پہلا
 ایک کہ تو کو نہ میں جھگڑا بن زیاد سے ملاقات کر لگا اپنی فرمایا کہ مجھ کو موت قبول ہے
 اور ملاقات ابن زیاد کی قبول نہیں بہ فرما کر آپ نے تباری کوچ کی کر کر کہ
 کی طرف کوچ کیا کہ اس میں حرا اور شکر اور سکاراہ میں حایل ہوئی اور مکہ کی طرف جانب کی
 رو دار نہ ہوئی حضرت امام حسین نے کہا کہ اب بغیر خبک کی جا رہے نہیں ہیں اور رات قبضہ
 شمشیر پر رکھا اور جا کہ میان سے پہنچیں کہ حرنی کہا مجھ کو لڑا سکی بھی رخصت نہیں ہے
 اور دو تو طرف سے کلام درخت اور سخت صادر ہوئے آخر کو حرنی عرض کی کہ یا ابن
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہتر ہے کہ لڑائی اور قصہ موقوف کر اور میں اور نو ایسی
 طرف کوچ کرنی ہوئی جہلین کہ نہ وہ راہ مکہ کی سپا ورنہ کو نہ کی اور اس عرصہ میں
 معلوم ہو جاوی گا کہ اب رضی ابن زیاد کی کیا ہے اور میں بھی اس کی غصہ اور غضب
 سے بجا رہوں گا آپ نے فرمایا بہتر ہے پس دو تو گروہ برابر برابر کوچ کرنی ہوئے
 اور منہرین ملی کرتی ہوئی ایک مقام پر پہنچی کہ وہاں شمشیر سوار ابن زیاد کا ہزار
 ہوا اور اس نے خط این زیاد کا حکم دیا حرنی خط پڑا لکھا تھا کہ ای حرمین
 برکہ بہ خط میرا تیری پاس پہنچی اسی مقام پر حسین کو ٹھہرانا اور آگے بھی نہیں جانے
 دنیا اور جا ہی کہ ایسی جگہ اسکا ڈیرا ہو کہ بانی اور گھانس وہاں سے بہت دور
 ہو اور میں نے شمشیر سوار سے کہہ دیا ہے کہ جو عمل حری اس مقدمہ میں صادر ہو چھٹی
 بعینہ ملاقات آن کر کہ ویسے حرنی وہ خط پڑا حضرت ابامحسین کو دکھایا
 اور کہا کہ ای حسین اب یہیں مقام کیا جا رہی ہے کہ میں امیر کی حکم سے لاچار ہوں اور

ورامی صاحب محبت و فرمانہ کوچ خدمت سرور
 ست بنی بیون فاطمہ زہرا کی رہنمائی پس طلاق مجھی کیون دنیا ہی اور محکم
 ساتھ کیون نہیں لیتا ہی جب آپ مقام زرد سی روان ہوئے انکے شخص کو فہ
 نیوالا راہ میں ملا آپنی خبر کو فہ کے بوجھ اون نے کہا میں کو فہ ہی میں نہا کہ
 سلم غفیل اور غانی بن عروہ کو قتل کیا آپ فی سنکر کہا انا لعد وانا الیہ راجعون
 صوف کہ آگے ساتھ والوں نے بہ سنا عضیون فی عرض کی کہ برای خدا اپنی
 اوپر اور اپنی بال بچوں پر رحم کر اور اب وطن کو چھوڑا اور کو فہ میں کوئے نری
 مدد کر گیا اسین حضرت مسلم کی بہائی اور مٹی کہ حضرت امام حسین کے ساتھ تھی اونہوں
 فی کہا کہ بعد مسلم کی سکون زندگانی کی احتیاج نہیں اور ہم ہر جانی والی نہیں جب
 کہ کہ اپنا کینہ اور بد نہ لین یا کہ مارے جاوین اور شہید ہووین حضرت
 امام حسین فی قرنا یا کہ نہیں نیکی اور رہا ہے نہ ہار بعد جینی ابی میں بھی
 زندگی بہر دین باریست بارچون نسبت زندگی عارست رہا تھی نہ زندگی کا ہی
 دلدار سی ملاقات سی صحبت باری نہوایخ دنیا میں گراو سکی بو گئی زندگی ہی
 تیر خا رہی بہر زمان سی کوچ کر کر منزل فرما یہ میں پہنچی کہ خط عمر سعد کا پہنچا
 اوسین سب حال حضرت مسلم کی شہادت کا لکھا تھا جب بہ خبر تحقیق سب کو
 ہوئی اکثر لوگ حضرت امام حسین کے پاس سی اوٹھ گئی اور متفرق ہو گئی سوای اہل
 کی اور مخلص یار و کئی آگے خدمت میں کوئی نہیں رہا جب کہ آپ منزل نصر نبی
 میں پہنچی دیکھا کہ سر پر دہ آدہ ہی اور نیز زمین میں گرا سوای اور گرا
 سوای آپ فی بوجہا کہ بیان کون او تر سوای لوگوں فی کہا عبداللہ اس

میں اور سہی امیہ کی اور پراؤ کی سہا می بران میں اور رضا آسمان سے نازل
 ہوتی ہے اور جو بان کہ خدائی چاہی وہی حاصل ہوئے ہی اب فی فرمایا کہ سچہ
 کہتا ہے اور اب فی فروق کو رخصت کیا کہ وہ روانہ مکہ کو ہوا اور اب مقام
 بطن الرمد میں پہنچی وہاں سے خط اپنی روانگی کی احوال کانفس ابن سہر
 کی دہنہ کو قہ کو بھیجے حسین ابن نمیر نے کہ فوج لبکر ابن زیاد کو بطرفی آیا ہوا تھا اور قہ
 کی میدان میں مقام رکھتا تھا قیس کو پکڑ کر کو قہ کو ابن زیاد کی پاس پہنچا یا اور سہا
 فی او سکوفلہ کی او پر سی خندق میں گروا دیا کہ اوسنی درجہ شہادت کا بابا بالعرض
 ابن زیاد بدینا دنی خبر روانگی حضرت امام حسین کے سنگر سپاہ چابجا راہ میں پہلار کی
 تہی کہ راہ کے سزوں کا بند و بست قرار دے رہی اور حضرت امام حسین کسی اور
 طرف نہ چلی جاوے القصہ جب کہ آپ منزل رزو دین پہنچی وہاں ایک خیمہ نظر پڑا
 جو چہا کہ یہ خیمہ کس کا ہے کہا زہیر ابن العقیں کا ہے کہ مکہ سے آیا ہے اور کو قہ کو جاتا
 ہے اب فی زہیر کو بلا یا اونی اتی میں تامل کیا زہیر کی بی بی نے کہا سبحان اسد
 بن غمہ خدا صلی اسد علیہ وسلم کا قرار نہ بھی یاد کری اور تو اعراض کرتا ہے اس کی کہنی
 فی دل میں اس کی اثر کیا اور اب کی خدمت میں حاضر ہوا بعد ایک خطہ کی حضرت امام حسین
 کی خیمہ سے نکل کر اپنی ڈیری میں آکر کہا کہ میرا خیمہ حضرت امام حسین کے خیمہ کی پاس ستارہ
 کرد و اور اپنی بی بی سے کہا کہ میں تجھ کو طلاق دینا ہوں کہ تو اپنی بہائے کے ساتھ وطن کو
 چا اور اپنی بہائی سے اور ساتھ وہاں سے کہہ کہ جسکو شوق شہادت کا ہو میرے
 پاس رہی اور جسکو خوشی وطن کی ہو مجھ سے جدا اختیار کری سب ساتھ والی اپنی وطن
 کو یعنی کو قہ کو چلی گئی ایک روایت یہ بھی ہے کہ زہیر کی عورت نے کہا کہ ای مرد مرد

النبی علیہ السلام فی انفسا ورتبایہ ربانی کے کہ جو کما گشتا ناما اور زینت
 و کما دل میں مصمم ٹھانا اور انہی ملازمین اور بارون کو جمع کیا اور
 قدر ہر ایک کے مال و اسباب دیا اور بی بیوں اور بچوں کے واسطے
 اور کجاوی تیار کیں العزیز سب اہل و عیال اپنی ساندہ لہی اور شکل لے کر
 یا الحجہ کی شہری تاریخ یا انہوین تاریخ یا نوین تاریخ تحت اختلاف روایات
 کہ وہ دن شہادت مسلم ابن عقیل کا تھا کہ یہ بہ فصد سفر کو فہ کی برادر ہوئی
 سب بار اور وفادار اور مخلص اور دستار دہ دینے نہیں زار زار اور بہ ہنسی
 تہی بکار بکار کہ امی شاہزادہ ناما یا بن سیدانا برار علی اللہ علیہ وسلم کہ فیون
 کی اس جانا تعلات نہیں اور اسین سوئے رنج کی راحت نہیں کو فیون کے
 قول کو وفا کہاں ہے اور راد کی وفا کو وفا کہاں ہے برای خدا ہی پاک بہ فصد
 اندیشہ ناک معروف کو اور آپ فرماتی تھی اسی عرب و دوستو مباہلہ نگہ و ادب
 منع نہ فرماؤ کہ اس سفر میں میں نے اخبار چون اور تاریخ امر پروردگار ہون وہ
 غیب ہی ایک کبند مجیر ڈالی ہی کہ میں اوس میں گرفتار ہوں اور رسید
 ہی کا جواب اور طلب کار ہوں بیت رشتہ در گہر دم افکنده دوست
 می برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست البعضیہ امام کو بن حضرت امام حسین
 منزل بہ منزل اور کوچ کوچ راہ طلی کرتے تھے اور شرف لیجائی تھی
 کہ منزل صفاح میں پہنچی فرزون شاعر کو دیکھا کہ عراقی سی اتا ہی
 کہ کو جاتا ہی آج بنی بو جہا ہی فریق عراق کے لوگوں کا کیا حال ہی
 کہا یا بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او معین کی دل آگہی ساندہ

نیرید کی فوج سے اور ابن زبیر سی عین مکہ میں لڑائی ہوئی اور حجاز اسود و ثوبا اور
 کعبہ معظمہ کے پردی جلی روایت ہے کہ جب خبر حضرت امام حسین کی روانگی کی مدینہ
 منورہ میں محمد بن حنفیہ کو پہنچی اور وہ وضو کرتے تھے اور لگن آگے رکھا ہوا تھا
 سنکر اتنا روی کہ تمام لگن اسون سے پھر گیا اور مدینہ میں اور مکہ میں تمام
 اصحاب اور احباب اس امر سے غمگین اور حیران اور پریشان ہوئے لیکن دستوں
 اور ہوا داروں میں قدر قلیل ہی نے آپ کا ساتھ دیا اور ہمراہ رکاب شہادت
 انتساب کی کو قہ کو روانہ ہوئی اور اکثر ساتھ نہیں گئی اسو اسطے کہ اگرچہ اندیشہ
 حضرت امام حسین کب طرف سی سبکو نہا لیکن یہ یقین نہ تھا کہ جانی ہی ایسی حلو سے
 نعمت شہادت کی پاؤں کی اور کوفیہ اول ہی اول یونانی اور حجازی اپنی خاطر کرین
 گی بلکہ یہ بات حضرت مسلم کی خط سی کہ حضرت امام حسین کے نام آیا تھا سب کو معلوم
 ہو گئی تھی کہ اٹھارہ ہزار آدمی فی ساتھ مسلم ابن عقیل کی امیر المؤمنین حسین کی
 بیعت کی اور اس قرینہ سی جانتی تھی کہ روز بروز اور بھی ترستے ہوگی اور حسین
 ابن علی جب کہ پہنچیں گے تہارہ آدمی دایرہ بیعت میں داخل ہونگی اور نیرید
 کہ بہت دور ہی یعنی شام کی ملک میں شہر دمشق میں ہی جب کہین سسنی گا تو
 اپنی فوج بھیجے گا اور سوت اغلب ہی کہ جنگ درپیش آوے گی اور کوفیہ جب کہ
 مغلوب ہونگی یا طمع میں آوین گے تو اسوت موافق عادت اپنی گے یونانی
 کرین گی بس ان باتوں میں ابھی غرصہ ہی اور اس مدت میں حکو شامل حال
 حسین ابن علی کے ہوتا ہی ہو رہی گا یہ وجہ اس سبب گہ گار اسید و انصاف
 پروردگار کی گذری ہی واسطہ علم **فصل** چاہی جاننا کہ حضرت امام انام

تمہاری اسٹیٹ اور رستہ ہی اور دنیا میں سہا پسر بار کج اور اذیت ہی اور عجب سہا سہا
 نعمت اور رحمت ہی اور ابن عباس نے کہا کہ قسم خدا کی اگر تیری سامنی اچھین
 ابن علی تر واریں ماروں میں اور تیرے دشمنوں سی لڑوں میں بہان تک کہ میری
 دو تو بات قلم موجودین تو ہی تیرے باپ کی ایک حق سی وادھون میں اتنی اور سکی
 حقوق مجھ میں اور اب کہ تو کو نہ کو تشریف لیجا تا ہی اور چکو غرمت مکہ کی درپش ہی
 دیکھا جا ہی کہ بہہ دیدار فرحت آنا رکب نصیب ہوتا ہی قطعہ تو میری و
 من خستہ باز می مانم درانکہ بی تو با من عجبے مانم تو باو پایے غرمت جو باو میرا
 من بدیدہ گلگون جواب میرا من اسبات سہد مجھسی ہوتا ہی کیون خدا افسوس
 تو چلا میں یہاں رہا افسوس تو روان شل باد اور دریا چشم میری بہ گیا افسوس
 اور عبد اللہ ابن زبیر فی حضرت امام حسین سی عرض کی کہ تو مکہ میں اقامت کر خطا و
 قاصد اپنی ہر طرف بھیج کر اپنی دوستوں کو اپنی پاس جھک کر اور فوج پکڑ پکڑ کر کے عالم
 کو مکہ میں ہی نکال دیے اور خلافت اور حکومت کر بس یہیں بیٹھی ہوئے کہ مقام
 حرم ہی اور مرجع ہی تمام عالم کا اپنی مطلوب اور مقصود کو پہنچی گا تو اور میں تیرا گوار
 اور معاون رہوں گا حضرت امام حسین فرمایا کہ میں فی اپنی باب سنی حدیث
 سنی ہے کہ مکہ میں ایک دن ہو گا کہ اسکی سبب حرمت کعبہ کی نہ رہے گی یعنی
 ایک شخص سو گا کہ اوشی جنگ و قتال کعبہ کے متصل ہوگی اور حالانکہ واسطی
 حرمت کعبہ اسکی لڑائی اور خون زریے مکہ میں منع ہی پس دوست رکھنا ہوں
 میں اسبات کو کہ وہ دنہ میں نہوں فائدہ جانا جا ہی کہ بہ حدیث ساتھ
 حال عبد اللہ ابن زبیر کی مطاہنی ہوئے کہ بعد شہادت حضرت امام حسین کے

اور کسکو سوچوں بہتر یہی ہے کہ میری پاس باہم بھی ہو دین عبداللہ ابن عباس
 نے کہا کہ بالفضل مجھ کو کچھ ضرورت درپیش ہے کہ میں مدینہ کو جاتا ہوں اگر تو نے
 کو فہ میں فرار بکرا تو میں بھی نریسے خدمت میں آؤں گا یہ کہہ کر ابن عباس
 نے اجازت ہو گئی اور بہت رو پیے اور کہا دریغ حسین کے اور ہزار دریغ
 توقع ہیں کچھ نہ ہی دیکھا جا ہی کہ حال اسکا عراق میں کہا ہو گا روایت
 ہے عبداللہ ابن عمر نے بھی بہت فہمائش کی اور کہا ای حسین عداوت
 اور دشمنی لوگوں کے کہ نہ ہی سنا ہے اور یونانی کوفیوں کے سب کچھ
 روشن ہے اور خلفت نے تیرے کی سنا ہے بیعت کر لی ہے ہمیں اندیشہ ہی کہ سنا ہے
 طمع مال دنیا کی بکری کے لوگ بھی بحسی مخالفت ہو جا دیں گی اور کوئی نصرت
 اور مدد نہ ہی کرے گا اور میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
 کہ فرمائی ہے حسین قتل کیا جاوے گا اور جو کہ اسکی مدد کرے گا روز قیامت
 کی حق تعالیٰ اسی ذیل اور خوار کرے گا پس مصلحت یہ ہے کہ تیرے کی بیعت
 قبول کر اور صبر فرما اور سہار غریت اب مدینہ کی طرف ہے تو بھی مدینہ کو تشریف
 لی جاں اگر اس بے بسی بیعت کی مرضی نہ ہو تو اپنی گھر میں بیٹھ رہنا اور
 کسی سے کچھ غرض نہ کہنا کہ بلاد ان سے محفوظ رہے گا تو حضرت امام حسین
 نے فرمایا یہاں یہاں ابے ابن عمر دشمن مجھ کو کب گھر میں بیٹھنے دیتی ہیں
 جہاں میں ہوں گا مجھ کو تیرے بیعت کی تکلیف دیں گی اور میں ان اللہ تعالیٰ
 ہرگز ہرگز نہ ہوں گا اور وہ مجھے درپیش آوے گی جیسی کہ درپیش آوے گی
 ابن عمر بہ جواب سنگر بہت رویا اور کہا اے آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری

کہ جب بزرگوار مین حضرت مسلم فی شہادت بابی اوسیدن بحسب اتفاق
 امام حسین فی مکہ معظمہ سی کوٹہ کو کوچ کیے تھای اور شہر سی براہ ہوئی گو
 شہادت مین در آمد ہوئی روایت ہی جب کہ ارادہ امام شہید اکبر حسین ابن
 کا کوٹہ کی طرف مصمم ہوا ماریون اور دوستدارون اور غزنون اور رشتہ
 کو کمال فکر اور غم ہوا چنانچہ عبداللہ ابن عمر آپ کی خدمت مین آئے اور غم و غم
 کی اس ارادہ سے طرح طرح سی بجا ابے جب کہ دیکھا کہ عرض اور التماس اس
 امر مین پذیرا نہیں ہے بہت روی اور ہمت فی حضرت کی جو می اور کہا مین
 نجلو خدا کو سونبا ای شہید سعید اور منع کیا عبداللہ ابن زبیر فی پی اور عبداللہ
 ابن عباس نی کہا یا ابن رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم لوٹہ کا قصد مت کر کہ کوئی
 مکار غدار پی وقا بر جفا مین نہری باب اور بہا ہی کے ساتھ کیا کیا آسان اور
 بیوقاسان کن مین کہ سب پھر روشن مین حضرت امام حسین نے فرمایا ایے فرزند
 عم کمال شفقت فرمای تو فی اور حق نصیحت کا بجالایا تو ادھر جو کہ محبت اور خلوص
 تیرا میری ساتھ ہی خوب مجھی معلوم ہی حق تعالیٰ نجلو خراپے خبر دیو لیکن
 جو کہ قریب دیر سوڈ و سو خط کی میریے پاس آجکی مین اور وہ لوگ بظاہر رش و
 ہدایت کی طالب مین اور مین بی ادن سے وعدہ آئی کا کر لیا ہی پس جاتا
 ہی وہاں بن آتا ہی ایک روایت یہہ ہی کہ آپ نے فرمایا کہ عمریت میریے
 کوٹہ کو جانکی مصمم ہوئی کہ بہہ کی طرح موقوف نہیں ہو سکتی اور اس سفر مین
 اسرار الہی و ریس آئی دالی مین کہ مین سیہے جانتا ہوں عید اللہ ابن عباس
 فی کہ خیر زلت و فرزند کو ساتھ مت نیجا آپ فی فرمایا کہ انکو کہاں جھوڑون

رہا راو بر قول اور قسم کو قبول کی اعماؤ مکرنا اور عراق سے کے طرف متوجہ
 نہونا ایسا نہوا تب پر وہ گذری کہ جو مجھ پر گزرا اور میں تو اب خدا ہوا جو کہ کام
 میرا نہادہ مجھ سے ادا ہوا قایدہ جانا چاہی کہ حقیقت آجکی دو نو فرزند کے
 قتل ہوئی روضۃ الاحباب میں اور روضۃ الصفا میں نہیں لکھی ہے لیکن میں نے
 اور کتابوں معبرین ساتھ روایات معبر کی دیکھی ہے کہ وہ دو نو مظلوم اور
 یمیم یعنی محمد اور ابراہیم کہ دو نو کمال خورد سال نہی اور گلستان ابوطالب کے
 نوشتہاں نہی زمین حیات سے ساتھ مادمصر مہمات کی فنا پذیر ہوئی اور جڑ سے ادا کیا
 گئی یعنی کو قیون نے اذکو بھی قتل کیا ایسا تدریغ و درود کہ ان ہر دو نو جو
 رفتند بصید علامت و حسرت ازین جہان رفتند جو عند لیس بدو کر کنیم مالد و اہ
 کثون کہ یاسمین و گل ز بوستان رفتند غم غریبی و غربت بنو دستان در خود
 بجانب بدر خوشنشین دو ان رفتند ایسا تدریغ و درود کہ معصوم
 وہ جہان سے گئی مراد کو بھی نہ پہنچی کہ اس جہان سے گئی نہ کیونکہ بالہ گردن غریب
 کی مانند جو گل نہی رونق گلزار بوستان سے گئی غم غریبی و غربت سے تنگ و بے نوگر
 پدر بزرگ کی نزدیک اس مکان گئی مگر جس تفصیل سے کہ حقیقت آجکی قتل ہوئی
 روضۃ الشہداء میں لکھی ہے اس تفصیل سے کسی کتاب معبرین دیکھنی کا اتفاق نہیں ہوا
محررین ساتوان

سچ ذکر و اگلی حضرت امام حسین کی نکتہ معطر سے طرف کوفہ کی اور پہونچنی کے سچ
 کر بلا کی اور در پیش آئی جنگ اور لڑائی کے پورا وایت کرنی والی روایت پر درود
 و غم کی اور نقل کرنی وانی نقل باریج و الم کی اس طرح روایت ہو تر نقل کرنی میں کہ جس پر

کشتہ تختہ غم من دایت سنگھا خاک من سہ قطعہ غنزدہ ہمہ خوردا من جاک کا نشان
 میری مری دامن پاک کا پہر حضرت مسلم کہ زخون سیے چور ہو گئی تھی ایک دیوار سی
 لگ کر مہمہ گئی کہ ایک بد بخت فی زوار مارے کہ ہونٹہ اور پر کا آب کاٹ گیا آب پانی
 اوسی حالت میں کمال چلا کی سی اوٹھ کر ایک شرب تیج کے ایسی دیتے کہ
 اوٹھ کر کٹ کر دس قدم چاڑھا اور پھر دیوار سی لگ کر ہو بیٹھی اور بہہ کہتی تھی کہ خدا
 ایک شربت آب کی آرزو رکھتا ہوں اور کسو کو بارانہ ہمارے دشت سی کہ پانی باس بیکر
 آوی اتر کو کھد شعت نے کہا میری عار اور سنگ کے بات ہی کہ ایک شخص اتنی فوج
 سی مارا نہیں جاتا بس سب ملکر دفعۃ اس پر حملہ کر دسباہ فی دسباہی کہا اور
 ایک مرد و دنی بھی اگر تیرہ مارا کہ آب بخش کہا کر کر پڑے رفتن جان کیے بانی ہی
 تھی کہ اوٹھا کر بن زیاد کیے باس بیکسی اوس فی سہ مبارک کاٹ کر نزدیک کے پاس
 دشت کو روانہ کیا اور دنی کا سر ہی نزدیک کے باس پہنچا اوس مرد و دنی دونو
 سر دشت کے دروازہ پر شکوادی اور نیرید بیدار بن زیاد بیدار ہی بہت راہنے
 اور خوش ہوا اور دسکو شکر یہ لکھا اور انعام و احسان کثیر کا مشورع کیا اور لکھا
 کہ تیری برابر کوئے غنیز اور مقرب اور صاحب میرا نہیں سیے بعضی روانہ ہوئے
 ثابت ہوتا ہی کہ جب حضرت مسلم کو اوٹھا کر بیکسی میں اتنی طاعت بانی رہی تھی
 کہ عمر سعد سی آب نے بن و صنین کین اور قرما باکہ ایک تو میں اس شہر میں
 سات سو درم کا قرضدار ہوں میرا گھوڑا اور زرہ بیکرا د اکیجو اور دوسری
 جب میرا سر کاٹ لیون تو میری لاش کو کسی مقام مناسب میں دفن کر دو
 اور تیسری میری بیای سعید کو غنیمت امام حسین کو میری طرف سی لکھو کہ رعایا

اور وہ صفدر ہی کہ ساتھ ضرب خنجر کی خاک معرکہ کو ساتھ معزز لیر و نیکی ملا تائی
 بیست جویر جو شد از ختم ان تند بیخ ز آب آتش انگیزه و از برق تیغ شندی
 اگر وہ چو شن میں آویسے دلا در دوزی غصہ سی او کی فوج و لشکر
 لگا دیے آگ با نی میں غضب سی کمری شہر سے بجلی کو ششصد
 ابن زایدی کہلا پہنچا کہ او کو اتان دیکر میری پاس لی ابو محمد است فی کہا ای مسلم
 تیغ نی سی بند رکھ اور میری پاس آ کہ امیر نی نکلوا مان دی ہی حضرت مسلم فی فرمایا
 کہ میری تین ہزاری مان کی کچھ احتیاج نہیں ہی اور تم کو قیون کی قول بر اعتمد
 نہیں ہی بیست ندیدم من از هیچ کو فی دفا ز کو فی نیاید بغیر از جفا
 بیست شندی کسی نے نہ کو فی سی دیکھی دفا عجب نوم ہی باد غا پر جفا
 بہ فرما کر ہر حملہ کیا اور بہتوں کو قتل اور اکثر زخمی کیا کہ سپاہ سب عاجز آئی
 اور سوار پیادہ ہوئی اور اکثر کو ٹھون پر چڑھی اور نرا اور تہز آب بر بازی کہ آب کا
 بدن مبارک کوفتہ اور زخمی بہت ہو گیا لکھا ہی کہ ایک پہر آگنی پیشانی مبارک پر لگا
 اور چہرہ مبارک تمام لہو سی سرخ ہو گیا شہر جو بن شہیدان نرا در ہر دو عالم
 سرخ روست خوش دمی باشد کہ مار کشتہ زمین بر تہ شندی و دیوان
 میں سرخ زمین ای میان نری شہید کشتہ ہونا عشق کی میدان او کی ہی عید
 بس مکہ گبط رخ کیا اور کہا ای بہائی حسین ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کچھ آگ پر خنجر ہی کہ آگنی چپا کی فرزند پر کیا گذر ہی ہی لیکن محلو خدا کی راہ میں کچھ
 اندیشہ نہیں ہی قطع ہر نشان کو خنجر بد و امن چاک من ست من
 ابی دل دلیل و امن پاک من است شدنم فرسودہ زیر سنگ جو رکوفیان کشتہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۱۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

Handwritten Persian text in a cursive script, likely from a manuscript. The text is dense and fills most of the page, written in dark ink on aged paper. It appears to be a continuous passage, possibly a letter or a section of a larger work.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

نمونه ای از کتب خطی است که در کتابخانه ملی ایران نگهداری می شود. این کتاب به خط نستعلیق نوشته شده و شامل ۱۱ فصل است. در این کتاب به موضوعات مختلفی پرداخته شده است که در ادامه به آنها اشاره خواهیم کرد.

فصل اول: در بیان اهمیت علم و دانش و لزوم تحصیل و فراگیری علم است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که علم و دانش تنها راه نجات انسان از تاریکی و جهل است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به فراگیری علم بپردازد.

فصل دوم: در بیان اهمیت اخلاق و سبک زندگی است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که اخلاق و سبک زندگی مناسب یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت اخلاق و سبک زندگی مناسب بپردازد.

فصل سوم: در بیان اهمیت اقتصاد و مدیریت است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که اقتصاد و مدیریت یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت اقتصاد و مدیریت مناسب بپردازد.

فصل چهارم: در بیان اهمیت سیاست و حکومت است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که سیاست و حکومت یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت سیاست و حکومت مناسب بپردازد.

فصل پنجم: در بیان اهمیت فرهنگ و هنر است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که فرهنگ و هنر یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت فرهنگ و هنر مناسب بپردازد.

فصل ششم: در بیان اهمیت علوم و فنون است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که علوم و فنون یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت علوم و فنون مناسب بپردازد.

فصل هفتم: در بیان اهمیت ورزش و تفریح است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که ورزش و تفریح یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت ورزش و تفریح مناسب بپردازد.

فصل هشتم: در بیان اهمیت خانواده و اجتماع است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که خانواده و اجتماع یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت خانواده و اجتماع مناسب بپردازد.

فصل نهم: در بیان اهمیت سلامت و بهداشت است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که سلامت و بهداشت یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت سلامت و بهداشت مناسب بپردازد.

فصل دهم: در بیان اهمیت امنیت و دفاع است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که امنیت و دفاع یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت امنیت و دفاع مناسب بپردازد.

فصل یازدهم: در بیان اهمیت صلح و دوستی است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که صلح و دوستی یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت صلح و دوستی مناسب بپردازد.

فصل بیستم: در بیان اهمیت عدالت و انصاف است. نویسنده در این فصل به بیان این نکته پرداخته است که عدالت و انصاف یکی از مهم ترین عوامل موفقیت در زندگی است و هر کس بخواهد در این دنیا و آخرت موفق شود باید به رعایت عدالت و انصاف مناسب بپردازد.

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

v1/

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

11

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

111

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

و لیس چنانچه میگوید که در این

جستار، این را میگویند که در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

کتاب، هر که میخواند و در این

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

2.1

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

✓ b

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۹۶

۱۶

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

7V

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

07

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, arranged in approximately 20 horizontal lines. The text is written in dark ink on a light background. A large, stylized initial letter, possibly 'س' (S), is prominent in the middle section. The script is dense and flowing, characteristic of historical manuscript writing.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

Handwritten text in a cursive script, likely a manuscript page. The text is written in a dark ink on a light background, enclosed within a rectangular border. The script is dense and appears to be a form of Arabic or Persian calligraphy. The text is arranged in approximately 20 horizontal lines, filling most of the page area. The characters are closely spaced, and the overall style suggests a historical or religious document.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

سید محمد رفیع الدین

اندر تمام این مکتبها

تاریخ اسلام از محمد بن عبد الله بن مسعود

سید محمد علی قزوینی

بسم الله الرحمن الرحيم

مسند احمد بن حنبل

الحمد لله رب العالمين

وہی ہے جو کہ ان کے لئے ہے

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

[illegible]

...
...
...

تاریخ و جغرافیہ

وہی ہے جو کہ ان کے لئے ہے

وہی ہے جو کہ

مجلسه اول

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

وہ کہیں کہیں ہوتے ہیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

1

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

لہذا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

Handwritten text in Persian script, likely a manuscript or letter. The text is written in a cursive style and is contained within a rectangular border. The script is dense and fills most of the page.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in a cursive script, likely a manuscript page. The text is written in a dark ink on a light background. The script is dense and fills most of the page, with some lines starting with large, decorative initial letters. The text appears to be in a historical or religious context, possibly a letter or a treatise. The handwriting is fluid and characteristic of a specific era or region.

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

Handwritten Persian text, likely a manuscript page, featuring dense cursive script. The text is written on aged paper and appears to be a continuation of a narrative or historical account.

خط اول: در این کتاب که در این شهر
 خط دوم: در این شهر که در این شهر
 خط سوم: در این شهر که در این شهر
 خط چهارم: در این شهر که در این شهر
 خط پنجم: در این شهر که در این شهر
 خط ششم: در این شهر که در این شهر
 خط هفتم: در این شهر که در این شهر
 خط هشتم: در این شهر که در این شهر
 خط نهم: در این شهر که در این شهر
 خط دهم: در این شهر که در این شهر
 خط یازدهم: در این شهر که در این شهر
 خط بیستم: در این شهر که در این شهر

[The text in this block is extremely faint and illegible due to extreme fading or bleed-through from the reverse side.]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible]

این کتاب را در شهر تبریز در روز دوشنبه
 سال ۱۰۲۵ هجری قمری در ماه رجب
 بنویسید و در آنجا که خواهد بود
 نسخه های دیگر از آن بکشید و در
 کتبخانه ها و مدارس بگذارید تا
 همیشه در دسترس باشد و هرگاه
 کسی بخواهد از آن استفاده کند
 باید به صاحب آن اجازه بگیرد و
 در صورت لزوم به او پاداش دهد
 و این کتاب را در شهر تبریز
 در روز دوشنبه سال ۱۰۲۵
 هجری قمری در ماه رجب
 بنویسید و در آنجا که خواهد بود
 نسخه های دیگر از آن بکشید و در
 کتبخانه ها و مدارس بگذارید تا
 همیشه در دسترس باشد و هرگاه
 کسی بخواهد از آن استفاده کند
 باید به صاحب آن اجازه بگیرد و
 در صورت لزوم به او پاداش دهد

[illegible]

١٣٤٥

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, located at the bottom of the page.

[illegible]

في مسرعة من غير انذار

مَدِينَةُ الْمَدِينَةِ

